Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”تم لوگ اپنی اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور انہیں بہترین ادب سکھاؤ“۔

Pages-12 ● 208:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 3rd August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● اتوار ، ۳ / اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بونڈیل گیٹ کے قریب ادویات تیار کرنے والے کارخانے میں بھیانک آتشزدگی

سیاہ کثیف دھواں سے آس پاس کے لوگوں کو تنفس کی شکایت ہوگئی

کولکاتا 2 اگست: شہر کولکاتا میں پھر لگی بھیانک آگ۔ توپسیا کے علاقے بونڈیل گیٹ کے قریب ایک ادویات تیار کرنے والے کارخانے میں بھیانک آگ لگی۔ چونکہ بیشتر ادویات کی تیاری میں اسپرٹ کا استعمال ہوتا ہے، اس وجہ سے آگ کی تیزی سے پھیلنے کی وجہ بنی۔ اس بھیانک آتشزدگی کی وجہ سے پورا آسمان سیاہ دھویں سے ڈھک گیا اور توپسیا، ٹینگرا کے علاقے کے لوگوں کو اس دھویں کی وجہ سے سانس لینے میں بھی دشواری پیش آئی۔ خاص طور پر ضعیف العمر لوگوں کو اس دھویں کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی۔ دمکل کے عملے کو اس موقع پر بڑی بہادری اور پامردی کے ساتھ پانی کے پائپ کو لیکر آس پاس کے عمارتوں کے چھتوں پر بہت ہی مشکل سے چڑھتے دیکھا گیا وہ اپنی جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اول تو یہ کارخانہ بونڈیل گیٹ کے پاس بہت ہی گھنی آبادی والے علاقے میں تھا وار کثیر منزلہ عمارت میں آگ لگنے کے بعد دمکل کے (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی حملوں میں ایک دن میں مزید 106 فلسطینی شہید

غزہ، 2 اگست (یو این آئی) قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' نے اپنی رپورٹ میں غزہ میں 'خونریز جمعہ' کی منظرکشی کی ہے۔ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کے مطابق، غزہ سٹی کے جنوب مغرب میں امدادی ٹرکوں کا انتظار کرنے والے شہریوں پر اسرائیلی افواج کے حملے (باقی صفحہ 4 پر)

بلند شہر: سیانہ کے انسپکٹر سبودھ کمار قتل معاملہ میں پانچ کو عمر قید، 33 کو سات سال کی سزا

بلندشہر 2 اگست: بلندشہر کے سیانہ میں 2018 میں ہوئے ہجومی تشدد کے مشہور مقدمے میں 6 سال سے زیادہ عرصے بعد عدالت نے اہم فیصلہ سنایا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج-12 گوپال جی نے جمعہ کو 38 افراد کو سزا سنائی، جنہیں عدالت نے قصوروار پایا تھا۔ ان میں 5 افراد کو انسپکٹر سبودھ کمار کے قتل کے جرم میں عمر قید اور 20-20 ہزار روپے کے جرمانے کی سزا دی گئی، جبکہ دیگر 33 افراد کو بلوہ، پتھراو؟ اور جان لیوا حملے کے جرم میں سات سات سال قید اور سات سات ہزار روپے جرمانہ سنایا گیا ہے۔ عدالت نے واضح ہدایت دی کہ جرمانے کی رقم کا 80 فیصد حصہ مقتول انسپکٹر کی بیوی رجنی کو دیا جائے گا جبکہ باقی 20 فیصد رقم سرکاری خزانے میں جمع (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن کی حقیقت پورے ملک کو بتائیں گے: راہل

نئی دہلی، 2 اگست (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی سرگرمیوں پر انہیں 2014 میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زبردست جیت کے بعد سے ہی شک ہو گیا تھا اور جب انہوں نے اس کی حقیقت جاننے کی کوشش کی، جو حقیقت سامنے آئی اس سے وہ پورے ملک کو آگاہ کرائیں گے۔ ہفتہ کو یہاں وگیان بھون میں پارٹی کے لیگل ڈپارٹمنٹ کے سالانہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ انہیں 2014 سے ہی انتخابی نظام پر شک ہو رہا ہے۔ اس وقت بی جے پی کو اتنی بڑی جیت ملنے پر وہ بہت حیران تھے۔ وہ بعد میں بھی ایسی ہی صورتحال کا مشاہدہ کرتے (باقی صفحہ 4 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 22 منٹ
عشاء	7 بج کر 37 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریاست کے دوسرے منصوبوں کی طرح ''آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' پروگرام کو بھی بڑی کامیابی ملے گی: ممتا

کولکاتا:2اگست (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کا مقصد عام آدمی کو تمام خدمات فراہم کرنا ہے۔ اور اس طرح ہفتہ سے ریاست بھر میں ''آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' پروگرام شروع ہوگیا ہے۔ پورے ملک میں بنگال میں پہلی بار ایسا اقدام اٹھایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے دیگر عوام پر مبنی منصوبوں کی طرح'' آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' بھی کامیاب ہوگا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو امید ہے۔ ہفتہ کو، انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، "آج، پہلے دن، ریاست بھر میں 632 کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ ہر کیمپ میں'' دوارے سرکار'' خدمات بھی دستیاب ہیں۔'' آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' پروجیکٹ کے لیے، ہماری حکومت کل 8,000 کروڑ روپے سے زیادہ، 10 لاکھ فی بوتھ فراہم کرے گی۔ ممتا نے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے ان کیمپوں کا دورہ کیا اور سرکاری افسران سے تعاون کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ کو امید ہے کہ یہ بھی کسی دوسرے منصوبے کی طرح ایک بڑی کامیابی ملے گی۔ اتفاق سے 'دوارے سرکار' کے بعد اس بار انتظامیہ'' آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' پروگرام کے ذریعے بوتھ لیول پر ہے۔ شہریوں کے مسائل کا براہ راست حل نکلے گا۔ ہفتہ سے ریاست بھر میں'' آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' پروگرام شروع ہوگیا ہے۔ یہ 3 نومبر تک جاری رہے گا۔ مجموعی طور پر 16 قسم کی خدمات دستیاب ہوں گی۔ پورے ملک میں بنگال میں پہلی بار ایسا اقدام اٹھایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو امید ہے کہ'' آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' ریاستی حکومت کے دیگر لوگوں پر مبنی منصوبوں کی طرح کامیاب ہوگا۔ وہ ہیں: نکاسی آب، پینے کے پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹس، بیت الخلاء، آئی سی ڈی ایس مراکز کی ترقی، پرائمری اسکولوں کی صحت میں بہتری، تالاب کی تزئین و آرائش، فضلہ کا انتظام، عوام کی سہولت کے لیے کھلی جگہوں پر بنچوں اور شیڈوں کی فراہمی، بازار کے اسٹالوں کی تزئین و آرائش، نکاسی آب اور روشنی کے نظام، ثقافتی اقدامات میں اضافہ، سڑکوں پر عوامی نقل و حمل کی خصوصی خدمات، عوامی سڑکوں کے استعمال پر خصوصی توجہ اور دیگر خدمات۔

ورثے کی عمارتوں یا یادگاروں پر کوئی اشتہار نہیں، نیتا جی بھون کو دیکھنے کے بعد میئر کا فیصلہ، خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی

کولکاتا:2اگست (عوامی نیوز سروس) شہر کی کسی تاریخی عمارت یا یادگار میں اشتہارات کی اجازت نہیں ہوگی۔ کولکاتا میونسپلٹی اس اصول کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے جمعہ کو اعلان کیا۔ ایک سوال کے جواب میں میئر نے کہا کہ شہر کی کسی بھی سڑک پر صرف ایک ادارہ اشتہار دے سکتا ہے۔ میونسپلٹی اس تنظیم کا انتخاب کرے گی جو اشتہار کے لیے سب سے زیادہ بولی دیتی ہے۔ یہ واقعہ نیتا جی بھون کے آس پاس شروع ہوا۔ گھر سے میونسپلٹی کے راستے میں میئر نے ایلگن روڈ پر نیتا جی بھون پر ایک کے بعد ایک اشتہاری بورڈ دیکھے۔ میئر یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گئے۔ میونسپل بلڈنگ پہنچتے ہی انہوں نے محکمہ کے افسران کو طلب کیا۔ میونسپل کمشنر دھبل جین آئے۔ انہوں نے ہیریٹیج ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں کو نیتا جی بھون سے تمام اشتہارات کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت دی۔ دوپہر تک ہدایات کے مطابق کام ہو گیا۔ بعد میں، میئر نے کہا، "یہ سوچ کر کیسا لگتا ہے، نیتا جی بھون میں اشتہار! کیا ایسا ہوسکتا ہے؟ جہاں نیتا جی رہتے تھے، اس گھر میں اشتہار۔" اس کے فوراً بعد میئر نے حکم دیا کہ کولکاتا شہر کے علاقے میں کسی بھی ہیریٹیج عمارت یا تعمیرات میں اشتہارات نہیں لگائے جاسکتے ہیں۔ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔'' اب سے ہیریٹیج کی نشاندہی میں دو پہلوؤں کو اہمیت دی جارہی ہے، پہلا تاریخی اہمیت کا حامل ہے اور ہر ہیریٹیج عمارت کے سامنے کوئی بھی ہاکر نہیں بیٹھ سکے گا۔

دارجلنگ کے میدانی علاقوں میں ترنمول نے بنائی کور کمیٹی، گوتم پاپیا کے ساتھ شنکر ملاکر بھی ممبر

دارجلنگ: 2اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کو دارجیلنگ کے میدانی علاقوں میں بھی کور کمیٹی پر بھروسہ ہے۔ حکمران کیمپ نے ہفتہ کو اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس سے پہلے ترنمول نے بیر بھوم اور کولکاتا نارتھ میں بھی کور کمیٹیاں بنائی تھیں۔ ترنمول نے دارجلنگ کو تنظیمی طور پر دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ دارجلنگ ہل اور دارجلنگ کے میدانی علاقے۔ ترنمول نے 16 مئی کو ریاست بھر میں تنظیمی تبدیلیاں کیں۔ اس فہرست میں صرف دارجلنگ ضلع کے میدانی علاقوں میں چیئرمین کے نام کا اعلان کیا گیا تھا۔ ضلعی صدر کے نام کا اعلان بعد میں ہونا تھا۔ آخرکار دارجلنگ کے میدانی علاقوں میں ایک کور کمیٹی بنائی گئی۔ ہفتہ کو دارجلنگ کے میدانی علاقوں میں کل 9 ممبران بنائے گئے۔ اس کمیٹی میں گوتم دیب اور پاپیا گھوش کے ساتھ شنکر ملاکر بھی ایک رکن ہیں۔ شنکر ملاکر حال ہی میں کانگریس چھوڑ کر ترنمول میں شامل ہوئے ہیں۔ اس سے قبل ترنمول نے انہیں پارٹی کے ریاستی نائب صدر کا عہدہ دیا تھا۔ اب شنکر کو بھی کور کمیٹی میں رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ رنجن سرکار، پاپیا گھوش، اورون گھوش، رومار یشمی ایکا، جیوتی ٹرکے، محمد عین الحق، شوبھا سبا بھی کور کمیٹی میں شامل ہیں۔ ڈسٹرکٹ چیئرپرسن سنجے ٹبریوال۔ اس دوران تملو کو بھی آج ضلع چیئرپرسن کے طور پر نامزد کیا گیا۔ اسیت بنرجی کو یہ عہدہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سوجوئے بنرجی کو ترنمول ریاستی کمیٹی کا جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا ہے۔

گارڈن ریچ: بورو 15 کے وارڈ 133 سے ''آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان'' اسکیم کا آغاز، 16 شہری خدمات فراہم کی جائیں گی

اشفاق احمد ثمر

کولکاتا :2 اگست ،مغربی بنگال حکومت کی نئی فلاحی پہل ''آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان'' (یعنی ''ہماری بستی، ہمارا حل'') اسکیم کا آغاز ریاست بھر میں مرحلہ وار انداز میں کیا جارہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے گارڈن ریچ علاقے میں واقع بورو نمبر 15 کی شروعات وارڈ نمبر 133 سے کی جارہی ہے۔ یہ پہلا کیمپ منگل 6 اگست کو ہری موہن گھوش کالج میں منعقد ہوگا، جو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہے گا۔ کیمپ میں مختلف سرکاری محکموں کے اہلکار موجود رہیں گے جو مقامی شہریوں کی شکایات سنیں گے اور ان کے فوری حل کی کارروائی کریں گے۔

اس اسکیم کے تحت درج ذیل 16 اہم شہری خدمات پر توجہ دی جائے گی:

نکاسی آب، ICDS (آنگن واڑی) مراکز کی ترقی، پرائمری اسکولوں کی بہتری تالابوں کی صفائی، کوڑے کرکٹ کا نظم، بازاروں کی سہولیات ، پبلک ٹرانسپورٹ، شہری سبز کاری، سڑکوں کی مرمتاور دیگر مقامی مسائل۔

حکومتی ذرائع کے مطابق، ہر تین پولنگ بوتھ پر ایک مرکز قائم ہوگا، اور تمام شکایات کو ڈیجیٹل طریقے سے درج کیا جائے گا تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

عوام اپنی شکایات براہِ راست درج کرا سکیں گے، کسی بھی درمیانی شخص کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ریاست بھر میں اس اسکیم کے تحت تقریباً 27,000 کیمپ لگانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، اور یہ مہم 3 نومبر تک جاری رہے گی۔ مزید یہ کہ ریاستی حکومت اگلے دو مہینوں میں اپنی دو اہم عوامی رابطہ مہمات ''دوارے سرکار'' اور ''ہماری بستی، ہمارا حل'' بیک وقت چلا رہی ہے، تاکہ خدمات کی براہِ راست رسائی اور عوامی مسائل کا فوری حل ممکن بنایا جاسکے۔

آج شفیق الدین اللہ بخش کی پانچویں برسی

کولکاتا:2اگست (پریس ریلیز) اللہ کی ذات مطلق قادر ہے باقی سب فانی ہے۔ اللہ کی رضا کے آگے کسی شخص کا کوئی چارہ نہیں۔ مومن کو ہر حال میں صبر کرنا ہے۔ کسی کا خاموشی کے ساتھ دنیا سے اچانک رخصت ہو جانا اللہ کی رضا ہے۔ اس میں کوئی بعید نہیں۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اپنوں سے بچھڑ جانے کا غم عمر بھر رہنا بھی یقینی ہے۔ آج شفیق الدین اللہ بخش کی پانچویں برسی ہے۔ آج سے پانچ سال قبل 3 / اگست 2020 کو خوش اخلاق، حوصلہ مند جواں سال شفیق الدین اللہ بخش ہنستے مسکراتے ہوئے دارفانی سے رخصت ہوگئے تھے۔ اللہ رب العزت مرحوم شفیق الدین اللہ بخش کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین) سوگواران وطالب دعا نیاز الدین اللہ بخش (بڑے بھائی) مشاہد الدین اللہ بخش (فرزند ارجمند) زوجہ، دو بیٹیاں، بھتیجیاں، تمام اہل خانہ، رشتہ دار، لواحقین، دوست احباب اور جملہ اسٹاف کی دعائے مغفرت کو اللہ قبول کرے۔ (آمین ثمہ آمین)

کولکاتا ایئرپورٹ سے بنگلہ دیشی گرفتار

کولکاتا، 2/اگست: (عوامی نیوز سروس) پولس نے نیتاجی سبھاش چندر بوس ہوائی اڈے (این ایس سی بی آئی) کے ٹرانزٹ ٹرمینل کا شیشہ توڑنے کی کوشش کے الزام میں ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار بنگلہ دیشی کا نام محمد اشرفل بتایا گیا ہے۔ وہ نارائن گنج کا رہنے والا ہے۔ میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ وہ جمعہ (یکم /اگست) کو دوپہر کے بعد انڈیگو ایئر کی پرواز سے سنگاپور سے کولکاتا پہنچے۔ انہیں ٹرانزٹ فلائٹ سے ڈھاکہ پہنچنا تھا۔ اس کے پاس ہندستانی ویزا نہیں تھا، اس لیے اسے بین الاقوامی ٹرانزٹ زون میں رہنے کا حکم دیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کولکاتا پہنچنے پر وہ ہوائی اڈے کے بین الاقوامی ٹرانزٹ لاؤنج میں انتظار کر رہے تھے۔ لیکن اچانک اس نے ٹرمینل کے شیشے کی دیوار توڑ دی اور ایئرپورٹ سے باہر جانے کی کوشش کی۔ اس وقت سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ارکان نے اشرفل کو حراست میں لے لیا۔ واقعے میں اشرف زخمی ہوئے اور انہیں ایئرپورٹ پر ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ کولکاتا میں داخل ہونے کی کوشش کیوں کر رہے ہیں تو انہوں نے بے ساختہ بات کرنا شروع کر دی۔ اس سے سیکورٹی گارڈز میں اس کی دماغی صحت کے بارے میں شکوک پیدا ہوئے۔ بعد میں سی آئی ایس ایف کے ارکان نے اسے ایرپورٹ پولس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ اس کے بعد بدھان نگر پولس نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا بین الاقوامی ہوائی اڈے کا ٹرمینل خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں شیشے کی خصوصی رکاوٹیں ہیں، جو بین الاقوامی ٹرانزٹ مسافروں کو بغیر اجازت کے ہندستانی حدود میں داخل ہونے سے روکتی ہیں۔

راج بھون گھیراؤ ریلی میں جھڑپ

کانگریس کا الیکشن کمیشن اور مودی حکومت پر سنگین الزامات

کولکاتا: 2اگست (نور عالم): مغربی بنگال پردیش کانگریس اور یوتھ کانگریس کی جانب سے آج سبودھ مالی اسکوائر سے راج بھون گھیراؤ ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا مقصد نیشنل رجسٹر آف ووٹرز میں مبینہ ہیرا پھیری، بنگالی زبان کے ساتھ مختلف بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں ہو رہے ناروا سلوک اور بقول کانگریس مغربی بنگال میں عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی آواز بلند کرنا تھا۔ کانگریس کا الزام ہے کہ حال ہی میں بہار الیکشن سے قبل 65 لاکھ 64 ہزار ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے گئے ہیں، اور اسی طرز پر مغربی بنگال میں بھی مبینہ کوششیں ہو رہی ہیں۔ جب ریلی نیو مارکیٹ تھانے کے قریب پہنچی تو کولکاتا پولیس نے بیریکیڈنگ کے ذریعے اسے روک دیا۔ اس کے بعد پولیس اور کانگریسی کارکنان کے درمیان جھڑپ ہوئی، جس کے دوران کئی کارکنوں کو حراست میں بھی لیا گیا۔ یوتھ کانگریس کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ وہ آئینی دائرے میں رہ کر گورنر ہاؤس جا رہے تھے تاکہ بنگالی عوام کے ساتھ ہو رہے مبینہ امتیازی سلوک اور ووٹر لسٹ سے ناموں کے اخراج پر احتجاج درج کرا سکیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مودی حکومت اور الیکشن کمیشن جان بوجھ کر ووٹ بینک میں رد و بدل کر رہے ہیں، اور یہ جمہوری عمل کے خلاف ہے۔ کانگریس نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ کولکاتا پولیس ریاستی حکومت کے دباؤ میں کام کر رہی ہے اور جمہوری آوازوں کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یوتھ کانگریس کے رہنما کاشف رضہ کی قیادت میں نکالی گئی اس ریلی میں سیکڑوں کارکنان شریک ہوئے، جنہوں نے زور دے کر مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام کرے اور ووٹر لسٹ میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ ریلی کے دوران "آئین بچاؤ، بنگال بچاؤ" جیسے نعرے گونجتے رہے اور مظاہرین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ جمہوری اقدار کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

جنوب میں بھگو کر شمال کی طرف مانسون کی پیش قدمی

پہاڑیوں میں 3 دنوں تک شدید بارش کی وارننگ

کولکاتا: 2اگست (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں بارش میں قدرے کمی آئی ہے۔ تاہم مانسون کے بہاؤ کے اثر کی وجہ سے پورے بنگال میں بارش ہوگی۔ شمالی بنگال میں بارش بڑھے گی۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے ہفتہ سے پہاڑیوں میں تیز بارش کی تین دن کی وارننگ جاری کی ہے۔ پیر تک موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جمعرات تک شمالی بنگال میں بکھرے ہوئے بھاری بارش ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی بنگال میں بکھری بارش جاری رہے گی، محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمالی بنگال اور سکم سے متصل علاقوں میں طوفان ہے۔ اس کی وجہ سے شمالی بنگال شدید بارش میں بھیگ جائے گا۔ جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں آج، ہفتہ کو شدید بارش کی وارننگ دی گئی۔ 200 ملی میٹر سے زیادہ بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ اور کوچ بہار میں بھی موسلادھار بارش کی توقع ہے۔ شمالی دیناج پور میں موسلادھار بارش۔ اس ضلع میں 100 ملی میٹر تک بارش ہوسکتی ہے۔ اتوار کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں شدید بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ کل بھی 200 ملی میٹر سے زائد بارش کا امکان ہے۔ شمالی دیناج پور اور مالدہ میں موسلادھار بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ پیر کو شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں بھی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شدید بارش کے باعث شمالی دریاؤں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوگا۔ تیستا، تورسہ، جلدھاکا میں پانی کی سطح بڑھے گی۔ نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے۔ دریں اثنا، جنوبی بنگال میں آج اور ہفتہ کو بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، شمالی جنوبی 24 پرگنہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا زیادہ امکان ہے۔ اتوار کو بعض اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ پیر، منگل اور بدھ کو بارش میں مزید کمی آئے گی۔ جمعرات سے جنوبی بنگال میں بارش پھر بڑھے گی۔ کولکاتا میں ہفتہ کو گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو بکھری بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آسمان بنیادی طور پر ابر آلود رہے گا۔ آج کم سے کم درجہ حرارت 26.8 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.8 ڈگری رہا۔

☆☆

لینڈ سلائیڈنگ سے دارجلنگ-کالمپونگ میں کئی سڑکیں بند، قومی شاہراہوں پر ٹریفک بند

سلی گڑی:2اگست (عوامی نیوز سروس) شمال میں شدید بارش کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ سے قومی شاہراہ نمبر 10 ایک بار پھر بند ہوگئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور سکم میں ہڑپہ یان کی وارننگ جاری کی ہے۔ ہفتہ کی علی الصبح سنکتم بازار کے قریب دریائے تیستا سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ اس دوران سکم لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اندرا ہینگ سبا نے مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کی۔ انہوں نے نیشنل ہائی وے نمبر 10 کے علاقے میں سیلاب سے بچاؤ اور سڑکوں کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کرنے کے لیے میمورنڈم پیش کیا۔ جمعہ کی رات سے مسلسل بارش کے باعث پہاڑیوں میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے جس سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ دارجیلنگ، کلمپونگ اور سکم میں آج اور ہفتہ کو کئی مقامات پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ ہفتہ کی صبح ترکھولا کے قریب منچو جنگلاتی بستی کے علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے قومی شاہراہ بند ہوگئی۔ کلمپونگ ضلعی انتظامیہ نے سڑک پر ہر قسم کی ٹریفک پر پابندی لگا دی ہے۔ لاوا سے لولیگاؤ کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ لولیگاؤ راستے سے گریز کریں اور پہاڑی سڑکوں پر احتیاط سے گاڑی چلائیں۔ کالمپونگ کے ضلع مجسٹریٹ بالا سبرا ابراہمن ٹی نے کہا، کالمپونگ سے سلی گوڑی کا راستہ کھلا ہے۔ لیکن بنگال-سکم مواصلات بند ہے۔ سکم کے لیے تمام گاڑیوں کو سیوک سے گروبتھن الگھارا کی طرف موڑ کر متبادل راستہ اختیار کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ سکم کے پیڈونگ میں رشی مندر کے قریب مٹی کے تودے گرنے سے قومی شاہراہ نمبر 717 بند ہوگئی۔ اس کے علاوہ ترکھولا میں آج صبح ایک زبردست لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ جس کی وجہ سے سڑک کا ایک حصہ گر گیا۔ اس کے ساتھ ہی کلمپونگ کے 10 ویں میل، 27 ویں میل اور ممکھولا میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ اس کی وجہ سے بنگال سکم مواصلات بند ہے۔ اس صورتحال میں، سکم لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اندرا ہینگ سبا نے جمعہ کو مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کی تاکہ سیلاب کو روکنے اور قومی شاہراہ نمبر 10 پر سڑک کو بحال کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے پر زور دیا جائے۔ یہ سڑک سکم کو باقی ہندوستان سے جوڑتی ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے قومی شاہراہ نمبر 10 کی خستہ حالی پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر مغربی بنگال کے کلمپونگ ضلع میں تیستا ندی کے کنارے پھیلے ہوئے حصے، جہاں قومی شاہراہ بار بار لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کی زد میں رہتی ہے۔ انہوں نے سیوک اور میلی میں بار بار دریا کے بہاؤ کی وجہ سے مقامی باشندوں کو لاحق خطرے کے بارے میں بھی بتایا۔ ایم پی نے کہا، "بندوں کی مضبوطی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا فوری طور پر بن گیا ہے۔ طویل مدتی سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات کی ضرورت ہے۔" انہوں نے تیستا کے مخالف کنارے پر متبادل گرین فیلڈ ہائی وے کی تعمیر کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے گرین فیلڈ پروجیکٹ کے آپریشنل ہونے تک رابطے کو یقینی بنانے کے لیے ایک عارضی ایلیویٹڈ کوریڈور کی تجویز دی۔

بنگال میں ووٹر لسٹ پر سیاسی گھماسان، رانی گنج میں ٹی ایم سی کا اجلاس

بی جے پی پر انتخابی فہرست میں چھیڑ چھاڑ کا الزام، ہر بوتھ پر محتاط رہنے کی اپیل

رانی گنج، :2اگست، مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات میں ابھی وقت باقی ہے، لیکن ووٹر لسٹ کی جانچ و ترمیم کے معاملے پر سیاسی ماحول ابھی سے گرم ہو چکا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جہاں الیکشن کمیشن کی کارروائی کا خیر مقدم کر رہی ہے، وہیں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے اس پر شدید اعتراض جتایا ہے۔ ٹی ایم سی کا کہنا ہے کہ بی جے پی اس عمل کے ذریعے ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کر کے دہلی، بہار اور مہاراشٹر کی طرز پر مغربی بنگال میں بھی اقتدار پر قابض ہونا چاہتی ہے۔ اسی تناظر میں آج رانی گنج کے سشتی گوڑیا پبلک لائبریری میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جہاں ٹی ایم سی کے ریاستی جنرل سکریٹری وی شیوداسن داسو نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کی حکمت عملی سے ہوشیار رہنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے ماضی میں دہلی، بہار اور مہاراشٹر میں اسی طرح انتخابی فہرست میں تبدیلیاں کروا کر انتخابات جیتے ہیں، اور اب وہی طریقہ کار بنگال میں آزمایا جارہا ہے۔ اس موقع پر رانی گنج ٹی ایم سی ٹاؤن صدر روپیش یادو، بورو چیئرمین مجمل شہزادہ سمیت پارٹی کے دیگر مقامی قائدین اور کارکنان بھی موجود تھے۔ روپیش یادو نے میڈیا کو بتایا کہ ماضی میں بی جے پی نے انتخابی فہرست میں فرضی ووٹرز کا اندراج اور اصلی ووٹروں کے نام حذف کروا کر کامیابی حاصل کی، لیکن مغربی بنگال میں یہ ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ابھشیک بنرجی کی ہدایت پر ٹی ایم سی کا ہر کارکن بوتھ سطح پر مستعد ہے، اور کسی بھی فہرست میں گڑبڑی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ روپیش یادو نے مزید کہا کہ ٹی ایم سی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی حقیقی ووٹر ووٹر لسٹ سے نہ ہٹایا جائے، اور کسی بھی جعلی یا بیرونی شخص کا نام شامل نہ ہو۔ جب بنگلہ دیشی یا روہنگیا افراد کی غیر قانونی آمد کے بارے میں سوال کیا گیا تو ٹی ایم سی لیڈران نے واضح طور پر کہا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کی ذمہ داری مرکزی حکومت اور بارڈر سیکورٹی فورس (BSF) کی ہے، اگر وہ اپنے فرائض میں ناکام ہیں تو یہ مرکز کی ناکامی ہے، اس کا الزام ریاست پر نہیں ڈالا جاسکتا۔ آخر میں وی شیوداسن داسو نے کارکنوں کو متنبہ کیا کہ وہ بوتھ سطح پر چوکس رہیں، تاکہ ووٹر لسٹ سے ایک بھی حقیقی ووٹر کا نام حذف نہ ہو، اور بی جے پی کے "چالاک منصوبوں" کو ناکام بنایا جا سکے۔

WEST BENGAL URDU ACADEMY
MINORITY AFFAIRS & MADRASAH EDUCATION DEPARTMENT
GOVERNMENT OF WEST BENGAL

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

75/2A, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700 016 Email: wburduacademy@gmail.com

میمو نمبر: WBUA/F-2/2017/3879 تاریخ: 01/08/2025

نوٹس

مغربی بنگال کے کالجوں، یونیورسٹیوں اور اندراج اداروں سے جن کی علمی و ادبی خدمات لائق تحسین رہی ہیں اردو زبان و ادب پر سیمینار کے لیے مغربی بنگال اردو اکاڈمی درخواستیں طلب کرتی ہے۔ مالی امداد کی حدیں اس طرح ہوں گی۔

علاقائی سطح: 50,000/-
ریاستی سطح: 1,00,000/-
قومی سطح: 2,00,000/-

رقم کی ادائیگی دو قسطوں میں ہوگی۔ پہلی قسط سیمینار سے قبل اور دوسری قسط استفادہ شدہ سند جمع کرنے کے بعد دی جائیگی۔ درخواستیں ۲۲/اگست ۲۰۲۵ء آن لائن ، مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے ای میل wbuaseminar@gmail.com پر جمع کر سکتے ہیں۔ ۲۲/اگست ۲۰۲۵ء کے بعد جمع ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ: اندراج اداروں کو صرف ریاستی سطح پر ہی سیمینار کی اجازت ہوگی۔ قومی، ریاستی اور علاقائی سطحوں پر ہونے والے ہر سیمینار کے مقالوں کو کتابی شکل دینے کے بعد ۳۰، ۵۰، ۷۰ کتابیں بالترتیب اکاڈمی کو دینی ہوگی۔

نزہت زینب ،
ڈبلیو۔بی۔سی۔ایس (ایگزیکٹو)
سکریٹری
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

کانکورگاچھی: پرانے مکان کا حصہ منہدم، دو بچوں سمیت 6 زخمی

کولکاتا ،2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں مکان گرنے کا ایک اور خطرناک حادثہ پیش آیا۔ سنیچر کی صبح شمالی کولکاتا کے کانکورگاچھی علاقے میں ایک پرانے مکان کا ایک حصہ اچانک گر گیا۔ جس کی وجہ سے قریبی ایک منزلہ مکان میں رہنے والے چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں دو بچے اور ان کی والدہ بھی شامل ہیں، جو شدید زخمی ہیں۔ یہ واقعہ آج صبح تقریباً 6 بجے پیش آیا۔ واضح ہو کہ کانکورگاچھی کے وارڈ نمبر 32 میں ایک دیرینہ مکان کا ایک حصہ اچانک گر گیا اور پڑوسی مکان کی چھت پر گر گیا۔ گھر کے اندر موجود اہل خانہ فوراً زخمی ہو گئے۔ چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر بچایا گیا اور مانک تلہ کے ای ایس آئی اسپتال بھیج دیا گیا۔ دو زخمی بچوں اور ان کی ماں کو داخل کرایا گیا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق ان کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ باقی چار کو ابتدائی علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا کارپوریشن نے پہلے ہی منہدم ہونے والے مکان کو خطرناک قرار دیا تھا۔ مکان کے مکینوں اور مالکان کو وارننگ نوٹس بھی دیا گیا۔ تاہم اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ یہ مشورہ کتنا اہم ہے۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق چند دنوں سے جاری بارش کی وجہ سے مکان کا ڈھانچہ کمزور ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے چھت کا ایک حصہ گر گیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ میونسپل انجینئر پہلے ہی موقع پر پہنچ چکے ہیں۔ خطرناک حصوں کی جانچ اور شناخت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس ہفتے کولکاتا میں اس سلسلے میں چھ مکانات جزوی طور پر منہدم ہو گئے ہیں۔ ہر معاملے میں کارپوریشن کی طرف سے پہلے گھروں کو خطرناک کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ اور ہر واقعے کے پیچھے ایک چیز مشترک ہوتی ہے یعنی مسلسل بارش۔

گھر کے اندر پانی میں ڈوب کر بچی کی المناک موت

کولکاتا ،2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) گھر کے اندر پانی میں ڈوبنے سے ایک بچی جاں بحق ہو گئی۔ شمالی دمدم میں سنیچر کی صبح تقریباً 9 بجکر 30 پر اس واقعہ سے علاقے میں غم کا ماحول ہے۔ 6 ماہ کی بچی کا نام رشیکا گورائی ہے۔ والد پاپون گورائی ہیں۔ ان کا گھر شمالی دمدم میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 13 دیوی نگر میں ہے۔ شمالی دمدم میں دیوی نگر سمیت ایک وسیع علاقہ زیر آب ہے۔ سڑکوں کے ساتھ ساتھ کئی گھر بھی زیر آب آ گئے ہیں۔ پاپون گورائی کے گھر میں پانی تقریباً گھٹنے تک جمع ہے۔ وہ اس گھر میں رہنے پر مجبور تھے کیونکہ کوئی متبادل جگہ نہیں تھی۔ خیال رہے کہ سنیچر کی صبح تقریباً 9 بجکر 30 پر اس کی ماں بچے کے پاس کام کر رہی تھی جب وہ بستر پر سو رہی تھی۔ وہ کام کرنے کے لیے چند منٹوں کے لیے بستر چھوڑ چکی تھی۔ اسی وقت یہ المناک واقعہ پیش آیا۔ بچہ بستر سے پانی میں گر گیا۔ وہ جلدی سے واپس آئی اور بچی کو پانی سے نکال کر مقامی اسپتال لے جایا گیا، لیکن اسے بچایا نہ جا سکا۔ وہاں موجود ڈاکٹر نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔

☆

کوی سبھاش: محکمہ ٹرانسپورٹ کا سوموار سے شٹل بس سروس شروع

کولکاتا 2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) کوی سبھاش میٹرو تزئین و آرائش کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ محکمہ مسافروں کی تکلیف کم کرنے کے لیے شٹل بسیں سوموار سے شروع کر رہا ہے۔ جو مسافروں کو کوی سبھاش سے شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشن تک لے جائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے مطلع کیا ہے کہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کی تزئین و آرائش کا کام مکمل ہونے اور سروس دوبارہ شروع ہونے تک یہ بس سروس جاری رہے گی۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن پر شروع ہونے والے تزئین و آرائش کے کام کی وجہ سے یہ اسٹیشن اگلے نو مہینوں کے لیے بند رکھا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ ہزاروں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ مسافروں کی اس تکلیف سے بچنے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہا ہے۔ سوموار سے ایک شٹل بس سروس شروع ہونے جا رہی ہے، جو مسافروں کو کوی سبھاش سے شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشن تک لے جائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے مطلع کیا ہے کہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کی تزئین و آرائش کا کام مکمل ہونے اور سروس دوبارہ شروع ہونے تک یہ بس سروس جاری رہے گی۔ ہر بس میں 32 سیٹیں ہیں۔ کرایہ 10 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ شٹل بس سروس دن میں دو بار دستیاب ہوگی۔ یہ سروس صبح 8 بجے سے 11 بجے اور شام 5 بجے سے رات 8 بجے تک دستیاب رہے گی۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن سے، مسافر سیدھے شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشن جا سکتے ہیں اور میٹرو پکڑ سکتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ فیصلہ روزانہ مسافروں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کے بند ہونے سے بہت سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے یہ متبادل انتظام ان کے لیے ہے۔ اتفاق سے کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن جنوبی کولکاتا کا ایک اہم میٹرو ٹرمینس ہے۔ یہاں سے ریاست کے مختلف حصوں کے لیے بس خدمات دستیاب ہیں۔ میٹرو کے ساتھ ساتھ، اس اسٹیشن کے اردگرد روزانہ کئی ہزار مسافر ریل اور بس کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ جس کے باعث اسٹیشن بند ہونے سے بڑے مسائل کا سامنا کرنے کا اندیشہ تھا۔ مسافروں کو پہلے ہی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاستی حکومت نے صورتحال کو سمجھتے ہوئے اس بار شٹل بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسافروں کو امید ہے کہ اس سروس سے ان کے سفر میں کچھ راحت ملے گی۔ تاہم، ریاستی حکومت نے کولکاتا میٹرو اتھارٹی سے کہا ہے کہ وہ کوی سبھاش میٹرو کی تزئین و آرائش کا کام تیزی سے مکمل کرے۔ غور طلب ہے کہ جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے لوگوں کا ایک بڑا حصہ میٹرو ریل پکڑنے کے لیے کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کا استعمال کرتا ہے۔

☆

منریگا: سو روزہ کام کو لے کر مزدور پھر ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا 2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے واضح حکم کے باوجود یکم اگست سے ریاست میں 100 دن کا کام (MGNREGA) پروجیکٹ شروع نہیں کیا گیا ہے۔ مرکزی فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ روزگار پروجیکٹ عملی طور پر نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کے نتیجے میں مدعی تنظیم مغربی بنگال کھیت مزدور سمیتی دوبارہ عدالت سے رجوع کرنے جا رہی ہے۔ تنظیم کی جانب سے ایڈوکیٹ پوربیان چکرورتی نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اس پروجیکٹ کو شروع کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن پھر بھی کئی علاقوں میں 4(a) فارم جمع نہیں کیے جا رہے ہیں۔ ہم سوموار کو دوبارہ اس معاملے کو عدالت میں اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیس کی اگلی شیڈول سماعت 18 اگست کو ہے، لیکن اس سے پہلے اس معاملے کا تذکرہ کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ فی الحال 100 دن کے پروجیکٹ کے لیے رقم Sparsh' SNS نامی ٹیکنالوجی کے ذریعے بھیجی جاتی ہے۔ مرکز ریزروبینک (آر بی آئی) کے ذریعے ریاست کو رقم فراہم کرتا ہے۔ تاہم الزام ہے کہ ابھی تک رقم ریاست تک نہیں پہنچی ہے۔ تاہم ریاستی حکومت نے اس طریقہ کار کے لیے ضروری تیاری کر لی ہے۔ اگرچہ یکم اگست کو فارم 4(A) جمع کرانے کیلیے زرعی مزدور ریاست کے مختلف حصوں میں سڑکوں پر نکلے اور ریلیاں نکالیں، لیکن جنوبی 24 پرگنہ، مالدہ اور جنوبی دیناج پور سمیت کئی اضلاع میں شکایتیں موصول ہوئی ہیں کہ انتظامیہ نے یہ کہہ کر درخواست قبول نہیں کی کہ اس کے پاس اجازت نہیں ہے۔

کلکتہ میڈیکل کالج جاپانی مریض سے پریشان

کولکاتا، یک 2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) وہ ایک پروگرام میں شرکت کے لیے جاپان سے کولکتہ آئی تھیں۔ لیکن پروگرام کے دوران جاپانی خاتون Kata Michihiro بیمار ہو گئیں۔ انہیں فوری طور پر ڈھکوریا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لیکن کچھ دنوں تک اس اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد انہیں کلکتہ میڈیکل کالج منتقل کر دیا گیا۔ گزشتہ ماہ کی 20 تاریخ سے 75 سالہ جاپانی خاتون کو کلکتہ میڈیکل کالج کے CCU میں داخل کرایا گیا ہے۔ لیکن میڈیکل کالج کے حکام اس کے لیے پریشان ہیں۔ واضح رہے کہ کلکتہ میڈیکل کالج کے حکام کو اس کے بارے میں کئی خدشات ہیں۔ اسپتال کے نائب صدر انجان ادھیکاری نے کہا کہ وہ ہمارے اسپتال میں بے ہوشی کی حالت میں داخل کی گئی تھیں۔ ان کے پیٹ میں کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ لیکن ہمیں اس کی تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں معلوم تھا۔ ہمیں کسی دستاویزات، اس کے خاندان یا رشتہ داروں کے بارے میں کچھ نہیں معلوم تھا۔ تاہم، ہم نے سمجھا کہ کچھ علاج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے طبی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کیوں کہ سرکاری اسپتال میں داخل ہونے کے باوجود سرکاری اسپتالوں میں علاج پر غیر ملکیوں کے پیسے خرچ ہوتے ہیں۔ وائس پرنسپل نے کہا کہ نتیجے کے طور پر، جاپانی خاتون کو جس بستر پر داخل کیا گیا ہے وہ بہت مہنگا ہے۔ اس کے علاوہ کلکتہ میڈیکل کالج کو بھی مریض کے ساتھ زبان کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کیوں کہ اگرچہ وہ انگریزی سمجھتی ہے، لیکن وہ صرف جاپانی میں بولتی ہے۔ ایک اور بڑا مسئلہ ان کے کھانے کی عادت ہے۔ کلکتہ میڈیکل کالج کے حکام نے کہا کہ انہیں یہاں کا کھانا پسند نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر وہ کھانا نہیں کھا رہی ہے جو دوسرے مریضوں کو دیا جاتا ہے۔ لہٰذا، Kata Michihiro ضروری طور پر IV سیال پر ہے۔ اس کے نتیجے میں کلکتہ میڈیکل کالج نے اس معاملے کی جانچ کے لیے ہیلتھ بھون کو خط لکھا۔ ہیلتھ بھون کو اطلاع دینے کے بعد جاپانی سفارت خانے کا ایک نمائندہ کلکتہ میڈیکل کالج پہنچا۔ انہوں نے میڈیکل کالج کے حکام سے ملاقات کی۔ اس نے جاپانی خاتون سے بھی ملاقات کی۔

کولکاتا فلائٹ میں نوجوان پر ساتھی مسافر کا اچانک تھپڑ کا ویڈیو وائرل

کولکاتا، 2؍اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سے ممبئی جانے والی فلائٹ میں ایک نوجوان گھبراہٹ کا دورہ پڑا۔ اسے سانس لینے میں دشواری اور بے چینی ہو رہی تھی۔ ایئر ہوسٹس اسے پرسکون کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ نوجوان بے چین ہو کر ادھر اُدھر گھوم رہا تھا کہ اس کے ساتھ بیٹھا ایک مسافر اسے تھپڑ مار دیا۔ دریں اثنا انڈیگو کی فلائٹ میں ایک مسافر کے ایک خوف زدہ مسافر کو تھپڑ مارنے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اس کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ متاثرہ لاپتہ ہے۔ آسام کے کچھر ضلع کے رہنے والے حسین احمد مجمدار (32) نامی شخص کی شناخت اس کے رشتہ داروں نے ویڈیو دیکھنے کے بعد کی۔ واضح ہو کہ جمعرات کو ممبئی سے سلچر (کولکاتا کے راستے) کے لیے پرواز کے دوران، ان کو انڈیگو کی فلائٹ 6E- 2387 پر اچانک گھبراہٹ کا دورہ پڑا۔ گھبراہٹ کا حملہ اچانک شدید خوف اور ذہنی عدم استحکام کا جسمانی ردعمل ہے۔ جب فلائٹ اٹینڈنٹ اسے اترنے میں مدد کر رہے تھے، ایک ساتھی مسافر (گلی کی سیٹ پر بیٹھا ہوا) اچانک اسے تھپڑ رسید کر دیا۔ یہ واقعہ ایک مسافر کے موبائل فون پر قید ہو گیا۔ ویڈیو میں کیبن کریو کو ملزم ساتھی مسافر کو پرسکون رہنے کو کہتے دیکھا جا سکتا ہے جب کہ ایک اور مسافر نے تشدد پر احتجاج کیا۔ دریں اثنا حسین احمد کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد سے ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا، اور وہ سخت پریشان ہیں۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اسے دماغی صحت کے مسائل ہیں اور اس واقعے سے وہ مزید ٹوٹ سکتا ہے۔ جمعہ کی شام انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ حسین ابھی تک گھر واپس نہیں آئے ہیں اور نہ ہی انہوں نے ان سے فون پر رابطہ بھی کیا ہے۔ اس کا موبائل فون بند ہے۔ حسین ممبئی میں ایک ہوٹل میں کام کرتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے مطابق اس سے پہلے بھی کئی بار اسی راستے سے گھر واپس آ چکا ہے۔ ابتدائی طور پر خاندان کے کچھ لوگ جمعہ کی صبح ان کا استقبال کرنے سلچر ہوائی اڈے پر گئے تھے۔ لیکن اس کے باوجود جہاز میں پیش آنے والے تھپڑ مارنے کے واقعے سے وہ واقف نہیں تھے۔ حسین کے ایئرپورٹ نہ آنے پر وہ پریشان ہو گئے۔ بعدازاں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کو دیکھنے کے بعد انہوں نے تصدیق کی کہ انہیں تھپڑ مارنے والا ان کا بیٹا حسین احمد مجمدار ہے۔

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi (General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application

Fully AC
- Scholarships for meritorious and needy students
- Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
- Career Oriented Add-On Courses
- Placement Assistance
- National Level Seminars, Workshops

Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

حکومت مغربی بنگال
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی
مدینۃ الحجاج، AA-II/26A نیوٹاؤن، کولکاتا - 700160
ویب سائٹ: www.wbhaj.com، ٹول فری نمبر: 18003093786، واٹس ایپ: 8334991111

اعلان برائے حج - 2026
(حج کمیٹی آف انڈیا ماتحت وزارت اقلیتی امور)

1- درخواست کرنے کی مدت:
حج 2026 کیلئے درخواستیں آن لائن https://hajcommitee.gov.in یا موبائل ایپ "حج سویدھا" (آئی فون اور اینڈرائڈ پر دستیاب ہے) کے ذریعہ جمع کرائے جاسکتی ہیں۔ درخواست کرنے کی مدت 7 جولائی 2025 سے 7 اگست 2025 (11:59 بجے رات) تک ہے۔
2- پاسپورٹ کی ضرورت:
انٹرنیشنل پاسپورٹ کا درخواست کرنے کی آخری تاریخ سے قبل تک جاری ہونا لازمی ہے اور اس کے کارآمد رہنے کی مدت کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہونی چاہئے۔ درخواست کرتے وقت اسکیننگ کے مقصد کیلئے اوریجنل پاسپورٹ اپنے پاس رکھیں۔
3- مختصر مدتی حج تقریباً 20 دنوں کا ایک اختیاری پیکیج ہے جو مدینہ کے مختصر قیام (2-3 دن) اور معمول کے حج کے مقابلے میں زائد اخراجات پر مشتمل ہے۔ یہ زائرین کی محدود تعداد کیلئے دستیاب ہے جن کا انتخاب ایک علیحدہ قرعہ (آر ڈی ایس) کے ذریعہ کیا جائے گا بشرطیکہ وہ لوگ عام قرعہ میں منتخب ہوئے ہوں اور مختصر مدتی حج کیلئے اپنے اختیار کا اظہار کئے ہوئے ہوں۔ اس پیکیج کے تحت روانگی کے 7 متعینہ مقامات ہیں۔ جن لوگوں کا مختصر مدتی حج کیلئے انتخاب نہیں ہوا ہو وہ ازخود معمول کے حج کیلئے قابل غور رہیں گے تاہم ایک بار مختصر مدتی حج کیلئے چن لئے جانے کے بعد وہ معمول کی حج اسکیم کے تحت زیر غور نہیں رہیں گے۔
4- حج کمیٹی آف انڈیا مکہ اور مدینہ میں عازمین حج کے قیام کے دوران انہیں اضافی اخراجات اور ادائیگی پر خورد و نوش کی خدمات کی فراہمی کی اختیاری رضامندی کی طلب گار ہے۔
5- موبائل نمبر، واٹس ایپ نمبر، آدھار، پین، بینک کھاتے کی تفصیل، بلڈ گروپ، اینڈرائڈ فون/آئی او ایس، پاسپورٹ سائز کی دو رنگین تصویر جس میں بیک گراؤنڈ سفید اور دونوں کان ڈھکے ہوئے نہ ہوں، ای میل آئی ڈی، بینک پاس بک کی نقل یا منسوخ کردہ چیک (کوور ہیڈ) تمام درخواست دہندگان کیلئے۔
6- نامزد فرد (Nominee) کی تفصیل: والدین کے نام، رشتہ، پتہ، آدھار، PAN، موبائل نمبر۔
7- ایل ڈبلو ایم (عمر +45)، عمر +65 اور بچے (12 برس تک) کی کٹگری کے تحت درخواست دہندگان کی پیدائش بالترتیب 07/07/1980، 07/07/1960، 07/07/2013 کو یا اس سے قبل ہوئی ہو۔
8- اپلوڈ کرنے کیلئے دستاویزات مثلاً فوٹوگراف، پاسپورٹ (پہلا اور آخری صفحہ)، منسوخ کردہ چیک (کوور ہیڈ) اور پتہ کا ثبوت مقررہ حجم اور سائز کے اندر جے پی جی/ جے پی ای جی/ پی این جی موڈ میں پہلے سے تیار رکھیں۔
9- امدادی مراکز:
درخواست گزار دفتری اوقات میں مدینۃ الحجاج نیوٹاؤن، حج ہاؤس پارک سرکس و ضلع کے اقلیتی متعلق دفتر (ڈی او ایم اے) بھی جاسکتے ہیں، نمایاں سبھی حج امدادی مراکز 7 اگست 2025 تک روزانہ (بشمول چھٹی کے دن) بھی کھلے رہیں گے۔

ایکزیکیوٹیو آفیسر
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی

9804522343, 9831099886, 9433220730, 9333380662, 7044180115
833 499 1111   wbshc2011@gmail.com

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال :ڈاکٹر صاحب، صرف ایک سطری سوال مانسون میں وبائی امراض سے کیسے بچا جائے؟ ٹائیفائڈ بخار کی دوا بھی لکھیں۔مقدم حسین، مٹیابرج

جواب: جولائی کے وسط سے گرمی کی شدت میں کمی اور مانسون کا آغاز ہوجاتا ہے جہاں یہ خوشگوار موسم خوشی کا سبب بنتا ہے۔وہیں ساتھ میں بے شمار وبائی امراض بھی لاتا ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔طبی ماہرین کے مطابق مانسون موسم کے دوران پیدا ہونے والی بیماریوں میں سیزنل انفلائنزا، یعنی موسمی زکام، ملیریا، ٹائیفائیڈ، ڈینگی، بخار، ہیضہ اور ہیپا ٹائٹس (اے) پیلا یرقان سرفہرست ہیں۔ان میں سب سے زیادہ وبائی زکام، ہیضہ اور جلد کی بیماریاں بچوں اور بڑوں کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہیں۔طبی ماہرین کے مطابق مانسون کے موسم میں پھیلنے والی عام شکایت زکام کا انفلوائنزا، وائرس ہوا کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے۔اور ناک، گلے اور پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔یہ وائرس کھلی فضا میں موجود ہوتا ہے۔اس لئے یہ جلدی سے ایک دوسرے میں با آسانی منتقل ہوکر بڑی تعداد میں عوام کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔اس شکایت کی نشانیوں میں بہتی ہوئی ناک جسم اور گلے میں شدید درد اور بخار شامل ہے۔طبی ماہرین کے مطابق مندرجہ بالا سب ہی وبائی امراض سے بچاؤ کے لئے بہتر اور مثبت غذا کا استعمال کرنا لازمی ہے۔غذائی ماہرین کے مطابق وبائی امراض اور اینٹی بایوٹک دوا لینے سے بچنے کے لئے ہر گھر میں موجود اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور لہسن، ادرک، پودینہ، میتھی دانہ، موسمی پھلوں، زیرہ، پپیتا، الائچی، اجوائن، سونف اور لیموں کا استعمال روزمرہ کی روٹین میں بڑھا دینا چاہئے۔مندرجہ بالا سب ہی غذاؤں کے استعمال کے نتیجے میں قوت مدافعت مضبوط ہونا اور موسمی وائرسز سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مانسون کے دوران بیماریاں پھیلنے کا سب سے زیادہ خطرہ گندے علاقوں اور صفائی کا خیال نہ رکھنے والے افراد میں پایا جاتا ہے۔طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ مون سون کے دوران اپنے گھروں اور آس پاس کے علاقے کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ کھانا کھانے سے قبل ہاتھ لازمی دھونے چاہئیں۔مانسون کے آتے ہی جگہ جگہ پانی کے کھڑے ہونے کے سبب مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ڈینگی، ٹائیفائیڈ اور ملیریا عام ہوجاتا ہے۔ڈینگی، ملیریا اور ٹائیفائڈ سے بچاؤ کے لئے گھر میں یا گھر سے باہر پانی جمع نہ ہونے دیں۔رات سونے سے قبل مچھر مار اسپرے یا لوشنز اور مچھر دانی کا استعمال لازمی کریں۔Baptisia Q بیس بوند آدھے کپ پانی ملا کر تین بار لیں اور calcaria Ars 200 روزانہ تین بار ایک ہفتے تک لیں۔

سوال: محترم، برکاتی صاحب! ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں۔کالم کا نام رکھنے پر مبارکباد، تقریباً پانچ برس کا عرصہ گزرا، آپ کے کالم کا مطالعہ کرتے۔نجانے کتنے طلبا و طالبات نئے پیکٹشنر، پروفیسر، ڈاکٹر، اطبا کرام نے امراض قلب، امراض نسواں، امراض اطفال۔مہلک و پیچیدہ عارضہ پر آپ سے سوالات کئے جواب اور دواؤں نے ایسا اثر ڈالا کہ یہ لوگ آپ کے معتقد ہوکر رہ گئے۔آپ نے فلم اداکار عرفان خان کی بیماری پر جو معلوماتی تحریر جواباً رقم کیا تھا وہ آج بھی ہمارے لئے رہنما تحریر کی حیثیت رکھتا ہے۔لیجنڈ اداکار محترم دلیپ کمار کی بیماری الزائمر پر بھی آپ کی تحریر قابل افتخار تھی اس بار میں معدے اور بریسٹ کینسر پر قلم اٹھانے کی جسارت کررہا ہوں۔ خصوصاً معدے کو صحت مند رکھنے کی دوا کے لئے آرزومند ہوں۔ فرزدق جعفری، باندرہ، ممبئی۔

جواب :یہ کینسر بہت عام ہے۔ابتداء میں معدے کی سیل وال متاثر ہوئی ہے۔ پھر معدے کے منہ میں عضلات شدید متاثر ہوتے ہیں۔ یہ کینسر جسم میں پھیل کر دوسرے عضلات کو اپنی جڑ مضبوط کرلیتا ہے۔وجوہات، پیدائشی طور پر جینز میں نقص ہونا مریض میں کینسر ہونے کا سبب بنتا ہے۔معدے کا کینسر کھانے پینے کی غیر معیاری چیزوں سے ہوسکتا ہے، شراب کے زیادہ استعمال سے بھی معدے کا کینسر ہوجاتا ہے۔ دھوئیں میں بے شمار زہریلے مادے ہوتے ہیں جو کینسر پیدا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں تازہ سبزیاں اور پھل استعمال نہ کرنا اور چٹ پٹی اشیاء اور غیر معیاری فوڈز کھانے سے معدے کے کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ جو بعد میں کینسر کا سبب بنتے ہیں علامات، پہلے پہلے مریض کو قبض ہوجاتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی اور سر میں شدید درد رہنے لگتا ہے جو کہ کھانے کے بعد زیادہ ہوجاتا ہے۔ متلی اور قے بھی ہونے لگتی ہے۔ تیزابیت جلن اور بے چینی ہمیشہ کا معمول بن جاتی ہے۔ تشخیص بہت ضروری ہے۔سب سے پہلے مریض کی ہسٹری اور طبی معائنہ کیا جائے۔ پیشاب اور خون کا ٹیسٹ کیا جائے معدے کا کینسر معلوم کرنے کیلئے اینڈو سکوپی کرائی جائے۔علاوہ ازیں گیسٹروکاپی کرائی جائے۔اگر ضرورت ہو اور ڈاکٹر تجویز کرے تو بائیپسی بھی کرائی جائے۔علاج: کینسر کا علاج اس کی شدت کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ابتدا میں کینسر ایک معمولی سی ابھار کی شکل میں ہوتا ہے اس کو سرجری کرکے نکال دیا جاتا ہے۔تاکہ آگے نہ پھیلے۔لیکن جب معدے کے اندرونی سطح سے باہر تک پھیل جائے تو اس کیلئے کیموتھراپی اور ریڈیشن کی ضرورت ہوتی ہے۔کیموتھراپی میں بہت ساری ادویات میں جو کینسر کو مزید بڑھنے سے روک دیتی ہے۔ان کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو کہ ڈاکٹر کے مشورے سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ پرہیز علاج سے بہتر ہے ان چیزوں سے پرہیز ہی کیوں نہ کیا جائے جن کی وجہ سے بیماری جنم لیتی ہے۔اس لئے حفاظتی تدابیر نہایت ضروری ہیں۔سگریٹ نوشی اور شراب نوشی نہ کی جائے بغیر معیاری اور گرد و غبار والی خوراک استعمال نہ کریں۔باقاعدگی سے اپنے ڈاکٹر سے چیک اپ کرواتے رہنا چاہئے۔ تاکہ اگر کینسر یا دیگر کسی بیماری کی شکایت ہو تو ابتدائی مرحلے میں اس کا علاج کیا جاسکے۔ہوسکتا ہے کچھ خواتین اس خبر کو اپنے خلاف کوئی سازش تصور کریں لیکن ایسا ایک حالیہ ریسرچ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ گھر کے کام کاج میں وہ مصروف رہنا خود خواتین کی صحت کیلئے مفید ہے وہ خواتین جو روزانہ گھریلو کام کاج میں چھ گھنٹے صرف کرتی ہیں۔ تیز قدمی جیسی ورزش میں دلچسپی رکھتی ہیں یا باغبانی کا شوق پورا کرتی ان میں غیر متحرک زندگی گزارنے والی خواتین کے مقابلے میں بریسٹ کینسر میں مبتلا ہونے کا امکان ۱۳ فیصد کم ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جن خواتین نے اپنی جسمانی سرگرمیاں صرف ڈھائی گھنٹے تک محدود رکھیں۔ان میں بھی کینسر کا خطرہ ۸ فیصد کم دیکھا گیا۔ریسرچرز نے بریسٹ کینسر میں مبتلا ۸ ہزار خواتین کی جسمانی سرگرمیوں اور ان کے غذائی معمولات کا جائزہ لیا تھا، آکسفورڈ یونیورسٹی میں وبائی امراض کے ایک ماہر پروفیسر ٹم کی نے کہا ہے کہ اس بڑے جائزے سے ایک بار پھر جسمانی سرگرمی کے فوائد اجاگر ہوگئے ہیں۔ خواہ وہ تھوڑی دیر ہی کیوں نہ کئے جائیں۔اس بات کے بھی شواہد مل چکے ہیں۔ورزش سے آنتوں کے کینسر کا خطرہ بھی گھٹ جاتا ہے۔ برطانوی حکومت یہ سفارش کرتی ہے کہ ایک ہفتے میں 150 منٹ تیز قدمی جیسی جسمانی سرگرمیوں میں گزارے جائیں لیکن صرف 39 فیصد مرد اور نوے فیصد خواتین اس پر عمل کررہی ہیں۔2010 میں برطانیہ میں 3 فیصد سے زائد بریسٹ کینسر 5 فیصد سے زائد قولون کینسر اور لگ بھگ 4 فیصد رحم کے کینسر خواتین میں دیکھے گئے جو ہفتے میں 150 منٹ سے کم وقت کم شدت والی جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی تھیں، جسمانی وزن صحت مند حد کے اندر رکھنا اور شراب نوشی سے اجتناب کرنا بریسٹ کینسر سے بچاؤ کے دو بہترین طریقے ہیں تاہم سرگرم زندگی گزارنے کی بھی بہت اہمیت ہے کوئی بھی ایسا کام ورزش کا درجہ لے سکتا ہے جس کی انجام دہی سے آپ کی سانس پھولنے لگے۔مثلاً باغبانی بچوں کے ساتھ کھیل کود یا پھر گھر کے کام کاج جس میں برتن دھونے کھانا پکانے اور کپڑے دھونے سے لے کر فرش کو پونچھا لگانے جیسے کام شامل ہیں۔کینسر کو سنجیدگی سے لینا چاہئے۔ ذرا سا شک گزرنے پر تشخیص اور علاج کیلئے پوری توجہ دینی چاہئے کینسر میں مبتلا ہوئے پر ہم سب کو باقاعدہ اپنی اسکریننگ کرانی چاہئے۔اس طرح زندگیاں بچ جاتی ہیں۔اصل میں اپنی صحت کے بارے میں ہمیں توجہ دینی چاہئے۔بانو بیل کی توانا ہوں گے یا اسپتال میں داخل ہوجائیں گے ہم یہ نہیں سمجھتے جب ہم توانا ہوں گے تب بار بار معائنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ماہر امراض قلب کا کہنا ہے کہ وہ باقاعدگی سے اسکریننگ کراتے رہیں لیکن اکثر لوگ ایسا نہیں کرتے۔اصل میں پرہیز اور احتیاط کرنا لوگوں کو بور کرنے کا کام لگتا ہے۔ اکثر اوقات ڈاکٹر بھی احتیاطی اقدامات کے بارے میں درست طور پر نہیں سمجھاتے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اگر اسکریننگ سے کوئی مسئلہ دریافت ہوجاتا ہے تو تاخیر کرنے سے بہتر ہے۔اسکریننگ نہ کروانے سے مسئلہ برقرار رہے گا اور کوئی نہ کوئی پریشانی پیدا کرتا رہے گا! موٹاپے سے پتہ، چھاتی اور بڑی آنت کے کینسر کے خطرات زیادہ ہیں۔باقاعدہ ورزش اور مناسب خوراک سے آپ اپنا وزن متناسب رکھ سکتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ آپ روزانہ چہل قدمی کریں جب بھی کسی قسم کی جسمانی ورزش یا خوراک کا انتخاب کریں تو اپنے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔اپنی خوراک میں چربی یا چکنائی کا استعمال کم کیجئے۔ اگر خوراک میں چکنائی کا استعمال زیادہ کیا جائے تو چھاتی، بڑی آنت کے کینسر کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔ گوشت اور مرغی چربی اتار کر کریں۔بیکری اشیاء سے پرہیز کریں۔ ڈبہ بند کھانا استعمال نہ کریں، سگریٹ نوشی ترک کریں۔

یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی سب سے بڑی انفرادی وجہ ہے اور دیگر اقسام کے کینسر بھی ۳۰ فیصد سگریٹ نوشی کے باعث ہوتے ہیں۔تمباکو استعمال کرنے والے منہ اور گلے کے کینسر کے خطرات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے جلد کا کینسر ہونے کا خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔اگر جلد پر موجود تل یا زخم میں تبدیل رونما ہوتے دیکھیں تو فوراً اپنے معالج سے مشورہ ضرور کریں۔ بہت زیادہ ایکسرے کروائے، ایسٹروجن کی گولیاں استعمال کریں اور دیگر مضر کیمیائی اجزا مثلاً Asbestos سے Exposed ہونے سے مختلف کینسر کے خدشات ہیں۔ ذرا سی احتیاط سے آپ کینسر جیسے موذی مرض سے بچ سکتے ہیں۔ Orinthogalum 0/1 سے لے کر 0/5 تک روزانہ تین بار استعمال کریں اور رجوع کریں۔

☆☆☆☆

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-VI.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

نف گلوبل لنڈسے اسٹریٹ کولاتا نے اکزبیشن شو کا انعقاد کیا

کولکاتا: 2 اگست (پریس ریلیز) نف گلوبل فیشن انسٹیٹوٹ کولکاتا نے 20A/لنڈسے اسٹریٹ ہمایوں کورٹ کیمپس کی دوسری منزل کولکاتا میں جدید اور مختلف مصنوعات پر مشتمل اکزبیشن شو کا سالانہ پروگرام 31 جولائی کو 11 بجے دن سے شام 6 بجے تک نئے اور منفرد انداز میں کیا۔ یہ اسٹائل ڈائرکشن پروگرام 2025 نف کے کئی اہم پروگرام میں سے ایک ہے۔ جو ہر سال کیا جاتا ہے۔جس میں آئی ڈی کے فارغ التحصیل طلبا اسٹائل اور ڈیزائن کے حیرت انگیز تصورات کو مختلف مصنوعات کے زریعہ لباس کی شکل میں نمائش کرتے ہیں۔ نمائش کا افتتاح مشہور سماجی کارکن ABMF کی صدر مہمان خصوصی MRA مسز نندنی بھٹاچاریہ، عصر حاضر کی لوک گلوکارہ ستاپا گانگولی کے دست مبارک سے مشترکہ طور پر ہوا۔اس موقع پر نمائش کے جیوری ممبران، انٹیریئر ڈیزائنر اینڈ آرکیٹیکٹرس (ABID) سشیل سلطانیہ، مسٹر راجندر اگروال، راج کمار شراف اور بالی جوٹ مل کے ایچ آر منیجر سبھاس گوسوامی اور رائیل منتوش موجود رہے۔ واضح ہو کہ ایف ڈی شعبہ نف گلابل کی طلبا کی کوششیں بھی شامل رہیں۔ جو فیشن سے تعلق رکھنے والی پائندار زندگی کے انداز کو پیش کرنے میں کامیاب ہیں۔ نیو یارک انسٹیوٹ آف فیشن (NIF) گلوبل کی بڑی کامیابی اس بات کی ضمانت ہے کہ طلبا و طالبات کو جدید فیشن اسٹائل سے روبرو کرکے انہیں ملازمت کے مواقع فراہم کررہا ہے۔جس سے وہ اپنے مستقبل کو سنوارنے میں کامیاب ہیں۔ آج کے اکزبیشن شو میں کپاس، جوٹ سے تیار کئے گئے لباس ملبوسات قبائلی انداز میں پیش کئے گئے۔جس سے کا مقصد فیشن کے مختلف پہلو کو اجاگر کرنا ہے۔ واضح ہو کہ نف گلوبل ڈیزائن انسٹیوٹ کولکاتا کا عالمی نیٹ ورک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نف انسٹیوٹ سے مہارت حاصل کرنے کے بعد طالبا و طالبات عالمی سطح پر فیشن انٹیریئر ڈیزائن کی دنیا میں نام کمارہے ہیں۔ اس موقع پر نف گلوبل ڈیزائن انسٹیوٹ کے طلبا و طالبات کافی تداد میں موجود تھے۔

☆☆☆

ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں چار روزہ ''دلکشافیسٹ'' کا کامیاب انعقاد

شہر کلکتہ کے انتہائی قدیم ملی، فلاحی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں گزشتہ 24/جولائی سے 27 جولائی تک اسکول سے لے کر کالج اور یونیورسیٹی کی سطح تک مختلف ادبی و ثقافتی مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ مقابلے حسب روایت سِٹ اینڈ ڈرا، املا کی جانچ، نظم خوانی، مباحثہ، کوئز، اسٹریٹ پلے، کیرم، چیس (chess) اور ٹیبل ٹینس پر مشتمل تھے۔ان مقابلوں میں شہر کے اردو میڈیم اسکولوں کے تقریباً 700/طلبہ نے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلوں میں اسکولوں کے اساتذہ، کالج کے پروفیسرس اور صحافی حضرات نے جج کے فرائض انجام دیئے۔ ججوں میں خصوصی طور پر ذوالفقار علی (اسلامیہ ہائی اسکول)، محمد عزیز الحق (تعلیمی مشیر) سیّد تنویر ہاشمی (ایڈووکیٹ، کلکتہ ہائی کورٹ) جاوید اختر (سیفی ہال گولڈن پبلک اسکول)، شہاب الدین ویشالوی، پروفیسر محمد منظر حسین (مولانا آزاد کالج) ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی (کلکتہ گرلز کالج) ڈاکٹر شبانہ سمن (چترنجن کالج)، سید شعیب مبین (ڈائریکٹر چشتی اکاڈمی، مٹیابرج) ڈاکٹر الماس شیخ (ہری موہن گھوش کالج) وغیرہ قابلِ ذکر تھے۔ رزلٹ کا اعلان ہر پروگرام کے اخیر میں بچوں کے سامنے کیا گیا جس کی وجہ سے بچوں میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ اِس موقع پر جج صاحبان کے علاوہ ادارہ کے صدر جناب خواجہ جاوید یوسف، جنرل سکریٹری جناب عزیز الحق، نائب صدر جناب ممتاز عالم، سوشل سکریٹری جناب اکرام حسین، لٹریری سکریٹری ایاز احمد روہوی وغیرہ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ان کے حوصلے کی ستائش اور اس طرح کے مقابلوں میں حصہ لیتے رہنے کی تلقین کی تاکہ اِن کی جھجک ختم ہو اور آگے چل کر ان کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا ہو سکے۔ قابل توجہ بات یہ رہی کہ سابقہ روایتوں کو برقرار رکھتے ہوئے سارے طلباء و طالبات کو کچھ نہ کچھ تحفوں سے نوازا گیا اور فیسٹ کے اختتامی دن طلبہ اور گارجین سبھوں کی ضیافت کی گئی نیز اسی شام کے تقریباً ساڑھے سات بجے ادارہ کے مولانا آزاد ہال میں مقابلے میں اوّل، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والوں کو میمنٹو اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس چار روزہ ادبی وثقافتی پروگرام کو کامیاب بنانے میں محمد انیس الدین، شیخ کمال اختر، وحید اکرم، تمیز الدین صدیقی، محمد ندیم، شیخ امتیاز علی، محمد عبدل آزاد، فردین حسن خان کے علاوہ ادارہ کے دیگر ممبران و اسٹاف پیش پیش رہے۔ (ایاز احمد روہوی)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بونڈیل گیٹ کے

عملے کو صحیح جگہ پر پہنچنے میں کافی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔اس موقع پر مقامی نوجوانوں کی ہمت کی داد دینا ہوگی جو اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس آگ میں گھرے عمارت کے اندر داخل ہونے کی تگ و دو کررہے تھے تاکہ اندر کوئی شخص آگ کی لپیٹوں میں پھنس نہ گیا ہو۔اس دوران ایک دمکل عملہ بہت بری طرح سے زخمی بھی ہوا ہے جسے فوراً علاج کے لئے اسپتال بھیجا گیا۔آگ پر قابو پانے میں دمکل عملے کو بہت ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا کیونکہ پانی کے پائپ کے ذریعہ تیز دھار سے پانی پھینکنے کے باوجود آگ کی لپٹیں باہر نکل رہی تھیں۔دمکل کی رپورٹ کے بموجب شام کے وقت اس ادویات کے کارخانے میں آگ لگی جو ایک کثیر منزلہ عمارت ہے۔آگ کی اطلاع ملتے ہی پہلے دمکل کی چار انجنیں موقع واردات پر پہنچی لیکن آگ کی صورت حال بھیانک دیکھتے ہوئے مزید 6 انجنوں کو وہاں بھیجا گیا، ادویات تیار کرنے والے اس کارخانے میں جلنے والی اشیاء خصوصاً اسپرٹ کی بہت بڑی تعداد میں بوتلیں تھیں اور اس میں آگ لگنے کی وجہ سے آگ کو بہت تیزی کے ساتھ پھیلتے دیکھا گیا۔دمکل کے عملے یہ بتانے سے قاصر رہے کہ آگ کس وجہ سے لگی۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ کارخانے میں مرمت کا کام چل رہا تھا اور کئی جگہوں پر ویلڈنگ کے کام ہورہے تھے اور ویلڈنگ کی وجہ سے آگ لگنے کی وجہ ہوسکتی ہے۔اس کی چھان بین ہو رہی ہے کہ اندر کوئی پھنسا تو نہیں رہ گیا۔

بقیہ: اسرائیلی حملوں میں

میں 12 فلسطینی شہید اور 90 زخمی ہوئے۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق مزید 2 بچے اور ایک بالغ فرد قحط اور غذائی قلت کے باعث جان کی بازی ہار گئے ہیں، یوں اس تنازع کے دوران غذائی قلت سے اموات کی مجموعی تعداد 162 ہوگئی، جن میں 92 بچے شامل ہیں۔اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ میں اب تک کم از کم 60 ہزار 332 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 47 ہزار 643 زخمی ہوچکے ہیں۔ 7 اکتوبر کے حملے میں اسرائیل میں تقریباً ایک ہزار 139 افراد مارے گئے تھے اور 200 سے زائد کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ 17 سالہ عاطف ابو خاطر جو جنگ سے قبل مکمل صحت مند تھا، غذائی قلت کے باعث شہدا میں شامل ہوگیا، غزہ کے الشفا ہسپتال کے طبی ذرائع کے مطابق، اسے رواں ہفتے آئی سی یو میں داخل کیا گیا تھا، میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کے والد کا کہنا ہے کہ وہ علاج کا جواب دینا بند کرچکا تھا۔ادھر فلسطینی میڈیا کی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ خان یونس کے شمال میں اسرائیلی افواج نے فضائی حملے کیے ہیں جن میں کئی گھروں کو نشانہ بنایا گیا، ان حملوں میں الامل محلے کے آس پاس کے علاقے متاثر ہوئے، تاہم اموات کی تعداد کے بارے میں رپورٹس میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔آج غزہ بھر میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 21 فلسطینی، جن میں 12 امدادی اشیا کے منتظر افراد بھی شامل ہیں، شہید ہوئے ہیں۔اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے جنوب میں امداد کے متلاشی ایک ہجوم پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں کم از کم 12 فلسطینی شہید ہوئے، یہ تمام لوگ خوراک کی امداد حاصل کرنے کی امید میں وہاں جمع ہوئے تھے۔الجزیرہ عربی کے مطابق الاقصیٰ شہدا ہسپتال کے ایک ذرائع نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح کے اوائل میں اسرائیلی فوج کے مزید مہلک حملے رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں وسطی غزہ کے قصبے الزوَیدہ میں ایک اپارٹمنٹ بلڈنگ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 5 فلسطینی شہید ہوئے۔الزوَیدہ کے مغرب میں ایک اور اسرائیلی فضائی حملے میں ایک فلسطینی شہید ہوا۔نصیر ہسپتال کے ذرائع کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس کے مغرب میں بے گھر افراد کے کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 3 فلسطینی شہید اور دیگر زخمی ہو گئے۔اقوام متحدہ کی فلسطینی مہاجرین کے لیے ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کی جولیٹ توما نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں فوجی طیاروں سے امدادی سامان گرانا زمین پر موجود شہریوں کے لیے خطرناک ہے۔ایک انٹرویو میں توما نے کہا کہ اقوام متحدہ کو اپنا کام کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے اور غزہ کے 20 لاکھ عوام تک انتہائی ضروری خوراک پہنچانے کا کہیں زیادہ آسان حل یہ ہے کہ اسرائیل، غزہ کی سرحدیں کھولے اور امدادی ٹرکوں کو داخل ہونے دے۔توما کے بیان کے بعد یو این آر ڈبلیو اے کے سربراہ فلپ لازرینی نے بھی کہا کہ موجودہ فضائی امداد زمینی ٹرکوں کے ذریعے امداد پہنچانے سے کم از کم' 100 گنا زیادہ مہنگی' ہے۔لازرینی نے کہا کہ ٹرک طیاروں کے مقابلے میں دوگنا زیادہ امداد لے کر آتے ہیں، ہمارے پاس 6 ہزار امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہونے کے لیے تیار کھڑے ہیں، جہاں قحط کی صورتحال پیدا ہوچکی ہے۔فلپ لازرینی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اگر فضائی امداد کے لیے سیاسی ارادہ موجود ہے تو اسی طرح کا سیاسی ارادہ سڑکوں کے راستے کھولنے کے لیے بھی ہونا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کے لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، قحط کا واحد حل یہی ہے کہ غزہ کو امداد سے بھر دیا جائے۔

بقیہ: بلند شہر: سیانہ کے

کرائی جائے گی۔ یہ فیصلہ 3 دسمبر 2018 کو پیش آئے اس ہولناک واقعے کے تقریباً سوا چھ سال بعد سامنے آیا ہے۔سیانہ کے چنگراوٹھی علاقے میں گئو کشی کی افواہ پر ایک ہجومی ہنگامہ ہوا تھا جس میں کوتوال سبودھ کمار اور ایک مقامی نوجوان سُمِت کمار کی موت ہوگئی تھی۔واقعے کے بعد حکومت نے سی او راگھویندر مشرا کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی تھی، جس نے تقریباً 3200 صفحات پر مشتمل کیس ڈائری عدالت میں پیش کی۔ایس آئی ٹی نے 5 مارچ اور 13 مارچ 2019 کو دو چارج شیٹ داخل کیں، جن میں 44 افراد کو ملزم بنایا گیا۔ان میں پانچ کی دوران سماعت موت ہوگئی جبکہ ایک نابالغ ملزم کا مقدمہ الگ سے بچوں کی عدالت میں زیرِ سماعت ہے۔جن 33 افراد کو سات سال کی سزا ملی ہے، ان میں بی جے پی لیڈر سچن اہلاوت اور ضلع پنچایت ممبر یوگیش راج کے نام شامل ہیں۔ عدالت نے سماعت کے دوران تفصیلی شواہد کی بنیاد پر فیصلہ سنایا اور قرار دیا کہ پانچ مجرموں نے نہ صرف فساد میں حصہ لیا بلکہ کوتوال سبودھ کمار کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا۔مقدمے کی پیروی کرنے والے سرکاری وکیل یشپال سنگھ راگھو نے بتایا کہ یہ ایک پیچیدہ اور حساس معاملہ تھا جس میں سرکاری مشینری، پولیس اور مقامی سیاست کے کئی پہلو شامل تھے۔عدالت کا یہ فیصلہ ہجومی تشدد کے خلاف ایک مضبوط پیغام کے طور پر دیکھا جارہا ہے، جس میں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سخت سزا سنائی گئی ہے۔

ابقیہ: الیکشن کمیشن کی حقیقت

رہے ہیں۔انہوں نے کہا، "مہاراشٹرا میں جو کچھ ہوا اس نے مجھے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے پر مجبور کیا، میں بغیر ثبوت کے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا لیکن اب میں بغیر کسی شک کے کہتا ہوں کہ ہمارے پاس ثبوت ہیں۔ہم پورے ملک کو دکھائیں گے کہ الیکشن کمیشن جیسا ادارہ ٹھیک سے کام نہیں کرتا ہے۔اس نے سمجھوتہ کیا ہے۔ہمیں ثبوت ڈھونڈنے میں چھ مہینے ضرور لگے لیکن آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ دستاویزات کو اسکین یا کاپی نہیں کیا جاسکتا۔سوال ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ پر اسکین اور کاپی پروٹیکشن کیوں نافذ کرتا ہے۔مسٹر گاندھی نے کہا کہ ایک سیاست دان کے طور پر، ان کا ایک بڑا کام دوسرے سیاست دانوں سے ملنا ہوتا ہے۔جب آپ کسی سیاست دان سے ملتے ہیں تو پہلے وہ ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں اور آخر میں وہ اس مسئلے پر بات کرتے ہیں۔تب تک وہ جانے کے لیے تیار ہوجاتے ہیں۔دوسری طرف ڈاکٹر ابھیشیک منوسنگھوی بھی ہیں۔جو فوراً پوائنٹ پر آجاتے ہیں اور 30 سیکنڈ میں مختصراً سب کچھ بتا دیتے ہیں۔اپنی بہن اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "میری بہن نے مجھے بتایا تھا کہ میں آگ سے کھیل رہا ہوں، میں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ میں آگ سے کھیل رہا ہوں اور آگ سے کھیلتا رہوں گا۔بالکل یہی صورتحال ہے جس کا ہم اب سامنا کررہے ہیں۔حکمراں نظریہ بڑی حد تک بزدلی پر مبنی ہے۔ بالآخر، آپ میں سے زیادہ تر لوگوں کی طرح، میں بھی آگ میں ہی پھنس جاؤں گا۔میرے خاندان نے مجھ سکھایا ہے کہ بزدلوں سے مت ڈرو۔ بزدل سے ڈرنا سب سے بڑی بزدلی ہے۔

☆☆☆

لوہردگا میں یوم آزادی 2025 کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس

پروگراموں کا خاکہ طے کیا گیا، اہم تقریب بی ایس کالج اسٹیڈیم میں ہوگی، مہمان خصوصی پرچم کشائی کریں گے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع میں یوم آزادی 2025 کی اہم تقریب کے علاوہ دیگر تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعہ کو کلکٹریٹ ہال میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تاراچند نے کی، جس میں ضلع میں منعقد کیے جانے والے مختلف پروگراموں کا خاکہ طے کیا گیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ یوم آزادی پر صبح 8 بجے سے 45.8 بجے تک سٹی ایریا میں نصب عظیم ہستیوں کے مجسموں پر پھول چڑھانے کا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران بھگوان برسا منڈا، مہاتما گاندھی، اجے سنگھ، ڈاکٹر امبیڈکر، نیتاجی سبھاش چندر بوس، ڈاکٹر راجندر پرساد اور ویر بدھو بھگت کے مجسموں پر پھول چڑھائیں گے۔ اہم تقریب بی ایس کالج اسٹیڈیم میں صبح 9:05 بجے ہوگی جس میں مہمان خصوصی پرچم کشائی کریں گے۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر کی رہائش گاہ، کلکٹریٹ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس، آئی ٹی ڈی اے آفس، پولیس لائن، سب ڈویژنل آفس، نوودیا ودیالیہ جوگنا، شہید پانڈے گنپت رائے بھونرو کی جائے پیدائش (بھنڈرا) اور ویر بدھو بھگت کے مقام شہادت پر بھی پرچم کشائی کے پروگرام کو یقینی بنایا گیا ہے۔ میٹنگ میں یوم آزادی کے موقع پر ثقافتی پروگرام کے انعقاد کا بھی منصوبہ بنایا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کو اس کا خاکہ تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی جبکہ میونسپل کونسل کو ہدایت دی گئی کہ وہ اسٹیج، لائٹ، ساؤنڈ اور پال کے وینٹی لیشن کے انتظامات کو یقینی بنائے۔ میونسپل کونسل سے کہا گیا کہ وہ ہار پہنانے کی جگہوں، بی ایس کالج اسٹیڈیم، دفتر کے احاطے، نالوں اور کچرے سمیت پورے شہر کے علاقے کی صفائی کو یقینی بنائے۔ اس کے ساتھ ہی سول سرجن کو ہدایت دی گئی کہ وہ مقام پر ایمبولینس، ابتدائی طبی امداد، او آر ایس اور گلوکوز کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ ہنڈالکو انتظامیہ سے کہا گیا کہ وہ مرکزی تقریب کے لیے مائیک، ساؤنڈ سسٹم، واٹر پروف شامیانہ، کرسیاں اور جنریٹر کا انتظام کرے۔ سیکیورٹی کے پیش نظر ڈسٹرکٹ فائر آفیسر کو فائر بریگیڈ کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ٹریفک نظام کے پیش نظر 15 اگست کو صبح 5 بجے سے دوپہر 1 بجے تک سٹی ایریا میں بھاری گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا، اس سلسلے میں سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ مرکزی تقریب میں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے ٹاپرز کے ساتھ ساتھ ریاستی اور قومی سطح پر تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ڈسٹرکٹ پولیس فورس کے تین دستے، مہیلا پولیس بٹالین، مختلف اسکولوں کے این سی سی دستے اور اسکاؤٹ گائیڈ کی ٹیمیں یوم آزادی کی پریڈ میں شامل ہوں گی۔ پریڈ کی ریہرسل 10 سے 13 اگست تک بی ایس کالج اسٹیڈیم میں ہوگی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ صادق انور رضوی، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت، ایڈیشنل کلکٹر جتیندر منڈا، آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما نیلم سورینگ، ایس ڈی او امیت کمار، ایس ڈی پی او شردھا کرکیٹا، سول سرجن ڈاکٹر راجو کشیپ کے ساتھ دیگر ضلع سطح کے افسران، اسکولوں کے پرنسپل اور متعلقہ افسران اس میٹنگ میں موجود تھے۔

لاتیہار پولیس کو بڑی کامیابی ملی، راہل دوبے گینگ کے 6 رکن اسلحہ کے ساتھ گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: لاتیہار پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولیس نے راہل دوبے گینگ کے 6 ارکان کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ درحقیقت راہل دوبے گینگ لگاتار کوئلہ سائڈنگ میں آتش زنی اور بھتہ خوری کے واقعات کو انجام دے رہا تھا۔ اس پر لاتیہار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو نے ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی اور خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کئی اضلاع میں چھاپے مارے، جس میں راہل دوبے گینگ کے چھ ارکان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو نے بتایا کہ آتش زنی اور فائرنگ کے واقعات لاتیہار ضلع کے بالوماتھ پولیس اسٹیشن کے تحت مگدھ کولیری اور بریاتو تھانے کے پھول باسیا سائڈنگ اور چندوا تھانہ علاقے کے ٹوری کول سائڈنگ میں پیش آئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو نے کہا کہ راہل دوبے گینگ کے تمام ملزمین نے اپنے موبائل میں ایک خاص ایپ کا استعمال کیا جس کے ذریعے وہ بات چیت کرتے تھے۔ پکڑے گئے 6 ملزمین میں سے 2 ملزم امن ساہو گینگ کے رکن ہیں جن کے خلاف مختلف مقامات پر مقدمات درج ہیں۔ گرفتار ملزمان سے ایک 65.7 ایم ایم پستول اور 5 گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ 6 موبائل فون اور ایک موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی ہے۔

این جی ٹی کی پابندی کے باوجود ریت کی کھدائی اور ٹرانسپورٹیشن جاری

چٹی مٹی تورلو ندی سے غیر قانونی ریت لے جاتے 2 ٹریکٹر پکڑا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ: جھارکھنڈ ریاست بھر میں 10 جون سے 15 اکتوبر تک ضلع کی تمام ندیوں سے ریت اٹھانے پر این جی ٹی کے ذریعہ پابندی لگائی گئی ہے۔ لیکن تانت نگر بلاک علاقے میں ریت کی کان کنی اور ٹرانسپورٹیشن نہیں رک رہی ہے۔ او پی انچارج پیوش ناگ نے تانت نگر-منجھاری روڈ سے چٹی مٹی تورلو ندی سے غیر قانونی ریت لے جانے والے دو ٹریکٹروں کو ضبط کیا ہے۔ تاہم ٹریکٹر ڈرائیور پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ٹریکٹر ڈرائیوروں اور مالکان سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ حکم ضلع انتظامیہ کو ہر سال مانسون کے حوالے سے دیا جاتا ہے۔ لیکن ضلع ہیڈ کوارٹر سے بلاک ایریا تک ندیوں سے مسلسل غیر قانونی ریت اٹھائی جا رہی ہے۔ مانسون کی بارشوں کی وجہ سے ضلع کے تمام ندی بڑی مقدار میں ریت سے بھر گئے ہیں۔ غیر قانونی کان کنی اور لفٹنگ میں ملوث لوگ اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ٹریکٹر مالکان اور ڈرائیوروں کے گروہ صبح 4 بجے سے تانت نگر بلاک کے مختلف ندی گھاٹوں سے روزانہ تقریباً 40 سے 50 ٹریکٹر ریت اٹھا رہے ہیں۔ ٹاسک فورس اسے روکنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ محکمہ کان کنی کی ٹیم کے جانے سے پہلے ہی ریت کے اسمگلروں کو اس کی اطلاع مل جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ ٹریکٹروں کو ندی سے نکال لیتے ہیں۔ تانت نگر-چائباسا مرکزی سڑک پر چلنے والے لوگ صبح سے ہی ٹریکٹروں کی آمدورفت سے پریشان ہیں۔ یہی نہیں ندی گھاٹ سے مین سڑک تک پہنچنے کے لیے ٹریکٹروں کو کئی گاؤں سے گزرنا پڑتا ہے۔ صبح سے ٹریکٹروں کی آمدورفت سے گاؤں والے کافی پریشان ہیں۔ دیہی علاقوں کی سڑکیں مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہیں۔ سڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے دیہاتیوں کو آنے جانے میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ ریت لے جانے کے لیے ٹریکٹروں کی آمدورفت صبح سے شروع ہوتی ہے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس کا اجلاس ہر ماہ ہوتا ہے۔ جس میں ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع میں غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کی اجازت نہ دینے کی ہدایات دیتے ہیں۔ لیکن اس ہدایت پر عمل نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے ریت کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کو حوصلہ ملا ہے۔ میٹنگ میں تمام تھانہ انچارجوں اور سی اوز کو مشترکہ طور پر چھاپے مارنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ لیکن آج تک کوئی مشترکہ چھاپہ نہیں مارا گیا۔ او پی انچارج پیوش ناگ نے بتایا کہ ریت کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگوں کی شناخت کا کام کیا جا رہا ہے۔ آج ریت سے لدے دو ٹریکٹر پکڑے گئے ہیں۔ غیر قانونی کھدائی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

زندہ شخص کو مردہ بتا کر زمین بیچ دی گئی، متاثرہ نے انصاف کا مطالبہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع سے ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایک شخص نے اپنے ہی بھائی کو مردہ بتا کر کے اس کے حصے کی زمین بیچ دی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متاثر شخص محمد اسلم نے الزام لگایا ہے کہ اس کے بھائی محمد سلام نے صدر بلاک کے کاموضع میں واقع اپنے حصے کی زمین منہو پنچایت کے مکھیا لکشمی پورین سے تصدیق کر کے سال 2023 میں کسی دوسرے شخص کو فروخت کر دی۔ اس سلسلے میں محمد اسلم نے لوہردگا سرکل آفیسر کو تحریری درخواست دے کر انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ محمد اسلم سال 2002 سے لوہردگا شہر کے علاقے میں نیو روڈ پر واقع کرائے کے مکان میں رہ کر اپنے خاندان کی پرورش کر رہا ہے۔ اسلم نے یہ بھی کہا ہے کہ جب اس نے اپنے بھائی سے اس موضوع پر بات کی تو اسے تین بار مارا پیٹا گیا۔ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ مکھیا لکشمی پورین کی طرف سے نسب نامہ کی تصدیق کرتے ہوئے حقائق کی صحیح جانچ کیوں نہیں کی گئی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس پورے معاملے میں مکھیا اور محمد سلام کی ملی بھگت ہو سکتی ہے۔ فی الحال یہ معاملہ لوہردگا سرکل آفیسر کے سامنے ہے اور اب دیکھنا یہ ہوگا کہ متاثرہ کو انصاف ملتا ہے یا نہیں اور مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے یا نہیں۔

بیڑو کے پوریو میں نوجوان نے خودکشی کر لی

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: بیڑو تھانہ علاقہ کے پوریو پارٹولی گاؤں کے رہنے والے کسان بھولا مہتو کے 24 سالہ بیٹے گوتم کمار نے گزشتہ رات نواتولی میں اپنے نئے مکان میں سلفاس کی گولیاں کھا کر خودکشی کر لی۔ گوتم کمار نے اپنے ہی گھر میں خودکشی کرنے کے بعد یہ واقعہ پوریو اور آس پاس کے گاؤں میں تیزی سے پھیل گیا۔ آس پاس کے رہنے والے لوگوں نے بیڑو پولس انتظامیہ کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد بیڑو تھانہ انچارج دیو پرتاپ پردھان اور اے ایس آئی اکشے کمار سنگھ پوری طاقت کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ متوفی گوتم کمار کی لاش کا پنچنامہ تیار کرنے کے بعد پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ریمس بھیج دیا۔ یہاں، واقعہ کے حوالے سے بیڑو تھانے کے انچارج دیو پرتاپ پردھان نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ واقعہ محبت کے تعلق سے لگتا ہے۔ پولس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

بانسجور ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشیل اسکول کا ڈی سی نے افتتاح کیا

ایکلویہ ودیالیہ آدیواسی بچوں کیلئے معیاری تعلیم کا ایک طاقتور ذریعہ ہے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا ضلع کے کولمرا، بانسجور میں واقع ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشیل اسکول میں تعلیمی سیشن 2025-26 کا باقاعدہ افتتاح ڈی سی کے ہاتھوں کیا گیا۔ یہ اسکول آدیواسی امور کی وزارت، مرکزی حکومت اور حکومت جھارکھنڈ کے محکمہ فلاح و بہبود کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ سمڈیگا کے ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایم ارشی پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے شمع جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کئی عوامی نمائندوں اور علاقے کے معززین نے بھی شرکت کر کے پروگرام کو خوب رونق بخشی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر آئی ٹی ڈی اے سروج ٹرکی نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اسکول کی اہمیت اور مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکول آدیواسی برادری کے بچوں کو بہتر اور معیاری تعلیم فراہم کر کے مسابقتی دور کے لیے تیار کرے گا۔ ساتھ ہی جے ایس ایل پی ایس کی بہنوں نے استقبالیہ گیت پیش کر کے پروگرام کے ماحول کو مزید پرجوش اور باوقار بنا دیا۔ ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایکلویہ ودیالیہ آدیواسی بچوں کے لیے معیاری تعلیم کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ محنت اور نظم و ضبط کو اپنی زندگی کا منتر بنائیں اور تعلیم کو خود ترقی کا ذریعہ سمجھ کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکول ان کی زندگی کا ایک نیا آغاز ہے اور یہاں سے وہ نظم و ضبط، محنت اور لگن کے زور پر کامیابی کی نئی جہتیں قائم کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی کہا کہ یہ اسکول نہ صرف بچوں کی تعلیمی ترقی کے لیے ہے بلکہ ان کی ہمہ گیر ترقی کا مرکز بھی بنے گا۔ انہوں نے طلباء سے توقع کی کہ وہ پڑھائی کے ساتھ کردار سازی پر خصوصی توجہ دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بچوں سے کہا کہ یہ آپ سب بچوں کی پہلی کھیپ ہے۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ بہتر نظم و ضبط حاصل کریں اور ملک کا نام روشن کریں، تاکہ اساتذہ اور اسکول اس پہلی کھیپ کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اساتذہ سے کہا کہ بچوں کو معیاری تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کو نظم و ضبط اور کھیل کود میں بھی بہتر بنائیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ایم ارشی نے بچوں کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ نظم و ضبط اور لگن زندگی میں کامیابی کی کنجی ہیں۔ عوامی نمائندوں نے بھی اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور والدین سے اپیل کی کہ وہ اسکول کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر اور بچوں نے اسکول کے احاطے میں پودے بھی لگائے۔ سیشن 2025-26 میں 160 لڑکوں اور لڑکیوں نے کلاس 6، 7 اور کلاس 8 میں داخلہ لیا ہے۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بانسجور ایمانوئل جیویراس لکرا، سرکل آفیسر بانسجور پنکج کمار بھگت، امیت ڈنگ ڈونگ، ضلع کونسل کے رکن بانسجور، مکھیا اور دیگر موجود تھے۔

سٹی کونسل ایڈمنسٹریٹر کی یقین دہانیوں کا جائزہ، ملازمین میں ناراضگی

تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر پر احتجاج اور آندولن کا انتباہ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ اسٹیٹ لوکل باڈی ایمپلائز فیڈریشن، ڈسٹرکٹ برانچ لوہردگا کا عام اجلاس ہفتہ کو کلکٹریٹ کے سامنے واقع ایکلی پٹس گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر مہیش کمار سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں میونسپل کونسل لوہردگا کے ایڈمنسٹریٹر کی جانب سے 30 جولائی 2025 کو دی گئی یقین دہانی کا جائزہ لیا گیا جس میں کہا گیا کہ تمام ملازمین کو بقایا تنخواہ 08 اگست 2025 تک ادا کر دی جائے گی۔ میٹنگ میں موجود ممبران نے بتایا کہ وہ پچھلے پانچ ماہ سے تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن تاحال اس طرف کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ کمپنی شری شیام کمپنی ابھی تک غیر فعال حالت میں ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ تین ماہ قبل ایڈمنسٹریٹر کی جانب سے ایک اور بقایا تنخواہ کی ادائیگی کی یقین دہانی کرائی گئی تھی لیکن اس پر بھی عمل درآمد نہیں ہوا۔ فیڈریشن کے اراکین نے خدشہ ظاہر کیا کہ 30 اگست 2025 تک نئی یقین دہانی بھی سابقہ وعدوں کی طرح ادھوری رہ سکتی ہے۔ ایسے میں ملازمین کسی بھی دن ہڑتال اور آندولن پر جانے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر لوہردگا کو متعدد بار تحریری درخواستیں بھیجی جا چکی ہیں اور نیوز میڈیا کے ذریعے بھی توجہ مبذول کروائی گئی ہے، اس کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اجلاس کے آخر میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر مقررہ تاریخ تک تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی نہ بنایا گیا تو ملازمین یونین شدید احتجاج پر مجبور ہوگی اور اس کی مکمل ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر ہوگی۔

لوہردگا کے نئے ڈی ایس او نے اپنا چارج سنبھالا

کارڈ ہولڈرز کو ان کے مکمل حقوق ملیں گے، عوامی تقسیم کے نظام کو بہتر بنانا بنیادی مقصد: منیش کمار

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع کے نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر (ڈی ایس او) منیش کمار نے ہفتہ کو باضابطہ طور پر اپنا چارج سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے سبکدوش ہونے والے ڈی ایس او گیان شنکر جیسوال سے چارج سنبھال لیا ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے کے نمائندے نشیتھ جیسوال بھی موجود تھے۔ منیش کمار نے چارج سنبھالنے کے بعد میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ حکومت کی منشا کے مطابق ضلع کے تمام کارڈ ہولڈروں کو 100 فیصد راشن فراہم کرنا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تقسیم کے نظام کو مزید شفاف اور جوابدہ بنایا جائے گا، تاکہ مستحقین کو وقت پر اور پوری مقدار میں راشن مل سکے۔ ڈی ایس او منیش کمار نے کہا کہ حکومت کی ہدایت پر پوری طرح عمل کرتے ہوئے ذمہ داریاں ادا کی جائیں گی۔ پی ڈی ایس کے دکانداروں کو بھی سخت ہدایات دی جائیں گی کہ وہ مستحقین کے ساتھ بہتر سلوک کریں اور پوری ایمانداری کے ساتھ راشن تقسیم کریں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ عوامی تقسیم کے نظام سے متعلق کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا شکایت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ منیش کمار اس سے قبل پاکڑ ضلع میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر (ایل آر ڈی سی) کے طور پر کام کر رہے تھے۔ ان کا تبادلہ لوہردگا میں ڈی ایس او کے عہدے پر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سبکدوش ہونے والے ڈی ایس او گیان شنکر جیسوال کا تبادلہ ضلع گملا میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) کے عہدے پر کر دیا گیا ہے۔ نئے ڈی ایس او کی تعیناتی سے ضلع میں عوامی تقسیم کے نظام کے حوالے سے عوام میں ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نئے تعینات ڈی ایس او منیش کمار اپنے تجربے اور کام کرنے کے انداز سے ضلع کے پی ڈی ایس سسٹم کو کس حد تک مضبوط اور قابل اعتماد بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

بیڑو میں موسلا دھار بارش سے کئی مکانات منہدم

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: گزشتہ شب تقریباً ساڑھے آٹھ بجے سے ڈیڑھ گھنٹے تک ہونے والی موسلا دھار بارش نے بیڑو بلاک ہیڈ کوارٹر سمیت بلاک کے دیہی علاقوں میں تباہی مچا دی۔ موسلا دھار بارش کے باعث کچھ دکانوں اور گھروں میں پانی داخل ہو گیا۔ کچے مکانات گرنے سے کئی غریب خاندان بے گھر ہو گئے۔ بہت سے غریب خاندان اب اپنے گھر کے بغیر رہ گئے ہیں۔ کچھ لوگ پڑوسیوں کے گھروں میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ مسلسل اور تیز بارش کی وجہ سے لوگوں کے کچے مکانات مسلسل منہدم اور تباہ ہو رہے ہیں۔ جہاں بیڑو کے ہربیر پور جامٹولی گاؤں میں جمعرات کی رات چار غریب کسانوں کے مکانات منہدم ہو گئے جن میں لکھو مہتو اوراوں، ولد ویرا مہتو اوراوں، للیتا دیوی، شوہر رنجیت، بدھنی اورائین، شوہر گوبندا اوراوں اور بٹیو اورائین، شوہر چھوٹے سُکا اوراوں شامل ہیں۔ نہالو پنچایت کے گھاٹ ٹولی میں دینا اوراوں، کپڑیا بیربل ساہو اور دیپک ساہو اور اٹا پنچایت کے چلڑری گاؤں میں حمیدہ خاتون کے مکانات گر گئے۔ تمام متاثرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے مکانات گرنے کے بعد زونل آفس میں مدد کے لیے درخواست دی ہے۔ اس کے علاوہ پنچایت کے مکھیہ وریندر بھگت، سوشانتی بھگت، بدھرام بڑا، لکشمی کویا اور سماجی کارکن چاروا اوراوں نے بلاک انتظامیہ کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے کنویں، تالاب اور کھیت بھی پوری طرح بھر چکے ہیں۔ بلاک کے دیہی علاقوں میں بارش کے پانی سے کھیت بھر گئے ہیں جس سے کھیتوں میں سبزیوں کی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔

سول سرجن نے دیر رات اچانک صدر اسپتال کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: سول سرجن ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے دیر رات کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، صدر بلاک اور غذائی قلت کے علاج کے مرکز کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے داخل بچوں کی صحت کا جائزہ لیا اور متعلقہ میڈیکل آفیسر انچارج کو ضروری دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر (سی ڈی پی او) کو بھی ہدایت دی کہ وہ غذائی قلت کے معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور فوری کارروائی کو یقینی بنائیں اور بلا تاخیر اصلاحی اقدامات کے لیے خط جاری کریں۔ معائنہ کے دوران سول سرجن نے ڈیلیوری روم کا بھی معائنہ کیا۔ متعلقہ اے این ایم کو ہدایت دی گئی کہ وہ حاملہ خاتون کی ڈیلیوری کے دوران تمام معیاری طریقہ کار اور احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں، تاکہ زچگی اور بچوں کی شرح اموات کو مؤثر طریقے سے کم کیا جا سکے۔ سول سرجن نے کہا کہ ہیلتھ سروس کے معیار کو بہتر بنانا انتظامیہ کی ترجیح ہے اور اس کے لیے باقاعدہ معائنہ اور تادیبی کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

کف سیرپ کی اسمگلنگ، 103 بوتلوں سمیت ایک گرفتار

برہروا صاحب گنج: خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ برہروا پولیس نے گزشتہ دیر رات انسداد جرائم کی چیکنگ مہم چلاتے ہوئے ایک نوجوان کو ممنوعہ کھانسی کی سیرپ کی 103 بوتلوں کے ساتھ گرفتار کیا۔ یہ مہم تھانہ انچارج سمیت کمار سنگھ کی قیادت میں چلائی گئی۔ جس میں اے ایس آئی راج ناتھ ساہ اور دیگر پولیس اہلکار بھی شامل تھے۔ پولیس نے نفو ٹالی موڑ کے قریب مغربی بنگال سے آنے والی ایک موٹر سائیکل (JH 18 H 9603) کو روکا۔ تلاشی کے دوران موٹر سائیکل پر رکھی بوری سے بھاری مقدار میں ممنوعہ کھانسی کی سیرپ برآمد ہوئی۔ پولیس کو دیکھ کر موٹر سائیکل سوار مسعود عالم جو کہ مہندی ڈنگا کے رہائشی تھے نے بھاگنے کی کوشش کی تاہم پولیس نے اسے فوراً پکڑ لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم مسعود نے بتایا کہ وہ کھانسی کی یہ ممنوعہ سیرپ مغربی بنگال کے فرید پور سے لا کر اپنے گاؤں مہندی ڈنگا میں فروخت کرتا تھا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ پکڑی گئی کھانسی سیرپ کی کل تعداد 103 ہے۔ ضروری قانونی کارروائی کے بعد پولیس نے ملزم کو عدالتی تحویل میں صاحب گنج جیل بھیج دیا ہے۔

سالانہ لیگل کانکلیو میں سونیا گاندھی کا پیغام - 'آئین ہند پر نظریاتی حملہ ہو رہا ہے، کانگریس ہر محاذ پر مزاحمت کرے گی'

نئی دہلی میں کانگریس کے سالانہ لیگل کانکلیو کا آغاز پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور اے آئی سی سی کے لاء ؍، ہیومن رائٹس اور آر ٹی آئی شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی کے ہاتھوں شمع روشن کر کے ہوا۔ اس موقع پر کانگریس پارلیمنٹری پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کا پیغام سلمان خورشید نے پڑھ کر سنایا، جس میں آئین ہند کو لاحق خطرات پر سخت تشویش ظاہر کی گئی۔

سونیا گاندھی کے مطابق، ''ہندوستان کا آئین صرف قانونی دستاویز نہیں بلکہ ہماری جمہوریت کی اخلاقی بنیاد ہے، جو انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسے اصولوں پر قائم ہے۔ اس کی بنیاد کانگریس کی جدوجہد، قربانیوں اور وژن پر رکھی گئی۔ آزادی سے قبل ہی کانگریس نے ہندوستانیوں کے لیے ہندوستانی آئین کا تصور پیش کیا۔ 1928 کی نہرو رپورٹ اور 1934 میں دستور ساز اسمبلی کا مطالبہ اس کی مثال ہیں۔''

انہوں نے مزید کہا کہ مہاتما گاندھی اور پنڈت نہرو نے جو نظریاتی بنیاد رکھی، اسے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے بطور چیئرمین ڈرافٹنگ کمیٹی ایک عملی شکل دی۔ امبیڈکر نے خبردار کیا تھا کہ اگر سماجی و معاشی انصاف نہ دیا گیا تو محض سیاسی جمہوریت ایک سطحی نظام رہ جائے گی۔ کانگریس نے ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے حقوق میں توسیع کی، اداروں کو مضبوط کیا اور سب کی شمولیت کو یقینی بنایا۔

سونیا گاندھی نے الزام لگایا کہ آج بی جے پی اور آر ایس ایس کی حکومت آئین کے ڈھانچے کو مٹانے پر تلی ہوئی ہے۔ ان کے نظریاتی پیشرووں نے نہ صرف منوسمرتی کو سراہا اور ترنگے کو رد کیا، بلکہ ایک ایسے ہندو راشٹر کا خواب دیکھا جہاں جمہوریت کھوکھلی اور امتیاز قانون ہو۔ انہوں نے مزید کہا، ''اقتدار میں آکر ان لوگوں نے اداروں کو کمزور کیا، اختلاف کو مجرم بنایا، اقلیتوں کو نشانہ بنایا اور دلت، آدیواسی، پسماندہ اور محنت کش طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا۔ اب وہ سوشلسٹ اور سیکولر اصولوں کو آئین سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو امبیڈکر کے تصورِ مساوی شہریت کی بنیاد تھے۔''

ن کا کہنا تھا کہ یہ کوئی اصلاح نہیں بلکہ نظریاتی بغاوت ہے، جس کے ذریعے ہماری جمہوری جمہوریت کو ایک مذہبی کارپوریٹ ریاست میں بدلا جا رہا ہے جو صرف طاقتور طبقے کی خدمت کرتی ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ ملک ایک ایسے جامع، منصفانہ اور جمہوری ہندوستان کے لیے ترس رہا ہے جس کا خواب ہمارے آئین سازوں اور مجاہدینِ آزادی نے دیکھا تھا اور یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے کانگریس لڑ رہی ہے۔

انہوں نے ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی اور ان کی ٹیم کو اس اہم مکالمے کو دوبارہ زندہ کرنے پر مبارکباد دی اور کہا، ''ہمارا مشن واضح ہے - جمہوریہ کو واپس پانا اور ہر فرد کے حقوق کا تحفظ کرنا۔ ہم آئین کے تحفظ کے لیے پارلیمنٹ میں، عدالتوں میں اور سڑکوں پر ہر محاذ پر لڑیں گے۔ یہ صرف سیاسی لڑائی نہیں بلکہ نظریاتی عہد ہے۔''

☆☆

کیا ٹرمپ امریکہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں؟

سید خرم رضا

ڈونالڈ ٹرمپ، جو کہ اب امریکہ کے صدر کی حیثیت سے اپنے دوسرے اور آخری دور میں ہیں، اپنی انتخابی مہم میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش میں نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنائیں گے اور آج بھی وہ اسی نعرے کو عملی جامہ پہنانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ ان کے فیصلے، اندازِ حکمرانی اور بیانات بلاشبہ کئی حلقوں میں تنقید کا نشانہ بنتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی راہ پر ثابت قدم ہیں۔ ممکن ہے کہ یہی بات ان کے مخالفین کو کھلتی ہو اور اسی لیے وہ ہر فیصلے میں خامیاں نکالتے ہیں۔

چونکہ امریکی آئین کے مطابق کوئی بھی فرد دو بار سے زیادہ صدر نہیں بن سکتا، اس لیے ٹرمپ اب تیسری بار اس عہدے کے امیدوار نہیں بن سکتے۔ اس حقیقت نے ان کے طرزِ حکمرانی پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ ان کے فیصلوں میں سیاسی مصلحت یا آنے والے انتخابات کی فکر کم دکھائی دیتی ہے اور یوں وہ وہی کچھ کرتے نظر آتے ہیں جو ان کے خیال میں امریکہ کے مفاد میں ہے، چاہے وہ فیصلے کتنے ہی متنازع کیوں نہ ہوں۔

ٹرمپ کا سب سے بڑا اور دلکش نعرہ 'AmericaMake AgainGreat' تھا۔ یہ ایک ایسا نعرہ ہے جو محض الفاظ نہیں بلکہ ایک جذباتی پیغام بن چکا ہے، جو عام امریکیوں کے دلوں کو چھو گیا۔ لوگ یہ سوچے بغیر اس نعرے کے پیچھے چل پڑے کہ اسے کہنے والا کون ہے یا اس کے مقاصد کیا ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات اور پالیسیوں سے اختلاف اپنی جگہ لیکن یہ بات تسلیم کرنا پڑے گی کہ وہ جو سوچتے ہیں وہی کہتے ہیں اور اسی وجہ سے کئی حلقے ان سے ناراض بھی ہیں۔

ان کے اس نظریے کے تحت، انہوں نے امریکہ کی معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے کئی جارحانہ اقدامات کیے، جن میں ٹیرف (درآمدی محصولات) میں اضافہ شامل ہے۔ ان فیصلوں سے نہ صرف چین جیسے ممالک بلکہ قریبی اتحادی بھی ناراض ہوئے۔ تاہم، ٹرمپ کا ماننا ہے کہ عالمی طاقت بننے کے لیے اقتصادی خودمختاری اور مضبوطی ناگزیر ہے۔ اسی سوچ کے تحت وہ امریکہ کے تجارتی خسارے کو کم کرنے اور مقامی صنعتوں کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایک اور اہم پہلو ان کی اسرائیل سے وابستگی ہے۔ ٹرمپ نے کبھی بھی امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کو چھپانے یا نرم لہجے میں بیان کرنے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے اسرائیل کی کھل کر حمایت کی، چاہے وہ غزہ میں حماس کے خلاف بیانات ہوں، شام کے خلاف اسرائیل کی مدد یا ایران کے ساتھ کشیدگی کے دوران اسرائیل کا ساتھ دینا، ٹرمپ کا رویہ واضح اور دوٹوک رہا۔ ان اقدامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران جن حلقوں سے حمایت حاصل کی، ان کے مفادات کو ترجیح دی، چاہے وہ امریکہ کے اندر رہنے والے یہودی ہوں یا اسرائیل جیسا اتحادی ملک۔

تاہم، ٹرمپ صرف طاقت کا کھیل نہیں کھیل رہے۔ وہ بارہا عالمی امن کے قیام کی بات بھی کرتے رہے ہیں۔ ان کے بعض بیانات اور فیصلے اس بات کی دلیل بنے کہ وہ نوبل امن انعام جیسے اعزاز کے متمنی ہیں۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی کے ساتھ ان کی جھڑپ، جو میڈیا میں بھی زیر بحث رہی، اسی خواہش کی جھلک دکھاتی ہے۔ جب روس نے ان کی بات نہیں مانی تو ٹرمپ نے اس کے خلاف بولنے میں بھی تامل نہیں کیا۔

اس سب کے دوران ایک سچائی یہ بھی ہے کہ آج ٹرمپ کا چرچا صرف امریکہ میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں ہے۔ مگر یہ ذکر کسی خوشگوار یا تعمیری حوالے سے نہیں ہو رہا بلکہ ان کے بعض فیصلوں کا منفی ہونا ہے۔ اگر زیلنسکی جیسے سربراہان مملکت امریکی صدر کے سامنے بولنے کی ہمت کر سکتے ہیں، تو ممکن ہے کہ آنے والے وقت میں کئی اور ممالک بھی اسی راہ پر چلیں۔ یہ وہی امریکہ ہے جس کا صدر کبھی دنیا بھر میں سب سے بااثر اور سب سے زیادہ قابلِ احترام شخصیت سمجھا جاتا تھا۔

ٹرمپ کے اٹھائے گئے اقدامات جیسے کہ امیگریشن پالیسی میں سختی، غیر ملکی تارکینِ وطن کے خلاف کارروائیاں اور تجارتی جنگیں، صرف امریکہ کے داخلی معاملات تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے عالمی سطح پر بھی امریکہ کے اثر و رسوخ کو متزلزل کیا۔ اگرچہ ٹرمپ کو دوبارہ صدر نہیں بننا مگر ان کے فیصلوں کے اثرات ان کی سیاسی جماعت پر دیرپا ہو سکتے ہیں۔ ان کی پالیسیوں سے ریپبلکن پارٹی کو داخلی اور امریکہ کو عالمی سطح پر سیاسی نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے اور وہ 'عظیم امریکہ' کا خواب جو ٹرمپ نے دکھایا تھا، کہیں خود امریکہ کی تنہائی اور تنقید کا باعث نہ بن جائے۔ کسی اعزاز کو حاصل کرنے کے لئے اچھا کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ سب کی منفی تنقید کا نشانہ بن جانا۔

یوں، ٹرمپ کی صدارت ایک ایسے دور کی نمائندگی کر رہی ہے جو جارحانہ قومی مفادات، دوٹوک بیانات اور داخلی ترجیحات پر مبنی ہے۔ وہ بلاخوف اپنے وعدوں پر قائم ہیں لیکن ان کا اندازِ حکمرانی وہ دائرہ کھینچ رہا ہے جہاں امریکہ کی عظمت ایک نئے مفہوم میں دیکھی جا رہی ہے، تنقید، مخالفت اور ایک بدلتی ہوئی عالمی قیادت کے تناظر میں۔

☆☆

عمران خان کے کیس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہی فرق ڈال سکتے ہیں: قاسم خان

لندن، 2 اگست (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کے بیٹے قاسم خان نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسی شخصیت ہیں جو ان کے قید والد کے کیس میں فرق ڈال سکتے ہیں۔ برطانوی صحافی پیئرز مورگن کے ساتھ دوران انٹرویو جب عمران خان کے بیٹے قاسم خان سے پوچھا گیا کہ کیا اُن کا ٹرمپ کے لیے کوئی پیغام ہے؟ جس پر انہوں نے جواب دیا کہ اگر کوئی فرق ڈال سکتا ہے، تو وہ (ٹرمپ) ہیں۔ قاسم خان نے بتایا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی اور سوشل میڈیا پر عمران خان کی رہائی کا مطالبہ والے رچرڈ گرینل سے بھی ملاقات کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ہمارے والد کے درمیان اچھے تعلقات تھے، جب دونوں عہدے پر تھے تو ان کی بات چیت زبردست ہوتی تھی اور وہ دونوں ایک دوسرے کا احترام کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرمپ کوئی بیان دیں یا کسی بھی طریقے سے پاکستان میں اسٹیبلشمنٹ سے بات کریں تاکہ ہمارے والد کو رہا کیا جائے، تو وہ ان چند لوگوں میں سے ایک ہیں جو واقعی فرق ڈال سکتے ہیں، اس لیے ہم یقیناً اُن سے بات کرنا چاہیں گے یا ان سے مدد یا حمایت کی امید رکھتے ہیں۔ سلیمان خان نے کہا کہ انہیں اپنے والد سے آخری بار ملاقات کیے 3 سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور 4 ماہ سے ان کی عمران خان سے کوئی بات نہیں ہوئی، قاسم خان نے اس صورتحال کو انتہائی تکلیف دہ قرار دیا کیونکہ وہ پہلے اپنے والد سے باقاعدگی سے بات کرتے تھے۔ قاسم خان نے کہا کہ وہ اور سلیمان عام طور پر عوامی سطح پر بات نہیں کرتے لیکن اب وہ اتنے عرصے سے اپنے والد سے رابطے میں نہ رہنے کی وجہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔ قاسم خان نے مزید بتایا کہ جب ہم نے پاکستان جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو پاکستانی حکومت کے کچھ لوگوں نے ہمیں کہا کہ ہمیں گرفتار کر لیا جائے گا، ہمیں خاندان کے افراد، اندرونی ذرائع اور مختلف افراد کی طرف سے اسی طرح کی وارننگز ملی ہیں۔ اس کے باوجود ہم ویزا حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم نے ویزا کے لیے درخواست دی ہوئی ہے لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا، دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ سلیمان خان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر وہ پاکستان نہ بھی جا سکیں تو وہ بیرونِ ملک سے اپنے والد کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ برطانوی حکومت سے انہوں نے ابھی تک اس معاملے پر بات نہیں کی۔ انہوں نے ریاستی حکام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے جمہوریت کا احترام کریں، پاکستانی عوام کی مرضی کا احترام کریں جو گزشتہ سال فروری کے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کے باوجود واضح تھی اور قانون کی حکمرانی کا احترام کرتے ہوئے عمران خان کو منصفانہ ٹرائل کا موقع دیں۔ قاسم خان نے کہا کہ وہ دونوں پاکستان جا کر گرفتار ہونے کے لیے تیار ہیں، ہم کچھ عرصے سے جانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو ہوگا، سو ہوگا۔ لیکن ہم 100 فیصد ضرور جائیں گے، چاہے کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے۔ قبل ازیں، یکم اگست کو ہی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا تھا کہ عمران خان کے بیٹوں نے پاکستانی ویزے کے لیے درخواست دے دی ہے اور وہ ملک آمد سے قبل وزارت داخلہ سے منظوری کا انتظار کر رہے ہیں۔ علیمہ خان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ 'چند روز قبل سلیمان اور قاسم نے لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن میں ویزا کے لیے درخواست دی، سفیر نے بتایا ہے کہ وہ اسلام آباد میں وزارت داخلہ کی منظوری کے منتظر ہیں۔ علیمہ خان کے ٹوئٹ پر وفاقی وزیر مملکت طلال چوہدری کا بھی ردِعمل سامنا آیا، انہوں نے علیمہ خان کے سلیمان خان اور قاسم خان کی جانب سے پاکستان کے ویزے کیلئے بیان پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ 'آپ نے اس سے قبل کہا تھا کہ بچوں کے پاس نائیکوپ (قومی شناختی کارڈ برائے اوورسیز پاکستانی) موجود ہے، اگر یہ درست ہے، تو پھر انہیں پاکستان آنے کے لیے کسی ویزے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے مزید لکھا تھا کہ اگر انہیں ویزے درکار ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پاکستانی شہریت کے حامل نہیں، تو اس معاملے کے پیچھے اصل حقیقت کیا ہے؟ سلیمان خان (28 سال) اور قاسم خان (26 سال) نے پہلی مرتبہ رواں سال مئی میں عوامی طور پر اپنے والد کی قید پر بات کی۔ گزشتہ ماہ عمران خان کی بہن علیمہ خانم نے کہا تھا کہ دونوں بھائی پاکستان آنے سے پہلے امریکہ جائیں گے تاکہ سابق وزیراعظم کی رہائی کے لیے جاری مہم کا حصہ بن سکیں۔ دونوں بھائی امریکہ گئے اور وہاں امریکی قانون سازوں سے اپنے والد کی قید کے مسئلے پر بات چیت کی۔ عمران خان اگست 2023 سے اڈیالہ جیل میں قید ہیں اور وہ 190 ملین پاؤنڈ کی کرپشن کیس میں سزا کاٹ رہے ہیں۔ ان پر 9 مئی 2023 کے مظاہروں سے متعلق انسداد دہشتگردی ایکٹ کے تحت مقدمات بھی زیر التوا ہیں۔

☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۰۳ ؍ اگست ۲۰۲۵ء

مالیگاؤں بم بلاسٹ کیس بنا ایک مذاق

عدالت نے تمام دہشت گردوں کو بری الذمہ قرار دیا

بی جے پی نے پورے ملک کے ہندوؤں کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے جب مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے یہ اعلان کیا کہ ایک ہندو کبھی بھی دہشت گرد نہیں ہو سکتا اور اسی کے ساتھ ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے ان تمام سات ہندو دہشت گردوں کو رہا کر دیا بلکہ انہیں ہر الزام سے بری الذمہ قرار دیا جس میں بی جے پی کی سابق ایم پی پرگیہ سنگھ ٹھاکر بھی ہے جسے اس سے پہلے کانگریس کے دورِ حکومت میں پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے خلاف الزامات صحیح ثابت ہونے پر اسے پھانسی کی سزا سنائی تھی۔ لیکن مجال ہے کہ مودی حکومت میں کوئی ہندو دہشت گرد قرار دیا جائے یا زانی و قاتل بھی ہو تو اس کیلئے پورے ملک کی عدالتوں کے جج صاحبان موجود ہیں جو اشارہ ملتے ہی ایک دہشت گرد کو ایک منٹ میں سادھو قرار دے دیں اور مالیگاؤں بم دھماکے میں ملوث تمام دہشت گردوں کو ممبئی کے خصوصی جج نے امیت شاہ کے اشارے پر تمام الزامات سے بری الذمہ قرار دیا۔ جج کا کہنا ہے کہ جب ملک کا وزیر داخلہ یہ اعلان کر دے کہ کوئی ہندو دہشت گرد نہیں ہو سکتا تو پھر ہم ہندوؤں کے خلاف سزا کیسے سنا سکتے ہیں۔ البتہ ان گرفتار شدگان کے ساتھ کوئی مسلمان ہوتا تو ہم سوچ سکتے تھے۔ امیت شاہ نے پرگیہ ٹھاکر سنگھ سمیت تمام 7 ہندوؤں کو بری الذمہ قرار دینے کا پیغام اس اسپیشل کورٹ کے اسپیشل جج کو پیغام بھجوا دیا تھا کہ ہم ملک کے وزیر داخلہ ہیں اور اس ملک کی حفاظت کرنا ہمارا کام ہے، لہٰذا ہندوؤں کو فوراً آزاد کیا جائے کیونکہ ہندو کبھی دہشت گرد ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر امیت شاہ کا یہ کہنا ہے کہ کوئی بھی ہندو دہشت گرد نہیں ہو سکتا تو پھر وہ اس کی وضاحت کریں کہ ناتھو رام گوڈسے کون تھا اور کیا وہ ہندو نہیں تھا۔ اس نے مہاتما گاندھی پر تین گولیاں بالکل پوائنٹ بلینک سے داغ دیں تو کیا اس کا وہ اقدام دہشت گردانہ نہیں تھا جس نے ملک کے مہاتما کو ختم کر دیا اور اگر وہ دہشت گرد نہیں تھا تو پھر اسے پھانسی پر کیوں لٹکایا گیا۔ ہندستان نے کیا ناتھو رام گوڈسے کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر گھور پاپ کیا تھا؟

مالیگاؤں بلاسٹ کا جو سانحہ 18 سال قبل رونما ہوا تھا اس میں چھ معصوم افراد مارے گئے تھے اور 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ مرنے والے سبھی مسلمان تھے اور زخمی ہونے والے بھی سبھی مسلمان تھے کیونکہ مالیگاؤں کا یہ بم دھماکہ اس ایریا میں ہوا تھا جہاں مسلمانوں کی گھنی آبادی ہے۔ وہیں ایک بڑی مسجد بھی ہے ۔2008 میں ہوا یہ سانحہ ممبئی کے مسلم غلبہ والے علاقے میں ہوا جس میں سادھوی پرگیہ کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا اور ساتھ میں فوجی کرنل پروہت بھی تھا جو بم نصب کرنے خصوصاً ٹائم بم نصب کرنے میں ماہر تھا۔ 2011 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے یہ کیس مہاراشٹر پولس سے لے لیا تھا کہ اس کی چھان بین اور پوچھ گچھ وہی کرے گی اور اس نے عدالت میں حلفیہ بیان دے دیا کہ یہ سبھی لوگ جو گرفتار ہوئے تھے بالکل معصوم ہیں اور ان کے خلاف ناکافی ثبوت ہیں لہٰذا ان ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر انہیں اب مزید قید میں رکھا نہیں جا سکتا۔ ویسے بھی بی جے پی کے 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد یہ گھناؤنے سازشی آزاد ہو چکے تھے۔ اس سلسلے میں کانگریس نے آواز اٹھائی ہے کہ اگر یہ گھناؤنے سازشی بے قصور ہیں تو پھر وہ دھماکہ کس نے کیا تھا، کیا 6 افراد خود بخود مر گئے تھے اور 100 سے زائد لوگ بغیر کسی وجہ کے زخمی ہو گئے تھے۔ یہ فیصلہ تو بالکل ایسا ہے جیسا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد کے انہدام کیس میں ملوث ایل کے اڈوانی، مرلی منوہر جوشی، کلیان سنگھ (جو اس وقت تک مر چکا تھا) اوما بھارتی، وغیرہ کو عدالت نے بالکل بری الذمہ قرار دیا تھا اور فیصلہ سنایا تھا کہ بابری مسجد کو کسی نے گرایا نہیں تھا۔ یعنی بابری مسجد خود بخود منہدم ہو گئی تھی۔ یہ عدالتیں یہ بکاؤ جج، اور یہ بکاؤ وکلاء اپنی طرح دنیا کو بھی بیوقوف سمجھتے ہیں لیکن جب تک ان کی حکومت ہے تب تک ان کے وارے نیارے ہیں لیکن جس دن بھی پاپ کی نیا ڈوبی اس دن سبھی گناہ گاروں کا حساب کتاب کر دیا جائے گا اور یہی سپریم کورٹ انہیں ان کے گناہوں کی یاد دلا کر ان پر مقدمات ٹھونکے گی اور وہ کہیں کے نہیں رہیں گے۔ (خ الف ف)

علم و حلم کا پیکر: ڈاکٹر ظفر کمالی

یوم ولادت (۳/ اگست کے خصوصی موقعے سے)

محمد مرجان علی
ری سرچ اسکالر، جے پرکاش یونی ورسٹی، چھپرا

(قسط اوّل)

زندگی کے سفر میں کچھ شخصیات ایسی بھی ملتی ہیں جو محض راستا دکھانے والے چراغ کے مانند نہیں ہوتیں بل کہ اپنے اقوال و افعال سے خود نور بن کر ہمارے اندر سرایت کر جاتی ہیں۔ اُن کا ساتھ ہمیں صرف سکھانے، پڑھانے یا ہماری اصلاح کرنے تک محدود نہیں ہوتا بل کہ وہ ہمارے احساسات، خیالات اور فہم و فراست کو ایک نئی جہت عطا کرتی ہیں۔ میرے لیے ظفر کمالی صاحب بھی ایسی ہی ایک شخصیت ہیں جن سے وابستگی صرف ادبی نہیں، ذاتی اور قلبی بھی ہے۔ وہ ایک معیاری فن کار اور استاد ہیں لیکن سب سے بڑھ کر ان کی حیثیت ایسے احساس کی طرح ہے جو میرے تعلیمی و تخلیقی سفر میں ہمہ وقت آگے بڑھنے اور لگن سے کام کرنے کا حوصلہ دیتا رہتا ہے۔ اُن کی نرم طبیعت، بچوں جیسی معصومیت اور فکر کی گہرائی نے صرف میری ادبی زندگی کو سنوارا نہیں بل کہ زندگی کی مشکل راہوں کو بہ خوشی جینے کا اُنھوں نے ہنر سکھایا ہے۔

موجودہ دَور کے ادبی منظر نامے پر جو لوگ سرِ فہرست ہیں، اُن سے چند اہم افراد سے ذاتی طور پر تعلقات قائم کرنے کا سہرا استادِ محترم پروفیسر صفدر امام قادری کے ہی سر جاتا ہے۔ ڈاکٹر ظفر کمالی سر سے بھی میری آشنائی صفدر سر کے ذریعہ ہی ہوئی۔ کلاس کے دَوران بھی اُن کا تذکرہ بار بار آتا یا کبھی کوئی مثال دینی ہوتی تو صفدر سر ظفر کمالی صاحب کی نظمیں یا رباعیات سناتے تو کبھی اُن کے ساتھ گزرے لمحات کو خوش اسلوبی سے بیان فرماتے۔ آج بھی مجھے وہ مبارک لمحہ یاد ہے جب سنہ ۲۰۲۱ء میں ظفر کمالی سر کی ساہتیہ اکادمی انعام یافتہ کتاب 'حوصلوں کی اُڑان' چھپ کر آئی تو صفدر سر نے اُسے میرے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے کہا تھا: ''جاؤ اِس پر تبصرہ لکھ کر کل صبح تک لے آنا۔'' استادِ محترم کا یہ ظریفانہ لہجہ ہم شاگردانِ قادریہ کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی۔ وہ اکثر ضخیم کتابیں شاگردوں کے حوالے کرتے ہوئے یوں ہی فرماتے ہیں اور یہ بات میرے لیے بھی نئی نہیں تھی۔ چناں چہ مسکرا کر خاموشی سے ہامی بھرنے کے سوا میرے پاس چارۂ کار ہی کیا تھا؟ جب میں نے کتاب کا مطالعہ شروع کیا تو یہ اندازہ ہوا کہ ظفر کمالی صاحب بچوں کے کس قدر نرم اور حساس قلم کار ہیں۔ مجھے اُسی وقت اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ شخصیت بچوں ہی نہیں بل کہ شاگردوں کے لیے بھی اپنے دل میں بھرپور جذبۂ محبت رکھتی ہوگی۔ یہ میری اُن کی تحریروں سے آشنائی کا پہلا مرحلہ تھا۔ یہ بات ۲۰۲۱ء کی ہے جب میری پہلی ملاقات پروفیسر ڈاکٹر ظفر کمالی صاحب سے ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح ایک دن شام کے وقت میں استادِ محترم پروفیسر صفدر امام قادری صاحب کے دولت کدے پر حاضر ہوا۔ وہاں پہنچا تو خلافِ معمول ایک خاص قسم کی سرگرمی محسوس ہوئی۔ کچھ تیاریوں کی گہما گہمی تھی۔ ابتدائی خیال یہی آیا کہ شاید سر کہیں سفر پر روانہ ہونے والے ہیں جیسا کہ اکثر اُن کا معمول ہوتا ہے۔ کبھی کسی سے می نار میں شرکت کے سلسلے سے تو کبھی دہلی میں اپنی صاحب زادی (شبیہہ آپی) سے ملاقات کے لیے مگر اس بار منظر کچھ الگ سا تھا۔ تیاریوں میں ایک خاص سنجیدگی اور شوق نظر آ رہا تھا۔ مجھ سے رہا نہ گیا۔ بیٹھتے ہی پوچھا: ''سر، آپ کہیں جا رہے ہیں؟'' صفدر سر نے اپنے مخصوص انداز میں مسکرا کر کہا: ''کیوں، تمھیں بھی چلنا ہے؟'' میں نے جھٹ سے ہامی بھر لی: ''ہاں سر! اگر اجازت ہو تو ضرور ساتھ چلوں گا۔'' سر نے فرمایا: ''تو ٹھیک ہے، کل صبح نکلنا ہے۔ چار پانچ دن کے لیے جا رہے ہیں، شادی میں شرکت

کرنی ہے، اسی حساب سے تیاری کر لینا۔'' اُنھوں نے یہ نہیں بتایا کہ کہاں جانا ہے اور میں چوں کہ ان دنوں کچھ کم گو بھی ہوا کرتا تھا، اس لیے یہ پوچھنے کی جسارت نہ کر سکا۔ جو کہا گیا، بس اُسی پر ''آمنّا و صدقنا'' کہہ کر تیاری میں لگ گیا۔

اگلے روز وقتِ مقررہ سے پہلے ہی سر کے دولت کدے پر حاضر ہو گیا۔ جب روانگی ہوئی تب معلوم ہوا کہ ہم لوگ سیوان جا رہے ہیں اور وہ بھی کسی عام تقریب میں نہیں بل کہ پروفیسر ڈاکٹر ظفر کمالی صاحب کے یہاں اُن کے بڑے صاحب زادے کی شادی میں شرکت کے لیے۔ یہ جان کر دل خوشی سے جھوم اٹھا۔ وہی ظفر کمالی جن کے تذکرے ہم نے کلاس کے دوران صفدر سر کی زبانی بارہا سنے تھے اور جن کی نظمیں ہم نے پڑھی تھیں۔ اُن کی علمی خدمات سے ہم آشنا تھے اور اُن کے بارے میں یہ بھی سنا تھا کہ بچوں سے وہ بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ آج اُن سے رُو بہ رُو ہونے کا موقع ہاتھ آنے والا تھا۔

سیوان پہنچنے تک خوشی کا یہ عالم تھا کہ جیسے کوئی خواب شرمندۂ تعبیر ہو رہا ہو لیکن وہاں پہنچ کر جو منظر دیکھا، وہ مزید حیرت انگیز تھا۔ جس طرح صفدر سر کے یہاں کتابوں کا ایک جہان آباد تھا، بعینہٖ کمالی صاحب کے یہاں بھی کتابوں کا ایک لامتناہی سلسلہ نظر آیا۔ شادی کے ساز و سامان سے زیادہ کتابیں نظر آ رہی تھیں۔ کتابوں سے الماریاں تو اَٹی پڑی تھیں ہی، شادی کی تیاریوں کے بیچ فرش پر یا کسی گوشے میں علم و ادب کے یہ آثار بکھرے پڑے نظر آ رہے تھے۔

ہم لوگ کھانے کے وقت پہنچے تھے۔ پُرتکلف دسترخوان سجا اور خوب تواضع ہوئی مگر اس کے بعد ایک خلش سی محسوس ہونے لگی۔ ماحول کچھ اجنبی سا لگ رہا تھا۔ دل میں بے چینی ہوئی تو میں نے تسلیم بھائی (ڈاکٹر تسلیم عارف، صدر شعبۂ اردو اور نوڈل افسر، ایس ایس، وی کالج، کہل گانو، بھاگل پور) کو فون کیا اور کہا: ''بھائی! پتا نہیں کہاں لے آئے سر ہم کو، دل نہیں لگ رہا، بہت بوریت محسوس ہو رہی ہے۔'' تسلیم بھائی جو پہلے سے ظفر کمالی صاحب کے مزاج سے واقف تھے، اُنھوں نے میری بات کا بڑا لطف لیا اور خوب زور سے ہنس کر بولے: ''بس دو گھنٹے رُک جاؤ، پھر خود کہو گے کہ واپسی نہ ہو!'' یہ بات وہی کہہ سکتا ہے جسے ظفر کمالی صاحب کو قریب سے جاننے کا موقع ملا ہو۔ شام تک اُن کی محبت، مہمان نوازی اور شگفتہ مزاجی نے ہمیں ایسا جکڑ لیا کہ بوریت کا لفظ ہم بھول ہی گئے۔ کبھی کوئی واقعہ، کبھی کوئی ظریفانہ بات، کبھی بے ساختہ ہنسی اور یوں محسوس ہوا کہ ہم کسی برگزیدہ علمی شخصیت کی نہیں، ایک بے تکلف دوست کی محفل میں ہیں۔

قیامِ سیوان کے وہ پانچ دن محض ایک شادی میں شرکت کا موقع نہیں تھا بل کہ حقیقی معنوں میں پڑھے لکھے علم دوست انسان کی مہمان نوازی، دوست داری، خلوص و للّٰہیت اور ان کی شائستہ زندگی کو قریب سے دیکھنے اور محسوس کرنے کا موقع بھی تھا۔ ظفر کمالی سر کی یہ میزبانی نہ صرف قابلِ تعریف تھی بل کہ قابلِ تقلید بھی۔ وہ جس محبت، خودداری اور ذاتی توجہ سے اپنے مہمانوں کی خاطر مدارات کرتے رہے، وہ آج کے دَور میں کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ ہم نے بار بار یہ منظر دیکھا کہ ظفر کمالی صاحب کسی کام کو کسی اور کے سپرد نہیں کرتے تھے۔ چائے ہو یا پانی، ناشتہ ہو یا کھانے کے لیے مہمانوں کو بلانا؛ ہر کام وہ خود کرتے۔ یہاں تک کہ چائے یا ناشتے کے لیے بھی وہ کسی شاگرد یا خادم کو نہیں بھیجتے تھے۔ خود دو منزلہ عمارت کے زینے طے کر کے اوپر آتے، دروازہ کھٹکھٹاتے اور نہایت نرم لہجے میں آواز دیتے۔

رہائش کے لیے اُنھوں نے جو کمرہ ہم لوگوں کو عنایت کیا تھا، وہ اُن کے ذاتی مطالعے اور تصنیف و تالیف کے لیے مخصوص کمرہ تھا جہاں ایک بڑا بستر، اٹیچڈ باتھ روم اور پُرسکون ماحول تھا۔ ہم نے بہت بار اُن کے طرزِ عمل میں یہ بات محسوس کی کہ وہ مہمان کو کسی صورت زحمت میں نہیں ڈالنا چاہتے۔ شاید اِسی لیے اُنھوں نے اپنا ذاتی کمرہ ہمارے لیے مخصوص کر دیا اور خود زینے چڑھ کر اوپر نیچے آتے جاتے رہے۔ فجر کے بعد جب بھی صفدر سر آرام فرما رہے ہوتے اور کمالی صاحب چائے لے کر آتے تو دروازہ ہلکا سا کھول کر دیکھتے کہ نیند میں خلل نہ ہو۔ اگر سر سو رہے ہوتے تو لوٹ جاتے اور کچھ دیر بعد دوبارہ آ کر پوچھتے کہ سر بیدار ہوئے یا نہیں۔ ایک دن نہیں، کئی دن یہی عمل دہرایا گیا۔ ناشتے کے وقت تو ان کی محبت اپنے شباب پر ہوتی۔ دسترخوان پر بیٹھتے ہی وہ اس طرح توجہ دیتے کہ اگر آپ کی پلیٹ میں روٹی موجود ہو تب بھی اس کے اوپر ایک اور تازہ روٹی ان کے ذریعہ رکھ دی جاتی۔ اُن کے ساتھ ناشتہ کرنا گویا محبت اور خلوص کی ضیافت میں شریک ہونا تھا۔ حالاں کہ اس موقعے پر ان کے بے شمار شاگرد سیوان میں موجود تھے جو ہر لمحہ حاضرِ خدمت رہتے مگر اُنھوں نے کبھی کسی کو اشارے سے بھی نہیں کہا کہ جا کر مہمانوں کو بلا دو یا کچھ لا کر دو۔ وہ خود مہمانوں کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے اور اِسی میں شاید ان کی خوشی بھی پنہاں تھی۔

ظفر کمالی سر کی یہ عادت صرف اُن کے مہمان نواز ہونے کا ہی پتا نہیں دیتی بل کہ ان کا ایک بڑا انسان ہونا بھی ثابت کرتی ہے۔ اُن پانچ دنوں میں ہم نے صرف ایک شادی میں شرکت نہیں کی بل کہ ایک شفیق، باوقار اور صاحبِ ظرف انسان کی زندگی کا وہ زاویہ دیکھا جو نصابی کتابوں میں کیا، اصل زندگی میں بھی آج کل ناپید ہے۔ یہ سفر میری زندگی کے اُن اسباق میں سے تھا جو صرف باعمل اور گہرا علم رکھنے والے اساتذہ کی صحبت اور ان کی جوتیاں سیدھی کرنے سے ہی سمجھ میں آ سکتے ہیں۔

جب واپسی کا وقت قریب آیا تو ہم سب کے دل جیسے بھاری ہو رہے تھے۔ ظفر کمالی صاحب کی محبت، اپنائیت اور انکساری کا اثر اس قدر گہرا تھا کہ دل چاہتا ہم چند دن اور ٹھہر جائیں مگر سفر کا تقاضا تھا اور واپسی بھی ضروری تھی۔ رُخصت کے وقت بھی اُن کی شفقت کا یہ عالم تھا کہ اُنھوں نے نہ صرف صفدر سر کے لیے خاص شگون کے کپڑے بہ طورِ تحفہ عنایت کیے بل کہ اُن کا شاگرد ہونے کے ناطے مجھے بھی کپڑے کا ایک خوب صورت جوڑا تحفۃً عطا کیا گیا۔ حقیقی معنوں میں میرے لیے اصل تحفہ تو کچھ اور ہی تھا اور وہ تھا میرے لیے اُن کی تصنیف کردہ تمام کتابوں کی مکمل سِٹ۔ کتابیں وصول کرتے ہوئے میرے دل میں ایک خواہش جاگی کہ اگر اِن میں سے کچھ پر اُن کے دستخط حاصل ہو جائیں تو وہ کتابیں میرے لیے صرف علمی نہیں بل کہ جذباتی اعتبار سے بھی قیمتی ہو جائیں گی۔ میں نے موقعے کو غنیمت جان کر کہا: ''اگر ممکن ہو تو اِن کتابوں میں سے آپ اپنی دو پسندیدہ کتابوں پر دستخط فرما دیں''۔ وہ اپنے مخصوص انداز میں مسکرائے اور خاموشی سے دو کتابیں منتخب کیں۔ 'حوصلوں کی اُڑان' اور 'تحقیقی تبصرے' اور اُن پر دستخط کرتے ہوئے فرمایا: 'حوصلوں کی اڑان' اور 'تحقیقی تبصرے' میرے دل کے قریب ہیں۔ اِس طرح یہ دونوں کتابیں میرے لیے محض مطالعے کا سامان نہ رہیں بل کہ ایک جذباتی یادگار بن گئیں۔ وہ دن، وہ محفلیں، وہ باتیں اور ظفر کمالی صاحب کی بے پناہ شفقت؛ سب کچھ ہمیشہ کے لیے یادوں میں نقش ہو گیا۔ اب جب بھی سیوان کا ذکر آتا ہے، دل ایک سکون اور اپنائیت کی کیفیت سے بھر جاتا ہے۔ (جاری)

ظفر کمالی کی متشاعر سلسلے کی نظمیں

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس

ظفر کمالی کثیر الجہات مصنف ہیں اور تنقید و تحقیق اور رباعی گوئی کے ساتھ ظرافت کے میدان میں بھی مستقلاً تصنیفات پیش کرتے آ رہے ہیں۔ بعض نقّادوں نے ظفر کمالی کی مجموعی خدمات کا احاطہ کرتے ہوئے اُن کی بنیادی حیثیت کے فیصلے کے مرحلے میں ظرافت ہی کو اوّلیت دی ہے۔ ظرافت سے اُن کا واسطہ مختلف فیہ ہے۔ اُنھوں نے خاکے بھی لکھے، ظرافت کے حوالے سے اچھی خاصی مقدار میں اُن کی تنقیدی و تحقیقی تحریریں بھی منظرِ عام پر آئیں مگر جس چیز نے اُنھیں طنز و ظرافت کے مرکزی منبر پہ پُروقار انداز سے متمکّن کیا، وہ اُن کی ظریفانہ شاعری کے سوا کوئی دوسری شے نہیں۔

ظفر کمالی کی ظرافت بالخصوص ادبی موضوعات کے اِردگرد رہتے ہوئے اُن کی منظومات کا موضوعاتی جائزہ لیا جائے تو ایک بات خاص طور سے سمجھ میں آتی ہے کہ اُنھیں نقلی شعرا اور متشاعروں سے بیر ہے۔ اِسی وجہ سے وہ اُن اساتذہ کو بھی بار بار نشانۂ طنز بناتے ہیں جنھیں کلام بیچنے یا تقسیم کرنے کا شوقِ بے پایاں یا مرض لاحق ہے۔ اُن کی ہر کتاب میں اِن موضوعات کے اِردگرد متعدد نظمیں مل جاتی ہیں جہاں وہ ظرافت کے دائرے میں اپنی انقلابی آواز درج کرانے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ 'متشاعر' عنوان سے اُن کی دو نظمیں موجود ہیں۔ اِس کے علاوہ 'متشاعر کا دیوان' اور 'متشاعر کی دعا' جیسی نظم بھی شعر و ادب کے ماحول کی اُسی مانوس بُرائی کی ترجمانی کرتی ہیں جنھیں ظفر کمالی ادب کے لیے ناسور سمجھتے ہیں۔ اِن نظموں کے علاوہ بھی متشاعر حضرات ظفر کمالی کی دیگر منظومات میں کہیں نہ کہیں اُن کے طنز کا نشانہ بنتے نظر آتے ہی رہے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ظفر کمالی کو کسی خاص حوالے سے 'متشاعر' عنوان سے نظم لکھنے کی ترغیب ملی ہو مگر اِس موضوع کو ظفر کمالی نے سماج، انسانیت اور مسلّمہ اخلاقی اَقدار کے آئینے میں اِس مسئلے کو دیکھنے اور سمجھنے کی سفارش کی ہے۔ ظفر کمالی نے ۲۰۰۲ء میں 'متشاعر' سریز کی اپنی پہلی نظم شائع کرائی تھی۔ اِس نظم میں متشاعر کی زبانی واقعات پیش کیے گئے تھے۔ ظفر کمالی کی ظرافت کا یہ خاص پہلو ہے کہ وہ اپنے بعض کرداروں کو نظم میں اُبھارنے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ ایک اور بات بھی اُن کے یہاں نظر آتی ہے کہ جسے وہ نشانۂ طنز بنا رہے ہوں اُسے کھُل کر اپنی بات کہنے کے مواقع عطا کرتے ہیں۔ بڑے ظرافت نگار کے پاس وہ شعور ہوتا ہے کہ کس طرح بیانِ حقیقت کے داخل میں طنز و ظرافت کی پھُل جھڑیاں چھوٹتی ہوئی سامنے آئیں گی۔ یہاں بھی متشاعر اپنی بات خود اپنی زبان میں ادا کرتا ہے۔

''ڈنک'' مجموعے کی پہلی نظم 'متشاعر کا دیوان' ہے۔ اپنے آپ میں یہ تصور پھُل جھڑی پیدا کر دیتا ہے کہ جو دوسروں کے مانگے کے اجالے پر دو چار محفلوں میں شعر سنا دیا کرتا ہو، اُس کا سفر دیوان کی منزلوں تک کیسے پہنچا؟ غالب پر برسرِ عام یہ طنز کیا گیا تھا:

غالبِ آساں نہیں صاحبِ دیواں ہونا

ادبی تاریخ میں بار بار ایسے معاملات سامنے آتے رہے ہیں کہ جب کسی شاعر نے استاد کے سامنے اپنے دیوان کی تیاری کا معروضہ پیش کیا تو استاد نے حوصلہ شکنی کی اور کہا کہ ابھی اور مشقِ سخن کیجیے۔ دیوان کی تیاری میں عجلت مناسب نہیں۔ اِسی لیے ہزاروں شعرا کے دواوین عمر کی آخری منزل میں پہنچنے کے بعد تیار ہو سکے۔ ہزاروں شعرا کے دواوین ادھورے اور غیر مرتّب حالت ہی میں رہ گئے مگر یہ کیا قیامت ہے کہ جو خود سے ایک شعر نہیں کہہ سکتا ہو، اُس کا دیوان منظرِ عام پر آ جائے۔

اردو شاعری کی تاریخ میں ایسے نقلی شعرا بھرے پڑے ہیں جو اپنے اساتذہ کی عطا سے محفلوں میں جگہ پا لیتے تھے اور حسبِ ضرورت استاد کے لیے جنگ و جدال کی حدوں تک پہنچتے تھے۔ تاریخ میں ایسے کردار اپنے آپ مٹ جاتے ہیں اور سارے متشاعر اپنے عہد میں ہی تلف ہو گئے۔ دو چار دس غزلیں اور چند محفلوں کی واہ واہی سے کوئی تاریخ میں مستقل نام نہیں ہو سکتا۔ اِسی لیے اِس بات کی برائے نام کوشش ہوئی کہ متشاعروں کی پہچان کی جائے اور تاریخ میں اِس معدوم کردار کو موجود حقیقت میں تبدیل کیا جائے۔ تذکرہ نگاروں اور محققین نے اس سلسلے سے اشارے کنایے میں ہی زیادہ باتیں کیں۔

اردو کی ادبی تاریخ میں ظفر کمالی ایسے پہلے ظرافت نگار یا ادیب ہوں گے جن کے ذہن میں یہ بات عود کر آئی کہ ایک وقت ایسا آ سکتا ہے کہ متشاعر کے پاس بھی مکمل یا نامکمل دیوان موجود ہو۔ یہ صرف ایک ظریفانہ خیال نہیں تھا۔ ظفر کمالی نے جس عہد میں آنکھیں کھولیں، اُن کے سامنے ایسی متعدد مثالیں موجود تھیں جہاں غیر شاعر یا متشاعر اپنے مجموعے شائع کراتا ہے اور باضابطہ صاحبِ دیواں ہونے کے کمالات سے ادبی سماج کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ظفر کمالی نے متشاعر کی زبان سے دیوان کی تیاری کے تمام مراحل بیان کیے ہیں۔ اُس نے خود واضح کیا ہے کہ اِس دیوان میں کہیں کی اینٹ ہے تو کہیں کا روڑا ہے۔ کلام حاصل کرنے کے لیے ذلت اور رسوائی اٹھانی پڑی۔ گھُڑکیاں سہنی پڑیں۔ یہاں تک کہ گالیاں سن کے بھی خاموش رہنا مناسب سمجھا۔ 'متشاعر کا دیوان' نظم ایک ایسا اقبالِ جرم ہے جس کے آئینے میں ہمارے معاشرے کا ایک ادبی ناسور اُبھر کر سامنے آتا ہے۔ متشاعر کے بیان اور اس کی گفتگو ہی میں ظفر کمالی طنز و ظرافت کے اہداف شامل کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ سرسری طور پر دیکھیے تو ایسا محسوس ہوگا کہ متشاعر اپنی عظمت کے گُن گا رہا ہے مگر نفسِ مضمون کچھ اِس انداز سے ظفر کمالی نے پیوست کر رکھا ہے کہ کبھی وہ ظرافت اور کبھی سوزِ انسانی کی شکل میں ہمارے سامنے چلا آتا ہے۔ کیا خوب ظفر کمالی نے متشاعر کی زبانی خدا لگتی کہلوا دی ہے:

بات دل میں مرے رہتی ہے یہی شعلہ زن
میرے دیوان کے اوراق ہیں اردو کا کفن

''ضربِ سخن'' مجموعے میں 'متشاعر-۲' اور 'متشاعر کی دعا' نظمیں اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں جنھیں شاعر نے ۱۱-۲۰۱۰ء کے زمانے میں سہ ماہی طنز و مزاح، بنگلور کے دو شماروں میں شائع کرایا تھا۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ ظفر کمالی کے نزدیک یہ موضوعات کیوں اس قدر اہم ہیں۔ بار بار نئے نئے انداز اور نئے معاملات تازہ نظموں میں داخل ہوتے جا رہے ہیں۔ حقیقی موضوع تو وہی ہے مگر بہت نئی تازہ باتیں، اسلوبِ بیان کا کوئی نیا طور اور حالات کی کوئی نئی کروٹ ایسی سامنے آ جاتی ہے جس سے ظفر کمالی کے لیے پھر سے ایک نظم لکھنے کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ 'متشاعر' سلسلے کی تمام

نظمیں واحد متکلم کی روایت کا حصہ ہیں۔ یہ بات بھی توجہ طلب ہے کہ ظفر کمالی نے متشاعر کو اتنی آزادی کیوں بخشی اور اسے بار بار اپنی باتیں پیش کرنے کے اتنے مواقع کیوں دیے؟ اگر وہ ظریفانہ نظم نہیں کہتے تو ان کے لیے مشکل پیدا ہو جاتی کہ متشاعر جو زورِ بیان دکھا رہا ہے، اس پر کوئی معصوم قاری بھروسہ کر لیتا۔ مگر ظفر کمالی نے اس اسلوبِ بیان کو شاید اس لیے آگے بڑھایا کہ متشاعر خود ہی بڑھ چڑھ کر اپنے کردار و اعمال کے چھوٹے بڑے معاملات پیش کرتا جاتا ہے اور متوازی طور پر اس کے بڑبولے پن یا اقبالِ جرم میں ظریفانہ کیفیت یا طنز کی نشتر زنی اپنے آپ ابھر کر سامنے آتی جاتی ہیں۔

'متشاعر-۲' میں ہر بند کا آخری مصرعہ دہرایا جاتا ہے اور ہر بار ایک قیامت کا سماں ہوتا ہے جب متشاعر اقرار کرتا ہے: ضمیر بیچ کے دولت کما رہا ہوں میں۔ اس سے اس نظم کے نفسِ مضمون کا واضح اشارہ مل جاتا ہے۔ ایک طرف اقبالِ جرم ہے اور دوسری طرف اس کے طنزیہ مفاہیم کی از خود ابھر کر سامنے آنے کی کیفیت۔ اس نظم کے ہر بند میں ایسی کوئی نہ کوئی کیفیت اور مسئلہ ضرور شامل ہے جس کے سہارے متشاعر کی ایک نئی تصویر اور نیا کارٹون سامنے آ جاتا ہے۔ اس نظم میں اس بات کا بھی اظہار ہو جاتا ہے کہ متشاعر اپنے لیے تنظیمی سطح پر کیا کیا کچھ کرتا رہتا ہے۔ غیر سے کلام لینا، ادب کو انگوٹھے دکھانا، مشاعروں پہ قبضہ جمانا، وزیرو شاہ کو اپنا بنانا، منافقوں کو مسکا لگانا، شریف لوگوں کو احمق بنانا، باتیں بنانا، شیخی بگھارنا، فریب و مکر کا جادو چلانا، اردو زبان سے دام وصول کرنا وغیرہ وغیرہ متشاعر کی خاص پہچان ہیں۔

'متشاعر کی دعائیں' تو مسدس ہیئت میں ہی ہے اور ہر چھٹا مصرعہ کچھ اس طرح سے دہرایا جاتا ہے کہ متشاعر کی آرزو مندی اور حسرت سامنے آ جاتی ہے: مجھے دلا دے الٰہی کہیں سے تازہ کلام۔ موضوعاتی اعتبار سے یہ نظم اس انداز کی دیگر نظموں سے زیادہ پیچیدہ اور پُرلطف معلوم ہوتی ہے۔ یہ متشاعر کے دیوان سے زیادہ باعثِ گل افشانی ہے کہ آخر متشاعر خدا سے کس چیز کی دعا کرے۔ جس نے کچھ نہیں لکھا پڑھا، وہ نہ صرف یہ کہ شاعر بن گیا بلکہ حقیقی اور سچے شاعروں کے کلیجے پر مونگ دَل رہا ہے۔ ایسے آدمی کو اور کیا چاہیے۔ ساری دنیا کی سیر کر رہا ہے، مشاعروں سے دولت اُمڈ رہی ہے اور عزت، دولت اور ناموری میں وہ بہت آگے پہنچ چکا ہے، اس لیے اس نظم کی منطق پر غور کرتے ہوئے ہمیں باریکی سے یہ دیکھنا چاہیے کہ کارزارِ حیات میں آخر اس کردار کی کون سی مشکلیں ہیں جن کے سبب خدا کے سامنے اسے دستِ طلب دراز کرنا پڑ رہا ہے۔ مسائل مختلف انداز کے ہیں، چندکی فہرست ظفر کمالی کے لفظوں میں ہم کچھ اس طرح سے بنا سکتے ہیں:

- جو شعر کہتے ہیں، لیتے نہیں ہیں میرا اسلام
- پرانے شعروں پہ اب کوئی داد ملتی نہیں
- عطا ہو ایسا کوئی غم گسار یا مولا
- جو شعر دیتا رہے یار بار یا مولا
- چہار سمت مری ہو رہی ہے رسوائی
- پھنسا ہوا ہوں قیادت پڑی ہے خطرے میں
- جو لکھ کے دیتے تھے وہ یار اب ہیں میرے خلاف
- بجائے نام وری کے ہوا بہت بدنام
- بگڑ چکا ہے الٰہی مرے نصیب کا کھیل
- سخن وروں سے دلا مجھ کو مال یا مولا
- عروج پہ ہے خدایا مخالفت میری

یہ مصرعے نمونے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ساری عمر جو طرح طرح کی چال چل کر اپنی ہزار بے ایمانیوں کی بدولت ادب و شاعری کے مناصب پاتا ہوا، حق داروں کی حق تلفی کرتا ہوا آگے بڑھ گیا، اب اس کے سامنے بھی نئے مسائل پیدا ہونے لگے ہیں۔ ظفر کمالی نے متشاعر کی بے چارگی کی حمایت میں دیے گئے بیان اور دعائیہ کلمات کو پیش کر کے اس بات کے اظہار کا موقع تلاش کر لیا ہے کہ ہر کمالے را زوال است۔ یہ بھی بتانے میں اُنھیں کامیابی ملی ہے کہ متشاعر زندگی کے ہر مورچے پر اسی طرح کامران ہوتا نہیں رہ سکتا۔ اس لیے متشاعر کو ٹھیک اسی طرح ظفر کمالی نے خدا کے حضور میں کھڑا کر دیا ہے جیسے کبھی علامہ اقبال نے لینن کو خدا کی بارگاہ میں حاضر کیا تھا۔ وہاں بھی اقرار و اقبال کے مناظر اور اعتقادات کے اختلاف کا منظرنامہ تیار ہوا ہے۔ ظفر کمالی نے بھی متشاعر کو خدا کے حضور میں ظرافت کی نئی زمین تلاش کرنے کے لیے پہنچا دیا ہے۔ خدا کے سامنے سپردگی، طلب اور مشکل کشائی کے اہداف رکھے گئے ہیں۔ ظفر کمالی ظرافت کے لیے اوّلاً تو اس مضمون سے ہی لطف میں ہمیں مبتلا کر دیتے ہیں کہ اب اونٹ پہاڑ کے نیچے آ چکا ہے۔ متشاعر کی جو بے چارگیاں ہیں، وہ حقیقت میں اس کی زبان سے جرم کا اقبال ہیں۔ اسی وجہ سے ظفر کمالی کی یہ نظمیں اردو کی ظریفانہ شاعری میں اضافے کی حیثیت رکھتی ہیں اور ہمارے دور کا وہ آئینہ ہیں جن میں اصلی اور نقلی لکھنے والوں کی از خود پہچان متعین ہو سکے۔

گذشتہ سطور میں شعر و ادب کے معاملات کو ظرافت کا موضوع بنانے کے سلسلے میں ظفر کمالی کی ظریفانہ شاعری کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اس تفصیل میں یہ بات کھُل کر سامنے آئی ہے کہ ظفر کمالی نے اپنی ظریفانہ شاعری میں اردو ادب کے موجودہ ماحول کی پیش کش کے مرحلے میں ایک واچ ڈاگ (Watch Dog) کا کام اپنے لیے مقرر کر رکھا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کہیں تو یہ شاعری ضمیر کی آواز ہے۔ اسے احتجاج اور صدائے انقلاب بھی کہہ سکتے ہیں۔ وہ ہر مقام پر حق داروں کی طرف داری میں کھڑے ہوتے ہیں اور ناحق کی مذمت در مذمت کرتے ہیں۔ ادیبوں، شاعروں کی بے راہ روی اور معمولی فائدے کے لیے دھما چوکڑی مچانے کو وہ کبھی بھی پسندیدہ نظروں سے نہیں دیکھتے۔ ان کی نگاہیں مستقبل کی طرف ہوتی ہیں۔ وہ آنے والے وقت کو اس کے اچھے برے ہر پہلو سے جانچنے اور پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ غلط کاریوں کا ماتم تو ان کے یہاں ہے اور اس کی وجہ سے ایک فطری غصہ بھی نظر آتا ہے مگر مایوسی کے مقابلے امید کی کیفیت زیادہ ہے۔ یہ اس لیے بھی ممکن ہوا کہ اشیا اور افراد کو وہ تاریخی، تہذیبی، سماجیاتی ہر تناظر میں دیکھنے کے قائل ہیں۔ اسے ہی تو دانش وری کہتے ہیں۔ مشکل یہ ہے کہ شاعروں کے لیے یہ اصطلاح بہت کم مستعمل ہے اور ظرافت نگاروں کے لیے تو کسی کو یاد بھی نہیں آتا۔ کیا سودا اور اکبر الٰہ آبادی اپنے عہد کے عظیم دانش ور نہیں تھے۔ رشید احمد صدیقی اور مشتاق احمد یوسفی کو دانش ور تسلیم کر لیا جائے تو کیا انصاف کا خون ہو جائے گا؟ اسی طرح آج کے منظرنامے پر جو ظرافتی ادب لکھا جا رہا ہے، اس پر دانش وری کے تقاضوں کو منطبق کیا جائے تو ظفر کمالی موجودہ عہد میں دانش ور ظریف کے طور پر ہمارے سامنے آئیں گے۔ ابھی ان کا بہت سارا ظریفانہ کام منظرِ عام پر نہیں آ سکا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آنے والے وقت میں اُنھیں ظریفانہ ادب کے دانش ور اور مفکر کی حیثیت سے لازمی طور پر پہچانا جائے گا۔

ظفر کمالی کی ظریفانہ نظم 'آدھار کارڈ'

ناہید پروین

طنز و ظرافت کے شاعر کے بارے میں بالعموم یہ توقع کی جاتی ہے کہ زندگی اور عہد کے حقائق سے ظریفانہ موضوعات اور پہلوؤں کی تلاش میں اُسے مہارت حاصل ہوتی ہے۔ واقعاتی مزاح کی ایک خاص بات یہ ہوتی ہے کہ ظرافت نگار اپنی ذہانت اور تجربے کی قوت سے اُن جگہوں پر بھی مزاح کی تلاش کر لیتا ہے جہاں کسی دوسرے کے لیے اِس بات کی بالکل گنجائش نہیں ہوتی۔ ظفر کمالی کی نظم 'آدھار کارڈ' دیکھتے ہوئے پہلی نظر میں قاری کے دل میں یہ بات آتی ہے کہ یہ کون سا ظریفانہ موضوع ہے اور 'آدھار کارڈ' کے زیرِ عنوان ایک شاعر بھلا کیسے طنز و مزاح کے مواقع نکال پائے گا؟ مگر تیز مشاہدے کی قوت سے شاعر نہ صرف یہ کہ نئی نئی منطقیں تلاش کرتا ہے بلکہ پڑھنے والا چونک جاتا ہے کہ واہ! شاعر نے کس طرح نیا مضمون پیدا کر دیا۔ ظفر کمالی کی یہ نظم اُن کی نگاہ کی تیزی، منطق کے انوکھے پن اور ظرافت کی شگفتگی کے سہارے اجنبی دیاروں کی سیر کے لیے یاد کی جائے گی۔

اردو ظرافت کی تاریخ مختلف فن کاروں کے ایسے کارناموں سے بھری پڑی ہے جہاں اُن کی ذہنی مشقت سے نئے نئے معانی اور نئی نئی منطقیں سامنے آتی رہی ہیں۔ کنھیا لال کپور نے غالب کو جدید شعرا کی مجلس میں حاضر کیا تو احمد جمال پاشا نے ادب میں مارشل لا جیسا ایک نیا تصور پیش کیا۔ اکبر الٰہ آبادی نے سرسیّد کے سفرِ برطانیہ کے پیشِ نظر خدا کی شان دیکھنے کی منطق پیدا کی تھی۔ ظفر کمالی نے ادب اور سی۔ بی۔ آئی جیسی نظم لکھ کر یہ واضح کر دیا کہ وہ اپنے فن کو نئے دائروں میں لے جانے کے لیے پورے طور پر تیار ہیں۔ وہ روایتی موضوعات سے الگ اپنی ذہانت سے نئے نئے موضوعات کی تلاش اور حقائق کی سنجیدگی کی پشت پر بیٹھی ظرافت کو پہچاننے کے لیے کوشاں رہے ہیں جس کا ایک واضح نمونہ اُن کی نظم 'آدھار کارڈ' ہے۔

ملک میں جب سے آدھار کارڈ کا سلسلہ شروع ہوا اور ہزاروں کاموں میں اِس کی لازمیت مقرر ہوئی تو نئے نئے مسائل اور امکانات اُبھرنے لگے۔ کچھ آسانیاں پیدا ہوئیں تو کچھ پریشانیاں بھی ساتھ ساتھ اُبھر آئیں۔ سماج میں اِس کارڈ کو لے کر ایک افراتفری کا ماحول پیدا ہوا۔ مزاح نگار کے لیے یہ موقع اس وجہ سے خاص بن گیا کہ اِس افراتفری اور اُتھل پتھل میں اپنے فن کے استحکام کے لیے بہت سارے جانے انجانے پہلو اُس کے ہاتھ آ گئے۔ ظرافت کی ایک بنیادی زمین مبالغہ بھی ہے اور حقیقت کے پہلو بہ پہلو گمان کی کیفیت بھی آزمانے میں ظرافت نگار کچھ پیچھے نہیں رہتا۔ ظفر کمالی نے اِس نظم میں حقیقت کے ساتھ ساتھ مبالغے کے امکانات تلاش کر کے ٹھوس زمین پر قائم آدھار کارڈ کے متعدد معاملات کو ظریفانہ بنیادیں فراہم کر دی ہیں۔ اِس سلسلے سے ظفر کمالی کے چند اشعار اور مصرعے ملاحظہ کیجیے جہاں اِس قدر سنجیدہ معاملے کے مضحک پہلوؤں کو وہ پیش کرنے سے پیچھے نہیں رہتے ہیں:

پیجیے آدھار کارڈ اور کھائیے آدھار کارڈ
ہنس نہیں سکتے ہیں کھُل کر آہ بھر سکتے نہیں
یہ نہیں تو چین سے اب آپ مر سکتے نہیں
لاشعوری اِس کو مت سمجھو شعوری ہو گیا
عاشقوں کے واسطے بھی یہ ضروری ہو گیا

اِن اشعار سے ظفر کمالی آدھار کارڈ کی لازمیت سے پیدا شدہ مسائل اور اُن کی مبالغہ آمیز کیفیت پیش کر کے ظرافت کی پھُل جھڑیاں چھوڑ رہے ہیں۔ آدھار کارڈ کا پینا اور کھانا اپنے آپ میں اُس کی لازمیت پر گہرا طنز تو ہے ہی۔ معاملہ یہاں تک پہنچ جاتا ہے کہ آدھار کارڈ کی انٹری کے بغیر آپ نہ کھُل کر ہنس سکتے ہیں نہ آہ بھر سکتے ہیں اور حد تو یہ ہے کہ چین سے مر بھی نہیں سکتے۔ مبالغے کا استعمال ایک ایسے لطیف دائرے تک پہنچا ہے جہاں ظفر کمالی یہ بھی بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ عاشقوں کو بھی آدھار کارڈ کے بغیر اپنی عاشقی میں کامیابی نہیں ملے گی۔

شاعر نے آدھار کارڈ کی لازمیت کے اور بھی مجبورانہ لمحے تلاش کیے ہیں۔ اب شاعر کا یہ کہنا کس قدر پُرلطف ہے:

لازمی ہوگا یہ ہر گھر میں ولادت کے لیے

اسپتال کی کیفیت بیان کرتے ہوئے پہلے تو وہ صاف لفظوں میں کہتے ہیں:

اسپتالوں میں مریضوں کا نہیں ممکن علاج

اِسی کے ساتھ وہ یہ بھی مصرعہ چسپاں کرتے ہیں:

یہ نہ ہوگا تو حسیں چہرے نہ پوچھیں گے مزاج

ظفر کمالی کی یہ دلیلیں آدھار کارڈ کے موجدوں کو معلوم ہوں تو وہ اِن مضمون آفرینیوں کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ نئے نئے مضامین پیدا کرنے اور دور کی کوڑی لا کر ظرافت کا ماحول پیدا کرنے کے مقصد سے ظفر کمالی نے کیسی کیسی منطقیں ایجاد کی ہیں، ذرا اُن پر ایک نظر ڈال لیجیے:

پک نہیں سکتا کوئی پکوان اب اِس کے بغیر
آپ کی کوئی نہیں پہچان اب اِس کے بغیر
یعنی انساں بھی نہیں انسان اب اِس کے بغیر

سامنے کی مثالوں کی یلغار میں اچانک ظفر کمالی کا یہ کہنا کہ آدھار کارڈ کے بغیر انسان بھی انسان نہیں ہے، اُن کی گہری دردمندی اور سوزِ انسانی کا ثبوت ہے۔ آدھار کارڈ کے سہارے زندگی کی تلخیوں کے پیمانے بھی یہاں چھلک رہے ہیں۔ ظفر کمالی کا سیاسی اور سماجی شعور نہایت بالیدہ ہے۔ اِس لیے وہ صرف حال کے دور میں محدود نہیں ہوتے۔ اُن کی نظر مستقبل پر بھی ہے۔ ظریفانہ شاعر اگر آنے والے وقت کی دھمک نہ پہچان سکے تو ظرافت کا ایک بڑا حربہ استعمال نہیں کر پائے گا۔ ظفر کمالی نے کیا خوب اشعار اِس سلسلے میں کہے ہیں:

یہ وہ روزن ہے کہ جس سے آپ جھانکے جائیں گے
اب اِسی ڈنڈے سے سارے لوگ ہانکے جائیں گے
چین سے جینے نہ دے گا دم کرے گا ناک میں
ہیکڑی سب کی ملائے گا یہ اک دن خاک میں

آج دنیا کا یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے کہ حقائق کی تجارت شروع ہو گئی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے اِس دور میں ہر آدمی کی زندگی میں اعداد و شمار کے تعلق سے تاک جھانک شروع ہو چکی ہے۔ کس کی گانٹھ میں کتنا مال ہے اور کس کی تجوری میں کیا کچھ رکھا ہوا ہے، یہ سب دور بیٹھے امریکا اور یورپ کے ماہرین کی اُنگلیوں کے پور میں سمٹ آیا ہے۔ آپ کا کوئی راز راز نہیں ہے۔ سارے ڈیٹا جانے انجانے عام ہو چکے ہیں۔ شاعر نے اِس کی بشارت یا تنبیہ پہلے ہی کر دی تھی کہ یہ وہ روزن ہے کہ جس سے آپ جھانکے جائیں گے اور یہ بھی صحیح ہے کی ڈیٹا کے ڈنڈے سے ہی سارے لوگ ہانکے جا رہے ہیں۔ دور اندیش شاعر کا یہ کمال ہوتا ہے کہ وہ کل ہوگا، اُس کے بارے میں آج ہمیں باخبر کر دے۔ ظفر کمالی نے آدھار کارڈ کو موضوع بناتے ہوئے اپنا یہ سماجی فریضہ خوب خوب ادا کیا ہے۔

ظفر کمالی کی شاعری میں مسدس کی ہیئت پسندیدہ معلوم ہوتی ہے۔ 'آدھار کارڈ' نظم بھی مسدس کی ہیئت میں لکھی گئی ہے۔ پانچویں اور چھٹے مصرعے میں شاعر نے سرے سے مرکزی موضوع پر زور آزمائی اور توجہ مبذول کراتا ہے۔ اِس نظم میں ظرافت کے بطن سے بڑی خاموشی کے ساتھ طنز کے تیر سامنے آتے ہیں۔ ظفر کمالی نے طنز کی زہرناکی کو یہاں بہت کم داخلہ دیا ہے بلکہ اُنھوں نے ہنستے ہنساتے اپنی گہری باتیں خاموشی کے ساتھ ہمارے دلوں میں اُتار دی ہیں۔ آٹھ بند کی یہ نظم اُن کے مجموعے کی مختصر ترنظموں میں ہے مگر اپنی منطق کے انوکھے پن اور مستقبل پسند جہات کے سبب اسے اُن کی نمائندہ نظموں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

آئین خطرے میں، خودمختار ادارے بی جے پی، آر ایس ایس کے نشانے پر: کھرگے

نئی دہلی، 02اگست (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے آئین کو خطرے میں بتاتے ہوئے بی جے پی اور آر ایس ایس پر شدید حملہ بولا اور کہا کہ ان کا نظریہ آئین مخالف ہے اور اس لئے الیکشن کمیشن اور نائب صدر جیسے اداروں کی خودمختاری ختم کرکے پارلیمانی روایت کو ختم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کھرگے نے یہاں وگیان بھون میں کانگریس لاء ڈپارٹمنٹ کی سالانہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ ہماری جمہوریت کی روح ہے جو ہر ہندوستانی کو انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کا حق دیتا ہے لیکن آج یہ آئین خطرے میں ہے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگ اس کی بنیادی شکل بدلنے کی بات کر رہے ہیں۔ بی جے پی آر ایس ایس کے بڑے لیڈر آئین کے دیباچے سے سوشلزم اور سیکولرازم الفاظ کو ہٹانے کا ارادہ رکھتے ہیں، جب کہ یہ دونوں الفاظ ان کی پارٹی کے آئین میں موجود ہیں۔ یہ دوہرا معیار بی جے پی اور آر ایس ایس کے ہتھکنڈوں، چہرے اور کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ، الیکشن کمیشن اور میڈیا کی جمہوریت کی حفاظت کی ذمہ داری ہے، اس لیے ان کی آزادی ضروری ہے، لیکن جب کوئی جج کسی خاص مذہب کے لوگوں کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرتا ہے اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ ایسے وقت میں جب حکومت چیف جسٹس کو چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے عمل سے ہٹا دے اور میڈیا کو سرمایہ داروں کے ذریعے کنٹرول کرتی ہے تو یہ جمہوریت نہیں آمریت ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں اقلیتوں اور دلتوں کے ساتھ امتیازی سلوک عام ہوگیا ہے۔ وزیراعظم انتخابات میں 'مٹن، مغل اور منگل سوتر' جیسے الفاظ استعمال کرکے سماج کو تقسیم کرتے ہیں اور الیکشن کمیشن اس پر خاموش ہے۔ اس دوران ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے لیے ایک بھرپور مہم چلائی جارہی ہے جس میں لاکھوں غریبوں، دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے جارہے ہیں۔ بہار میں تقریباً 65 لاکھ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے گئے ہیں۔ وہ پورے ملک میں ایسا ہی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین بنانے والوں نے سب کے ووٹ کو یکساں اہمیت دی ہے اور یہ پنڈت نہرو، ڈاکٹر امبیڈکر دستور ساز اسمبلی کے تمام اراکین اور کانگریس پارٹی کے تعاون سے ممکن ہوا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن کی وجہ سے آج یہ آئینی حقوق خطرے میں ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس کی سنجیدگی کو سمجھ لیا ہے لیکن عدالت کے بار بار کہنے کے باوجود الیکشن کمیشن نے ووٹنگ ووٹر لسٹ کے لیے آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، راشن کارڈ وغیرہ کو مجاز دستاویزات کے طور پر قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ ملک کی ایک فیصد آبادی کے پاس 40 فیصد وسائل ہیں۔ اعلیٰ تعلیم عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوچکی ہے۔ نجی کالجوں میں عام گریجویشن کی فیس 60 لاکھ روپے تک ہے۔ سرکاری اسکولوں کو بند کیا جا رہا ہے تاکہ پرائیویٹ اسکولوں کو پروموٹ کیا جاسکے۔ تعلیم، صحت اور مساوی مواقع آج کمزور طبقات کے لیے ایک خواب بن چکے ہیں۔ اپوزیشن کی حکومتوں کو گرا کر اقلیتی حکومتیں بنانا، لیڈروں کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کرنا، حکومت پر سوال اٹھانے والوں کو جیلوں میں ڈالنا، آر ٹی آئی کارکنوں کا قتل اور آر ٹی آئی قانون کو کمزور کرنا ایک عام سی بات ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں ہے۔ حکومت نائب صدر کے ذریعے راجیہ سبھا میں ریکارڈ تعداد میں ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر رہی تھی اور ممبران پارلیمنٹ کی آواز کو دبانے کی کارروائی کر رہی تھی۔ بی جے پی اور وزیراعظم نریندر مودی ان تمام سرگرمیوں سے خوش تھے۔ لیکن اس دوران نائب صدر کو اپنے عہدے کی اہمیت کا احساس ہوا اور انہیں اچانک محسوس ہوا کہ وہ ایک خودمختار ادارہ ہے۔ ان کا دور تاریخ میں درج کیا جائے گا اور مستقبل میں یاد رکھا جائے گا، اس لیے انھوں نے آزادانہ طور پر بولنا شروع کردیا۔ انھوں نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو اور جسٹس یشونت ورما کے مواخذے کی تحریک کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔ مودی اور بی جے پی یہ برداشت نہیں کرسکے اور نائب صدر کو استعفیٰ دینے پر مجبور کردیا۔ تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا اور یہ اداروں پر قبضہ کی سب سے بڑی مثال ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ کل ہی انہوں نے ڈپٹی چیئرمین کو خط لکھا تھا اور ایوان میں نیم فوجی دستے سی آئی ایس ایف کی موجودگی پر اعتراض اٹھایا تھا۔ آئین سازوں نے ایوان میں بیرونی مداخلت کو روکنے کے لیے پارلیمانی سیکورٹی سروس قائم کی تھی۔ اس کے افسران کو پارلیمنٹ کے مطابق کام کرنے کی تربیت دی گئی تھی اور ان کا کنٹرول لوک سبھا اسپیکر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین کے ہاتھ میں تھا۔ سی آئی ایس ایف براہ راست وزیر داخلہ کو رپورٹ کرتا ہے۔ ان کی تعیناتی اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ کو دبانے اور دھمکانے کی کوشش ہے۔ ہم حکومت کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ کانگریس نے آئین بنایا اور اب اسے جمہوریت کے وقار کو بچانے کے لیے مسلسل کوششیں کرنی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اس پر ایک بڑی تحریک چلانے والی ہے۔ جن ریاستوں میں بی جے پی اور ہمارے مخالفین اقتدار میں ہیں، وہاں ہمارے کارکنوں کے خلاف سچ بولنے پر جھوٹے مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ انہیں ڈرانے کے لیے ان کے خاندان والوں پر جھوٹے مقدمے درج کرکے ان کے حوصلے پست کیے جارہے ہیں۔

کانگریس کی لیگل کانکلیو میں راہل گاندھی کا بیان- 'لوک سبھا انتخاب چرائے گئے، ہمارے پاس 100 فیصد ثبوت موجود'

نئی دہلی 2 اگست: نئی دہلی میں منعقدہ کانگریس کے سالانہ لیگل کانکلیو 2025 میں راہل گاندھی نے ایک دھماکہ خیز بیان دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی اور وزیراعظم کا مینڈیٹ جعلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس بات کے ٹھوس اور 100 فیصد ثبوت موجود ہیں کہ انتخابی عمل کو منظم طریقے سے متاثر کیا گیا اور الیکشن کمیشن جیسا اہم آئینی ادارہ مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، "2014 سے ہی مجھے ہندوستانی انتخابی نظام پر شبہ تھا لیکن میں بغیر ثبوت بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔ مہاراشٹر میں جو کچھ ہوا، اس کے بعد ہم نے چھ ماہ دن رات محنت کرکے شواہد اکٹھا کیے۔ اب مجھے کوئی شبہ نہیں، ہمارے پاس مکمل دستاویزات ہیں۔" انہوں نے انکشاف کیا کہ ایک لوک سبھا حلقے میں کل 6.5 لاکھ ووٹوں میں سے 1.5 لاکھ ووٹ فرضی پائے گئے اور یہ تمام تفصیلات الیکشن کمیشن کے اصل دستاویزات سے حاصل کی گئی ہیں۔ راہل نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن خود ان دستاویزات پر اسکین اور کاپی کی پابندی لگا کر شفافیت سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا، "آخر الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ پر اسکین اور کاپی کا تحفظ کیوں لگاتا ہے؟" راہل گاندھی نے کہا کہ ان کی بہن پرینکا گاندھی نے انہیں متنبہ کیا کہ وہ آگ سے کھیل رہے ہیں، جس پر انہوں نے جواب دیا، "ہاں، میں آگ سے کھیل رہا ہوں اور کھیلتا رہوں گا۔ آخرکار میں بھی تم سب کی طرح اسی آگ میں ختم ہو جاؤں گا۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر صرف 15 سیٹوں پر گڑبڑی نہ ہوئی ہوتی تو موجودہ وزیراعظم اقتدار میں نہ ہوتے لیکن ہماری تحقیقات کے مطابق یہ تعداد 70 سے 100 سیٹوں تک ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا، "ہم ملک کو ثابت کر کے دکھائیں گے کہ لوک سبھا انتخابات چرائے گئے اور یہ چوری ممکن بھی ہے اور ہو چکی ہے۔" راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ آئینی اداروں پر قابض طاقتیں نہ صرف انتخابی شفافیت کو مٹا رہی ہیں بلکہ جمہوریت کو بھی کھوکھلا کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق، "انتخابی نظام ہندوستان میں ختم ہو چکا ہے۔ اب نہ انتخاب کا کوئی مطلب بچا ہے، نہ ہی اداروں کا کوئی اعتبار۔" اپنی تقریر میں انہوں نے رافیل سودے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس معاملے میں وزیراعظم کا دفتر اور قومی سلامتی کے مشیر نے مداخلت کرکے ملک کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے پاس ایک ایسا دستاویز تھا جو کسی بھی حکومت کو گرا سکتا تھا، مگر وہ دستاویز بھی 'کہاں گیا' سب جانتے ہیں۔" راہل نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے تحریک آزادی میں جو کردار ادا کیا، اس میں وکلا پیش پیش تھے۔ انہوں نے موجودہ وکلا سے اپیل کی کہ وہ آئین کے تحفظ کے لیے آگے آئیں، کیونکہ وہی اس کے اصل معمار ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "آپ نے جو آئینی ڈھانچہ بنایا تھا، آج اسے تباہ کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے خاندان نے مجھے سکھایا ہے کہ بزدلوں سے ڈرنا سب سے بڑی بزدلی ہے اور ہم اسی بزدلی کے نظریے کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہمیں کبھی انگریز نہیں جھکا سکے، یہ حکومت کیا جھکائے گی؟"

آندھرا پردیش حکومت نے اسکولوں کو سیاست سے دور رکھنے کا کیا فیصلہ، احاطہ میں پوسٹر چسپاں کرنا بھی ممنوع

آندھرا پردیش 2 اگست: آندھرا پردیش حکومت نے اسکول احاطہ میں سیاسی سرگرمیوں یا سیاسی نشانات کی موجودگی کو پوری طرح سے ختم کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر وجے رام راجو نے اس سلسلے میں یکم اگست کو ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ اسکول احاطہ میں سیاسی پارٹیوں یا تنظیموں سے متعلق جھنڈے، شال، بینر یا پوسٹر موجود نہیں ہونے چاہئیں۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا نشان یا اس سے جڑی ہوئی چیز کی نمائش کرنا اسکول احاطہ میں ممنوع ہے۔ جاری حکم میں کچھ اہم باتوں کی طرف نشاندہی کی گئی ہے جس سے اسکول احاطہ کو پاک رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ مثلاً کسی بھی انجان شخص کا بغیر اجازت اسکول احاطہ میں داخل ہونا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ وجے رام راجو نے ریاست کے سبھی علاقائی جوائنٹ ڈائریکٹرس اور ضلع ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی ہے کہ سرپرستوں یا اسکول انتظامیہ کمیٹی (ایس ایم سی) کے اراکین کے علاوہ کسی بھی شخص یا گروپ کو کسی بھی حالت میں اسکول احاطہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص بچوں کو کوئی مدد یا سامان پہنچانا چاہتا ہے، تو اسے بچوں سے بات چیت کیے بغیر اور کلاسز میں داخل ہوئے بغیر سیدھے اسکول کے پرنسپل کو مذکورہ سامان دینا ہوگا۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی انجان شخص بچوں کے ساتھ تصویریں بھی نہیں لے سکتا ہے۔ وجے رام کے مطابق انھیں جانکاری ملی ہے کہ انجان شخص اور گروپ اسکول چیف سے اجازت لیے بغیر اسکول احاطہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ سرپرستوں اور ایس ایم سی اراکین کو چھوڑ کر، طلبا یا اسکولوں کو تحائف یا عطیہ دینے کے لیے بھی انجان شخص کو داخلے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے پر چل رہی تعلیمی سرگرمیوں میں رخنہ پیدا ہوتا ہے۔ اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کے مطابق کوئی بھی شکایتیں یا گزارشات صرف ایڈمنسٹریٹو دفتر میں ہی پیش کی جانی چاہئیں۔ انھوں نے بتایا کہ ملازمین اور طلبا کو کسی بھی طرح کی شکایت سے متعلق معاملوں میں براہ راست طور پر کسی باہری شخص یا تنظیم سے رابطہ کرنے کی جگہ ایڈمنسٹریٹو دفتر سے رابطہ کرنا چاہیے۔

وارانسی میں وزیر اعظم مودی کا خطاب، پہلگام حملے پر افسوس، آپریشن سندور کو متاثرین کے نام کیا منسوب

وارانسی 2 اگست: وزیراعظم نریندر مودی ہفتے کو اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی کے دورے پر پہنچے جہاں انہوں نے 2183 کروڑ روپے سے زائد لاگت والی 52 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور زراعت سے متعلق اسکیمیں شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے 'پردھان منتری کسان سمان ندھی' کی 20ویں قسط بھی جاری کی، جس کے تحت ملک بھر کے 9.70 کروڑ کسانوں کو مجموعی طور پر 20500 کروڑ روپے کی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی۔ وارانسی (کاشی) میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اس دن 26 بے گناہوں کی بے رحمی سے جان لی گئی۔ ان بچوں اور بیٹیوں کے غم نے دل کو اندر سے ہلا دیا۔ میں نے تب بابا وشوناتھ (دیوتا) سے دعا کی کہ متاثرہ خاندانوں کو یہ دکھ سہنے کی طاقت ملے۔" انہوں نے کہا، "آپریشن سندور کے تحت جو کارروائی ہوئی، وہ بابا مہادیو کے آشیرواد سے ممکن ہوئی۔ میں اس مہم کو انہی کے قدموں میں پیش کرتا ہوں۔" وزیر اعظم نے کانوڑ یاترا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر جب ہمارے یادو برادران بابا کا جل ابھیشیک کرتے ہوئے نکلتے ہیں، تو وہ نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود پر بات کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کی حکومت 'بیج سے بازار تک' کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'دھن دھانیہ یوجنا' کے تحت 2400 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں تاکہ ان اضلاع کے کسانوں کو سہارا دیا جاسکے، جو پیچھے رہ گئے۔ وزیراعظم نے خواتین کو خودکفیل بنانے کی مہم 'لکھ پتی دیدی' کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ حکومت کا ہدف تین کروڑ خواتین کو اقتصادی طور پر مضبوط بنانا ہے، جن میں سے اب تک ڈیڑھ کروڑ سے زائد خواتین اس مقام تک پہنچ چکی ہیں۔ اس موقع پر مودی نے معمر شہریوں اور معذور افراد میں معاون آلات بھی تقسیم کیے، جن میں کم بصارت رکھنے والی طالبہ کو خصوصی چشمہ اور ایک دیگر شخص کو وہیل چیئر دی گئی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 2اگست (یو این آئی) عالمی تاریخ میں 3اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1492۔تمام یہودیوں کو اسپین سے نکالا گیا۔
- 1492 کرسٹوفر کولمبس تین بحری جہازوں کے ساتھ اسپین سے روانہ۔
1780۔برطانوی فوج کے کیپٹن بروس نے گوالیار کے قلعہ پر قبضہ کیا۔
-1886 جدید ہندی شاعری کے پہلے شاعر، مصنف اور سماجی کارکن متھلیش شرن گپتا کی جھانسی کے پاس چرگاؤں میں پیدائش ہوئی۔
1914۔ترکی نے جرمنی کے ساتھ ایک فوجی سمجھوتے پر دستخط کئے۔
- 1914 پہلی جنگ عظیم میں جرمنی نے فرانس کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
- 1923 امریکی صدر ہارڈنگ کا اچانک انتقال کے بعد کیلون کولیج نے 30ویں صدر کے طور پر حلف اٹھالیا۔
1940۔اٹلی کی فوج نے برٹش صومالیہ پر حملہ کیا۔
-1957 بابائے قوم مہاتما گاندھی کے بیٹے اور مشہور صحافی دیوداس گاندھی کا انتقال۔
1967۔امریکہ نے 45 ہزار فوجی ویتنام روانہ کئے۔
1975۔چین میں دو کشتیوں میں ٹکر کے بعد ان کے ڈوبنے سے 500 لوگوں کی موت ہوئی۔
1984۔مدراس ہوائی اڈے پر بم حملے میں 32 لوگ مارے گئے۔
1985 بابا آمٹے کو عوام کی خدمت کے لئے رمین میگسیسے ایوارڈ سے نوازا گیا۔
-1998 ممبئی کے باندرہ میں عمارت گرنے سے 35 افراد کی موت۔
- 2004 امریکہ میں 2001 میں دہشت گردانہ حملے کے بعد بند کئے گئے اسٹیچو آف لبرٹی کو عوام کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔
- 2014 چین میں زلزلے سے کم از کم 617 افراد ہلاک، 2400 سے زائد زخمی۔
- 2015 آسٹریلیائی آرٹسٹ اور مصنف جیف مرے کا انتقال ہوا۔

امرت ادیان 16 اگست سے عوام کے لیے کھول دیا جائے گا

نئی دہلی 02اگست (یو این آئی) راشٹرپتی بھون کا امرت ادیان اس ماہ کی 16 تاریخ سے سمر اینول فیسٹیول کے تحت عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ کے لیے امرت ادیان عوام کے لیے ایک ماہ یعنی 14 ستمبر تک کھلا رہے گا۔ امرت ادیان روزانہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلا رہے گا اور شام 5 بجکر 15 منٹ پر ادیان میں داخلہ بند کردیا جائے گا۔ ادیان ہر پیر کو دیکھ بھال کے کام کے لیے بند رہے گا۔ قومی کھیلوں کے دن اور یوم اساتذہ کے موقع پر بالترتیب 29 اگست کو کھلاڑیوں اور کھلاڑیوں اور 5 ستمبر کو اساتذہ کے لیے امرت ادیان میں داخلے کے خصوصی انتظامات ہوں گے۔ ادیان میں آنے والوں کے لیے داخلے اور باہر نکلنے کا راستہ گیٹ نمبر 35 سے ہوگا جو نارتھ ایونیو روڈ کے قریب واقع ہے۔ امرت ادیان میں داخلہ مفت رہے گا۔ ادیان دیکھنے کے لیے شائقین راشٹرپتی بھون کی ویب سائٹ پر اپنا آن لائن سلاٹ بک کرسکتے ہیں۔ رجسٹریشن کے بغیر زائرین گیٹ نمبر 35 کے باہر واقع سیلف سروس کیوسک کا استعمال کرکے رجسٹر کرسکتے ہیں۔ مہمان ادیان کے اندر موبائل فون، الیکٹرانک چابیاں، بٹوے، ہینڈ بیگ، پانی کی بوتلیں، بچوں کے دودھ کی بوتلیں اور چھتری لے جاسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور چیز کی اجازت نہیں ہوگی۔ ادیان کی پگڈنڈی میں بال وائیکا، ہربل گارڈن، بونسائی گارڈن، سینٹرل لان، لانگ گارڈن اور سرکلر گارڈن شامل ہیں۔ پورے سرکٹ میں رکھے گئے کیو آر کوڈ وزیٹر کو مختلف پودوں اور ڈیزائن کی خصوصیات کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ اس سال وزیٹرز کو ایک نئی خصوصیت بابلنگ بروک دیکھنے کو ملے گی - اس علاقے میں آبشاریں، فاؤنٹین کے مجسمے، قدموں والے پتھروں کے ساتھ ایک گھماؤ پھراؤ اور زمین سے اوپر کا تالاب، پیچوا پگڈنڈیاں جو پرکشش راستوں سے جڑی ہوئی ہیں اور قدرتی ساؤنڈ اسکیپ کے ساتھ برگد کا پرسکون گارڈن، ایک پرسکون جڑی بوٹیوں اور پلومیریا گارڈن، جس میں دلکش گھاس کے ٹیلے شامل ہیں، وہ روحانی سکون فراہم کرتا ہے۔

بی ایل اوز کی تنخواہ میں دوگنا اضافہ، الیکشن کمیشن کا بڑا فیصلہ

نئی دہلی، 2اگست (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کا محنتانہ دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے انتخابی رجسٹریشن افسر اور معاون افسران کو بھی اعزازیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن نے ہفتہ کو جاری کردہ ایک ریلیز میں بتایا کہ ووٹر لسٹ کی تیاری اور نظرثانی کے کام میں مصروف افسران کے محنتانے میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ بی ایل او کی سالانہ تنخواہ دوگنی کردی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بی ایل او سپروائزرز کی تنخواہ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ اس کے ساتھ ہی پہلی بار انتخابی رجسٹریشن افسر اور معاون انتخابی رجسٹریشن افسر کو بھی اعزازیہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آخری بار ترمیم 2015 میں کی گئی تھی۔ کمیشن نے ترمیم شدہ رقم کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بوتھ لیول افسر کو اب 6000 سے بڑھا کر 12000 روپے، ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے لیے بی ایل او کو ترغیبی رقم 1000 سے بڑھا کر 2000 روپے، بی ایل او نگران کو 12000 سے بڑھا کر 18000 روپے، معاون رجسٹریشن افسر کو اب 25000 روپے، جبکہ انتخابی رجسٹریشن افسر کو 30000 روپے دیے جائیں گے۔ اس سے پہلے دونوں افسران کو کچھ نہیں دیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ کمیشن نے خصوصی نظرثانی عمل کے تحت بی ایل او کو 6000 روپے کی اضافی ترغیبی رقم دینے کی بھی منظوری دی ہے۔ یو این آئی۔ م ع

اے اے پی نے طلباء اور اساتذہ پر لاٹھی چارج کی مذمت کی

نئی دہلی، 02اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے یہاں جنتر منتر پر اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) کے خلاف احتجاج کرنے آئے طلباء اور اساتذہ پر دہلی پولیس کے لاٹھی چارج کی مذمت کی ہے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے ہفتہ کو ایک ویڈیو شیئر کیا اور کہا کہ "ملک کے نوجوان سڑک پر ہیں، لاٹھی چارج کیا جا رہا ہے کیونکہ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوال پوچھ رہے ہیں۔" انہوں نے سوال کیا کہ "ایس ایس سی امتحان لاکھوں نوجوانوں کی زندگیاں بدل سکتے ہیں، لیکن جب عمل ہی سوال کے دائرے میں ہے تو اعتماد کیسے رہے گا؟ دراصل یہ لاٹھیاں نوجوانوں پر نہیں لگائی گئیں، بلکہ ملک کے نوجوانوں کے خوابوں اور امیدوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ نوجوان پوچھ رہا ہے کہ نظام کب تک اس کی محنت کا مذاق اڑائے گا؟ اب اسے جواب دینا ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ طلباء اور اساتذہ پر وحشیانہ لاٹھی چارج کرکے مودی حکومت نے ایک بار پھر اپنی آمریت کا مظاہرہ کیا ہے۔

فوج مدھیہ پردیش، راجستھان اور پنجاب میں سیلابی خطرات سے نمٹنے کے لیے سرگرم عمل

نئی دہلی، 2اگست (یو این آئی) قدرتی آفات کے دوران شہری انتظامیہ کے ساتھ تعاون کے جذبے کے تحت فوج اس وقت مدھیہ پردیش، راجستھان اور پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ فوج نے ہفتے کے روز بتایا کہ مدھیہ پردیش میں سیلاب کی صورت حال معمول پر آنے کے بعد گنا اور شیوپوری اضلاع میں تعینات فوجی دستوں کو آج واپس بلا لیا گیا ہے۔ اس دوران اشوک نگر-گوالیار سے کام کرنے والی سیلاب امدادی ٹیم ایسا گڑھ اور بھورا علاقوں میں امدادی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے فعال طور پر سروے کر رہی ہے۔ راجستھان کے دھول پور میں بھی فوج کا ایک دستہ ہنگامی صورت حال میں مدد کے لیے تیار ہے۔ اسی کے ساتھ شری گنگانگر کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر فوری کارروائی کرتے ہوئے فوج نے ایک ٹیم تعینات کی ہے۔ سیلابی حالات سے نمٹنے کے لیے اس ٹیم کو تکنیکی معاونت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ شہری انتظامیہ نے اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے پانچ پمپنگ سیٹ اور دو کلومیٹر طویل پائپ لائن کی فراہمی کی درخواست کی ہے۔ فوج کی مدد اور امدادی کارروائیوں میں اب تک 105 شہریوں کو بچایا گیا ہے اور 300 سے زائد لوگوں کو طبی امداد فراہم کی گئی ہے۔

آٹھ شادیاں کرنے والی لٹیری دلہن گرفتار

ناگپور 2اگست: شادی کے نام پر فراڈ کرنے والی انتہائی چالاک خاتون سمیرا فاطمہ بالآخر گٹی کھدان پولیس کے ہاتھوں پکڑی گئی ہے۔ یہ مبینہ 'لٹیری دلہن'، جو گزشتہ ڈیڑھ سال سے مفرور ہے، ناگپور کے مختلف علاقوں میں رہنے والے کم از کم 8 شادی شدہ مردوں کو شادی کا جھانسہ دے چکی ہے۔ پولیس کے مطابق سمیرا جو کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اسکول ٹیچر تھی، سوشل میڈیا کے ذریعہ شادی شدہ مردوں کو اپنی محبت کے جال میں پھنساتی تھی۔ وہ خود کو یہ کہہ کر ہمدردی حاصل کرتی تھی کہ وہ طلاق یافتہ ہے اور کہتی تھی، 'میرا ساتھ دو، میں دوسری بیوی بن کر رہوں گی'۔

میدانی علاقوں سے پہاڑوں تک مانسون کا قہر، امرناتھ اور کیدارناتھ یاترا معطل، آئی ایم ڈی نے جاری کیا الرٹ

ہماچل 2اگست: میدان سے لے کر پہاڑوں تک مانسون کی وجہ سے عام زندگی درہم برہم ہوکر رہ گئی ہے۔ خاص کر پہاڑی علاقوں میں شدید بارش سے کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ موسم کے خطرناک رخ اختیار کرنے کے سبب اس وقت چل رہی امرناتھ یاترا کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ تیرتھ یاترا راستہ بُری طرح تباہ ہو چکا ہے جس سے افسروں کو بال ٹال اور پہلگام دونوں راستوں پر مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام کرانا پڑ رہا ہے۔ وہیں اہم راستوں پر زمین کھسکنے کی وجہ سے کیدارناتھ یاترا بھی مسلسل تیسرے دن معطل رہی۔ یاترا سے لوٹ رہے 450 سے زیادہ تیرتھ یاتریوں کو این ڈی ا?رایف اور ایس ڈی ا?رایف کے جوانوں نے متبادل جنگلی راستوں سے بچا کر سون پریاگ بحفاظت پہنچایا۔ اس درمیان 5000 سے زیادہ تیرتھ یاتریوں کو سون پریاگ کیمپ میں ہی روک دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ا?نے والے دنوں کے لیے وسیع پیشن گوئی جاری کی ہے جس میں ملک کے مختلف علاقوں میں تیز بارش اور درجہ حرارت میں اتار چڑھاو? کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ مانسون کی موجودہ حرکیات کئی ماحولیاتی نظام سے متاثر ہو رہی ہیں، جن میں اوپری ہوا کی گردش، ویسٹرن ڈسٹربنس اور شمال کی طرف منتقل ہونے والی مانسون گرت شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات نے قومی راجدھانی دہلی کے لیے بھی شدید بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے ہفتہ واری پیشن گوئی جاری کی ہے۔ 2 اگست کو گرج کے ساتھ بارش کے آثار ہیں۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ 3 اگست کو آسمان میں بادل چھائے رہنے اور اس کے بعد درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ ہماچل پردیش میں جمعہ کو لاہول گھاٹی میں بادل پھٹنے کے تین معاملے سامنے آئے۔ تندی کے پُبرے نالہ کے پاس سیلاب کی خبر ہے۔ یانگلا گھاٹی اور جسپا میں بادل پھٹنے کی دو وارداتیں ہوئیں، جس سے رہائشیوں کو محفوظ مقامات پر بھاگنا پڑا۔ کانگڑا ضلع میں شدید بارش کی وجہ سے 7 مویشی گھر اور 2 مکان منہدم ہو گئے۔ اتراکھنڈ اور اتر پردیش کے کئی علاقوں میں مانسون کی بارش کی وجہ سے سیلاب کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ ا?ئی ایم ڈی نے ہفتہ کو دہرہ دون، ٹہری، پوڑی، رودر پریاگ، نینی تال اور باگیشور ضلعوں میں شدید بارش کا یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ وارانسی میں گنگا ندی خطرے کے نشان کو پار کرکے شری کاشی وشوناتھ دھام کے گنگا دوار میں داخل کر گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شہر کی کچھ تنگ گلیوں سے کشتیاں گزر رہی ہیں۔ پریاگ راج میں گنگا اور جمنا دونوں ندیاں خطرے کے نشان سے تھوڑا نیچے بہہ رہی ہیں۔ شہر کے 14 علاقے اور آس پاس کے 44 گاو?ں سیلاب سے متاثر ہیں۔ مغربی ہند کی بات کی جائے تو یہاں کچھ حصوں میں پورے ہفتے ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ حالانکہ اس علاقے کے لیے بہت بارش یا موسم کے واقعات کو لے کر کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ مشرقی اور وسط ہندوستان بھی تیز مانسون کی سرگرمیوں کے رڈار پر ہے۔ ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم اور بہار میں 3-2 اگست کے درمیان انتہائی شدید بارش ہوگی۔ مدھیہ پردیش (خاص کر مغربی اور مشرقی حصہ) اور چھتیس گڑھ میں ہفتہ کے دوران چھٹ پٹ بارش کے ا?ثار ہیں۔ جنوبی ہند کی ریاست تمل ناڈو میں 5-3 اگست کے درمیان تیز بارش جبکہ کیرالہ اور ماہے میں 7-6 اگست کو شدید بارش ہوسکتی ہے۔ ا?ئی ایم ڈی نے اس علاقے کے لیے تیز ہوا (50-40 کلومیٹر فی گھنٹے) کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔

اسرائیل کی غزہ کے باشندوں کو جارحانہ کارروائیوں سے بے دخل کرنے کی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں: فیدان

انقرہ، 2 اگست (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے حماس کی شوریٰ کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے اور انتقامی حربے کے طور پر قحط کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے اقدامات قابل قبول نہیں ہیں۔ ترک وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق، فیدان نے جمعہ کے روز استنبول میں محمد اسماعیل درویش کی قیادت میں حماس کے وفد سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں جو انسانی امداد فراہم کی جا رہی ہے وہ ضروریات کے لحاظ سے انتہائی کم ہے اور انہوں نے جنگ بندی کے مذاکرات میں اسرائیل کے سخت رویے پر تنقید کی۔ فیدان نے کہا کہ اسرائیل غزہ کے عوام کو بھوکا رکھ کر اپنی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ واضح ہے کہ اسرائیلی حکومت جنگ بندی کے حصول میں سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل جنگ بندی کے مذاکرات کو طول دے کر لوگوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کر کے غزہ کے عوام کی مزاحمت کو توڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیدان نے کہا کہ [illegible] اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 سے غزہ پر جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے، جس میں 60,000 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اس جارحیت نے علاقے کو تباہ کر دیا ہے اور خوراک کی قلت پیدا کر دی ہے۔

ٹرمپ نے 7 مہینے میں 1700 ہندوستانیوں کو امریکہ سے نکالا، ڈپورٹیشن کے دوران نازیبا سلوک پر ہندوستان کا اظہار تشویش

امریکہ، 2 اگست: ڈونالڈ ٹرمپ جب سے امریکی اقتدار پر دوبارہ قابض ہوئے ہیں، ہندوستانیوں کے لیے امریکہ میں رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس مدت کار میں امریکہ سے ہندوستانیوں کی واپسی میں زبردست اچھال درج کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2025 کے پہلے 7 مہینوں میں ہی 1703 ہندوستانیوں کو امریکہ سے جبراً ہندوستان بھیج دیا گیا ہے۔ [illegible] جنوری 2020 اور دسمبر 2024 کے درمیان 7244 ہندوستانی [illegible] 2025 کے شروعات سے ہی [illegible] فروری میں 333 ہندوستانیوں کو تین الگ الگ جہازوں میں امریکی سرحدی سلامتی دستہ نے بھیجا۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمس انفورسمنٹ نے مارچ اور جون میں 231 شہریوں کو چارٹرڈ فلائٹ سے بھیجا۔ وہیں ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی نے جولائی میں 300 لوگوں کو واپس بھیجا۔ 747 ہندوستانیوں کی واپسی کمرشیل فلائٹس کے توسط سے ہوئی۔ [illegible] 2025 میں ڈیپورٹ کیے گئے 1703 ہندوستانیوں میں سے 90 فیصد صرف 5 ریاستوں سے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ پنجاب سے 620، ہریانہ سے 604، گجرات سے 245، اتر پردیش سے 38 اور گوا سے 26 لوگ [illegible] دہلی سے 20-20، تلنگانہ سے 19، کیرالہ سے 17، [illegible] 12-12 اور کرناٹک سے صرف 5 لوگ واپس بھیجے گئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ ڈیپورٹیشن کا عمل انسانیت کا خیال رکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ وزارت نے خواتین اور بچوں پر بیڑیوں کے استعمال اور مذہبی ثقافتی حساسیت کی خلاف ورزی پر فکرمندی کا اظہار کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا، "ہم امریکی افسروں کے ساتھ رابطہ میں ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہندوستانی شہریوں کے ساتھ بہتر سلوک کیا جائے گا۔"

روس میں زلزلے کے جھٹکے اب بھی محسوس کیے جا رہے ہیں

ماسکو، 2 اگست (یو این آئی) روس کے جزیرہ نما کامچٹکا میں 30 جولائی کو آنے والے زبردست زلزلے کے بعد گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران خطے میں 140 سے زیادہ جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ [illegible] گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران خطے میں 3.2 سے 6.2 کی شدت کے 146 جھٹکے محسوس کیے گئے [illegible] 5 کی شدت کے 20 سے زیادہ جھٹکے محسوس کیے گئے [illegible] ساحل پر 8.8 شدت کا زلزلہ آیا تھا جو 1952 کے بعد سے اس خطے کا سب سے طاقتور زلزلہ تھا۔ روس کے جاپانی علاقے کی ہنگامی وزارت نے کہا کہ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق زلزلے کی وجہ سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔

کریل جزائر میں زلزلے کے جھٹکے

نیویارک، 2 اگست (یو این آئی) کریل جزائر کے مشرق میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ سی این این نے یہ خبر دی۔ امریکی جیولوجیکل سروے سینٹر نے کہا کہ جمعہ کو 1820 بجے جزائر کریل کے مشرق میں آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.2 تھی۔ زلزلے کا مرکز 50.21 ڈگری شمالی عرض البلد اور 159.09 ڈگری مشرقی طول البلد میں 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔

چین نے آندھی طوفان کا الرٹ جاری کیا

بیجنگ، 2 اگست (یو این آئی) چین نے ہفتے کے روز کئی علاقوں میں آندھی طوفان اور درجہ حرارت میں اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیات سے متعلق قومی مرکز (این ایم سی) نے کرج چمک کا پیلا الرٹ جاری کیا ہے۔ ہفتے اور اتوار کو اندرونی منگولیا، ہیلونگ جیانگ، جلن، لیاوننگ، شانسی، ہیبی، بیجنگ، تیانجن، جیانگ سو، شنگھائی، ژی جیانگ، آنہوئی، فوجیان، گوانگ ڈونگ، گوانگشی، یونان اور تائیوان جزیرہ کے کچھ حصوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ این ایم سی کے مطابق ان میں سے کچھ علاقوں میں 70 ملی میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ بارش ہو سکتی ہے اور آندھی طوفان کا بھی امکان ہے۔ مقامی حکومتوں سے ضروری احتیاط برتنے اور شہروں، زرعی اراضی اور کھیتی کے نالوں میں پانی کی نکاسی کے نظام کا معائنہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ این ایم سی نے کئی علاقوں میں درجہ حرارت میں اضافے کا پیلا الرٹ بھی جاری کیا ہے۔ شمالی اور جنوبی چین کے کچھ حصوں اور اندرونی منگولیا میں ہفتے کے روز دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 39 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ لوگوں کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے اور تیز دھوپ کے دوران نکلنے سے بچنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

کولمبیا کے سابق صدر اوریبے کو 12 سال نظربندی کی سزا

بگوٹا، 2 اگست (یو این آئی) ایک کولمبیائی جج نے سابق صدر الوارو اوریبے کو گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور دھوکہ دہی کے جرم میں 12 سال کی نظربندی کی سزا سنائی ہے۔ یہ کولمبیا کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ کسی سابق سربراہ مملکت کو مجرمانہ سزا دی گئی ہو۔ 73 سالہ اوریبے کولمبیا کی سیاست میں اب بھی ایک بااثر شخصیت ہیں۔ وہ 2002 سے 2010 تک ملک کے صدر رہے اور انہوں نے منشیات کے کارٹلز اور بائیں بازو کے باغیوں کے خلاف سخت فوجی مہم کی قیادت کی، جسے اکثر امریکہ کی حمایت حاصل رہی۔ اوریبے کو گواہوں کے بیانات میں مداخلت کرنے اور انہیں اپنے مبینہ دائیں بازو کے نیم فوجی گروہوں سے تعلقات کے بارے میں گواہی تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کا مجرم پایا گیا۔ اوریبے نے ان الزامات کی ہمیشہ تردید کی ہے۔ سزا سنائے جانے کے دوران اوریبے نے جج سینڈرا ہیریدیا سے کہا، "آپ نے میرے ساتھ بدترین سلوک کیا ہے۔" اور اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ سابق صدر نے جج کو بتایا کہ وہ گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے جرم میں اپنی سزا اور 12 سال کی قید کے خلاف اپیل کریں گے۔ سزا کے باوجود، اوریبے کولمبیا میں مقبول ہیں۔ وہ اب بھی قدامت پسند سیاست کو متاثر کرتے ہیں اور اپنی پارٹی میں ایک اہم شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ حالیہ ایک سروے میں انہیں ملک کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی سیاسی شخصیت قرار دیا گیا۔ عدالت نے یہ فیصلہ کیا کہ اوریبے نے نیم فوجی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطہ کیا اور انہیں جھوٹ بولنے یا اپنے بیانات واپس لینے پر اکسایا، جو انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرتے تھے۔ استغاثہ نے کم از کم ایک سابق مجرم کی گواہی پیش کی جس نے دعویٰ کیا کہ اوریبے نے اس کے بیان کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ یہ سزا 2018 میں شروع ہونے والی ایک طویل تحقیقات اور مئی 2024 میں شروع ہونے والے ایک ہائی پروفائل مقدمے کے بعد دی گئی۔ مقدمے کی کارروائی کے دوران 90 سے زیادہ گواہوں نے گواہی دی۔ سابق اٹارنی جنرلز نے اس کیس کو بند کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن پیٹرو کی طرف سے مقرر کردہ اٹارنی جنرل لوز کا مارگو کے تحت دوبارہ کھولا گیا، جو اوریبے کے سخت سیاسی مخالف ہیں۔ اوریبے اور ان کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ الزامات سیاسی طور پر محرک ہیں۔ اوریبے کو دیگر الزامات کا سامنا ہے۔ انہوں نے 1997 میں انٹیوکیا کے گورنر کے طور پر اپنے دور میں کسانوں کے ایک نیم فوجی قتل عام کی ابتدائی تحقیقات میں گواہی دی ہے، اور ان کے خلاف ان کی صدارت کے دوران ہزاروں ماورائے عدالت قتلوں میں مبینہ کردار پر ارجنٹینا میں ایک انسانی حقوق کی شکایت درج کی گئی ہے [؟] جن الزامات کی وہ تردید کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اوریبے کے خلاف مقدمے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "کولمبیا کی عدلیہ کو انتہا پسند ججوں کے ذریعے آلہ کار بنانے" کا عمل قرار دیا۔

☆☆☆

ترکیہ میں 2000 سال قدیم اسمبلی ہال کی دریافت

انقرہ، 2 اگست (یو این آئی) جنوب مغربی ترکیہ میں قدیم شہر لاوڈیکیہ میں کھدائی کے دوران 2,000 سال پرانی اسمبلی کی عمارت دریافت ہوئی ہے، جسے قدیم شہر کے انتظامی مرکز کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ شہر یونیسکو کی عالمی ورثہ کی عارضی فہرست کا حصہ ہے۔ یہ دریافت 2025 کے کھدائی کے موسم کے دوران ہوئی، جو کہ اس شہر میں 22 سالہ آثار قدیمہ اور بحالی کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ شہر جو اب جدید صوبہ ڈینزلی میں واقع ہے 5500 قبل مسیح تک کی تاریخ رکھتا ہے۔ لاوڈیکیہ میں پہلے کی گئی دریافتوں میں خوبصورت فریسکو سے مزین فرش اور ٹیمپل، مشہور رومی شہنشاہوں ہادریان کا تین میٹر بلند (تقریباً 10 فٹ) مجسمہ، خرانیان کا شیشہ، ایک پادری کے سر کا مجسمہ، اور یونانی دیومالائی کہانیوں میں مذکور خوفناک عفریت سکائلا کے مجسمے شامل ہیں۔ اس سال کی کھدائی کا مرکز قدیم اسمبلی کی عمارت تھی، جسے ماہرین آثار قدیمہ اب شہر کے سیاسی اور عدالتی مرکز کے طور پر تصور کرتے ہیں۔ کھدائی کے دوران ایک منفرد اسمبلی عمارت دریافت ہوئی، جس کی بیرونی دیواریں پانچ کونوں والی اور اندرونی منصوبہ بندی چھ کونوں والی تھی، جو قدیم اناطولیہ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یہ عمارت پہلی صدی قبل مسیح سے تعلق رکھتی ہے اور اس میں 600 سے 800 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ ساتویں صدی عیسوی تک استعمال میں رہی۔ نشستوں پر کندہ ناموں سے بزرگوں، نوجوانوں اور شہریوں کی شناخت کی گئی۔ ایک بیٹھا ہوا مجسمہ، جو ممکنہ طور پر ایک چیف جج کا تھا، بعد میں شامل کیے گئے سر کے ساتھ ملا، جو وقت کے ساتھ قیادت میں تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ مقام ایک سیاسی آگورا، آرکائیو ہال، ایک بڑا حمام کمپلیکس، اور خطے کے سب سے بڑے اسٹیڈیم سے گھرا ہوا ہے، جو لاوڈیکیہ کے روزی انتظامی اور عدالتی مرکز کے طور پر اہم کردار کی تصدیق کرتا ہے۔

جاپان میں جولائی مسلسل تیسرے سال گرم ترین مہینہ رہا

ٹوکیو، 2 اگست (یو این آئی) جاپان میں جولائی مسلسل تیسرے سال گرم ترین مہینہ رہا، جہاں درجہ حرارت معمول سے 2.89 ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) نے جمعہ کو بتایا کہ ملک بھر میں جولائی کا اوسط درجہ حرارت 1898 میں شروع ہونے والے موازنہ ریکارڈ کے بعد سے سب سے زیادہ رہا، جس نے 2024 میں قائم کردہ پچھلے ریکارڈ کو 2.16 ڈگری سیلسیس سے توڑ دیا۔ محکمہ موسمیات کے حکام کے مطابق اس سال معمول کے درجہ حرارت کا زیادہ ہونے کا ریکارڈ گزشتہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے جس کی وجہ سے ملک کو غیر معمولی طور پر زیادہ درجہ حرارت کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ 30 جولائی کو مغربی ہیوگو پریفیکچر کے تامبا شہر میں 41.2 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو ملک میں اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت تھا۔ اسی طرح 24 جولائی کو شمالی ہوکائیڈو پریفیکچر کے کچھ حصوں میں پارہ تقریباً 40 ڈگری تک پہنچ گیا۔ مدد ہی اثنا، جے ایم اے نے کہا کہ جولائی میں بحیرہ جاپان کے شمال مشرقی توہوکو کے علاقے اور وسطی ہوکوریکو علاقے میں 1946 کے بعد سب سے کم بارش ہوئی۔ 1946 کے بعد سے ہی ملک میں بارشوں کا ریکارڈ درج کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔

ویتنام میں سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے کے سبب آٹھ افراد کی موت، تین لاپتہ

ہنوئی، 2 اگست (یو این آئی) ویتنام کے شمالی صوبے ڈیئن بیئن میں حالیہ دنوں میں اچانک آئے سیلاب اور مٹی کے تودے کھسکنے کی وجہ سے آٹھ افراد کی موت ہو گئی اور تین افراد لاپتہ ہیں۔ ویتنام نیوز ایجنسی نے ہفتے کے روز یہ جانکاری دی۔ ویتنام کی آفات کے بندوبست سے متعلق اتھارٹی کے مطابق ہفتے کی صبح 6 بجے تک تقریباً 60 مکانات کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچا۔ گاڑیوں کی آمد و رفت پر بھی سیلاب کا برا اثر پڑا اور 30 گاؤں کا ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے پولیس، ملٹری فورسز، مقامی ملیشیا اور مختلف عوامی تنظیموں کے ارکان سمیت تقریباً 700 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مدد ہی اثنا، آج صبح ہوئی ایک میٹنگ کی قیادت کے دوران، نائب وزیر اعظم ٹران ہانگ ہا نے مقامی حکام کو حکم دیا کہ وہ فوری کارروائی کے بعد اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی شہری بھوکا نہ رہے، طویل عرصے تک الگ تھلگ نہ رہے اور اس کی جانکاری ملتی رہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امدادی کارکنوں اور سیلاب سے متاثرہ شہریوں کی حفاظت کو ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے۔

امریکہ کے مونٹانا کے بار میں فائرنگ سے 4 افراد کی ہلاکت کے بعد سابق امریکی فوجی کی تلاش

واشنگٹن، 2 اگست (یو این آئی) امریکی ریاست مونٹانا کے بار میں فائرنگ کے واقعے میں 4 افراد کی ہلاکت کے بعد سابق امریکی فوجی کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق تفصیل کے مطابق مونٹانا ڈویژن آف کریمنل انویسٹی گیشن نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کی صبح تقریباً 10:30 بجے ہوا۔ آؤل بار نامی مقام پر پیش آیا تھا جہاں 4 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے تھے۔ مشتبہ شخص کی شناخت 45 سالہ سابق فوجی مائیکل پال براؤن کے طور پر کی گئی ہے۔ عوامی ریکارڈز اور بار کے مالک ڈیوڈ گوڈارڈ کے مطابق براؤن بار کے بالکل ساتھ رہائش پذیر تھا۔ گوڈارڈ (جو واقعے کے وقت موجود نہیں تھے) نے کہا کہ براؤن نے ایک بارٹینڈر اور 3 گاہکوں کو قتل کیا اور فرار ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان تمام لوگوں کو جانتا تھا جو اس بار میں موجود تھے، میں اس کی شناخت رہا ہوں، اس کا کسی سے کوئی مستقل جھگڑا نہیں تھا۔ میرا خیال ہے وہ اچانک ذہنی طور پر ٹوٹ گیا۔ اناکونڈا میں براؤن کے گھر کی تلاش ایک سوات ٹیم نے کی، جو کہ تقریباً 9 ہزار کی آبادی پر مشتمل جنوب مغربی مونٹانا کا شہر ہے، جو بیوٹ شہر سے تقریباً 175 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ مونٹانا کے شیرف آفس اسٹیو ہیرز نے کہا کہ ایک بڑی سطح کی تلاش جاری ہے، جس میں ڈرونز کی مدد لی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ براؤن کو آخری بار اناکونڈا کے مغرب میں واقع اسٹمپ ٹاؤن کے علاقے میں دیکھا گیا تھا اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مسلح اور خطرناک ہے۔ اناکونڈا - ڈیئر لاج کاؤنٹی کے انڈر شیرف ... نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ اگر براؤن کو دیکھا جائے تو اس کے ہرگز قریب نہ جایا جائے، جب کہ شہر کے رہائشیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گھروں میں رہیں اور اپنے دروازے بند رکھیں۔ درجن سے زائد پولیس افسران اسٹمپ ٹاؤن پہنچے ہیں اور اس علاقے کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے، تاکہ پولیس جنگلاتی اور پہاڑی علاقے میں براؤن کی تلاش کر سکے۔ ریٹائرڈ پولیس افسر رینڈی کلارک (جو اسی علاقے میں رہتے ہیں) نے بتایا کہ ایک پولیس ہیلی کاپٹر قریبی پہاڑی علاقے کا جائزہ لے رہا تھا جب کہ افسران درختوں کے درمیان تلاش میں تھے۔ ایک امریکی فوجی ترجمان نے بتایا کہ براؤن نے 2001 سے 2005 تک آرمر کرومین کے طور پر خدمات انجام دیں اور وہ 2004 کے اوائل سے مارچ 2005 تک عراق میں تعینات رہے، براؤن نے 2006 سے 2009 تک مونٹانا نیشنل گارڈ میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔ مونٹانا کے گورنر گریگ گیانفورٹے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ وہ اناکونڈا میں ایک المناک شوٹنگ سے متعلق صورتحال کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔

لکی مروت: مارٹر گولہ پھٹنے سے 5 بچے جاں بحق، 12 زخمی

پشاور، 2 اگست (یو این آئی) لکی مروت خیبر پختونخوا کے شہر مروت میں مارٹر گولہ پھٹنے سے 5 بچے جاں بحق اور مرد و خواتین سمیت 13 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق لکی مروت میں تھانہ صدر کی حدود سور بند لنگر خیل میں مارٹر گولہ پھٹنے سے 5 بچے جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ریسکیو 1122 ذرائع نے بتایا کہ بچوں کو باہر ویرانے سے مارٹر گولہ ملا، جسے وہ گھر لے آئے، کھیل کے دوران گولہ پھٹ گیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد میں 4 بچیاں اور ایک بچہ شامل ہیں، دھماکے سے گھر میں موجود مرد و خواتین سمیت 13 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس کی بھاری نفری علاقے میں پہنچ گئی، واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

اسرائیل نے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر یو اے ای سے سفارتکاروں کو واپس بلالیا

ابوظہبی، 2 اگست (یو این آئی) اسرائیل نے متحدہ عرب امارات سے اپنے پورے سفارتی مشن کے عملے کو واپس بلا لیا ہے، جب کہ نیشنل سیکیورٹی کونسل (این ایس سی) نے خلیجی ملک میں مقیم اسرائیلیوں کے لیے سفری انتباہ کو سخت کر دیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق این ایس سی نے ایک بیان میں کہا کہ ہم اس سفری انتباہ پر زور دے رہے ہیں، کیونکہ دہشت گرد تنظیمیں (ایرانی، حماس، حزب اللہ اور عالمی جہاد) اسرائیل کو نقصان پہنچانے کی اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ این ایس سی نے خبردار کیا کہ متحدہ عرب امارات میں اسرائیلی اور یہودی افراد کو نشانہ بنانے کی کوششیں ہو سکتی ہیں، خاص طور پر یہودی تعطیلات اور شباط (یہودی ہفتہ وار عبادت) کے دوران یہ ممکن ہے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کے مطابق جن افراد کو واپس بلایا گیا ہے ان میں اسرائیل کے متحدہ عرب امارات میں سفیر یوسی شیلی بھی شامل ہیں، ان کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ ان کے خلاف بد اخلاقی کی شکایات کی وجہ سے وہ اپنی پوزیشن کھو سکتے ہیں۔ اسرائیل کو حالیہ دنوں میں ایران کے خلاف اپنی فوجی کارروائی کے بعد انتقامی حملوں کا خدشہ ہے۔ اسے غزہ کی پٹی میں انسانی بحران پر بڑھتے ہوئے بین الاقوامی دباؤ کا بھی سامنا ہے۔ مارچ میں، متحدہ عرب امارات نے ایک اسرائیلی۔مالدووی ربی کے قتل کے جرم میں 3 افراد کو سزائے موت سنائی تھی، یہ قتل گزشتہ نومبر میں ہوا تھا۔ متحدہ عرب امارات میں اس نوعیت کے جرائم نایاب ہیں، اسے مشرق وسطیٰ کے محفوظ ترین ممالک میں شمار کیا جاتا ہے۔ 2020 میں جب متحدہ عرب امارات نے امریکی ثالثی میں ہونے والے ابراہم معاہدے کے تحت اسرائیل کے ساتھ رسمی تعلقات قائم کیے، اس کے بعد سے وہاں کی اسرائیلی اور یہودی برادری نمایاں ہو گئی ہے۔

دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے: ایرانی صدر

اسلام آباد، 2 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی صدر وفد کے ہمراہ پاکستان کے دورے پر روانہ ہو گئے، پاکستان روانگی سے قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے میڈیا سے گفتگو کی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بتایا کہ دورے کے دوران سرحدی سلامتی، علاقائی امن کے امور زیر بحث آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی منڈیاں اور سلامتی باہمی تعاون کی نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ وہ پاکستان اور چین کے ون بیلٹ ون روڈ منصوبے میں شمولیت کے خواہاں ہیں جس سے ایران کو یورپ سے جڑنے کا موقع مل سکتا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ کوشش ہے کہ دو طرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاک ایران اسلامی اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔

'سنا ہے ہندوستان اب روس سے تیل نہیں خریدے گا، یہ اچھا قدم ہوگا' ٹرمپ کا بیان

امریکہ، 2 اگست: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں خبروں سے یہ اطلاع ملی ہے کہ ہندوستان اب روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اطلاع انہوں نے صرف سنی ہے اور اس کی درستگی کی وہ تصدیق نہیں کر سکتے، لیکن اگر ایسا ہے تو یہ ایک اچھا اور خوش آئند قدم ہوگا۔ ٹرمپ نے یہ بات امریکی میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی، جہاں ان سے پوچھا گیا کہ اگر ہندوستان روس سے تیل کی خریداری جاری رکھتا ہے تو کیا امریکہ کوئی پابندی عائد کرے گا یا وزیر اعظم نریندر مودی سے بات چیت کرے گا۔ اس سوال پر ٹرمپ نے اپنا مخصوص انداز اپناتے ہوئے کہا، "میں نے سنا ہے کہ ہندوستان اب روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ اطلاع کتنی درست ہے لیکن اگر یہ سچ ہے تو یہ ایک اچھا فیصلہ ہے۔ دیکھتے ہیں آگے کیا ہوتا ہے۔" ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب امریکہ یوکرین جنگ کے تناظر میں روس پر اقتصادی دباؤ بڑھانا چاہتا ہے کہ اس کے اتحادی اور شراکت دار ممالک روس سے تیل، اسلحہ یا دیگر توانائی اشیاء کی خریداری بند کریں۔ دوسری طرف حکومت ہند نے اس دعوے پر فی الحال کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ تاہم مختلف بین الاقوامی رپورٹوں کے مطابق کچھ ہندوستانی سرکاری ریفائنریوں نے روس سے تیل کی درآمد میں وقتی طور پر کمی کر دی ہے۔ اس کی وجہ رعایتی قیمتوں میں کمی، ادائیگی کے پیچیدہ طریقے؟ کار اور لاجسٹک مسائل بتائے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 2022 میں یوکرین جنگ شروع ہونے کے بعد روس ہندوستان کو رعایتی نرخوں پر بڑی مقدار میں خام تیل فراہم کر رہا تھا اور وہ سعودی عرب و عراق کے بعد تیسرا سب سے بڑا تیل فراہم کنندہ بن چکا تھا۔ ٹرمپ نے ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا اور اس کے ساتھ تجارتی تعلقات پر بھی تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا "ہندوستان امریکی مصنوعات پر دنیا کے سب سے زیادہ ٹیکس لگاتا ہے، ہمارے ساتھ تجارت کم کرتا ہے لیکن روس سے تیل اور ہتھیار خریدتا ہے۔ یہ یکطرفہ اور غیر منصفانہ رویہ ہے۔"

ٹرمپ نے روس کے ساتھ کشیدگی کے دوران دو نیوکلیئر آبدوزوں کی تعیناتی کا اعلان کیا

واشنگٹن، 2 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز کہا کہ انہوں نے روس کی سلامتی کونسل کے نائب چیئرمین دمتری میدویدیف کے تبصرے کے جواب میں ملک کی دو نیوکلیئر آبدوزوں کو "مناسب علاقوں میں تعینات" کرنے کا حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹیلیگرام پر ایک پوسٹ میں میدویدیف نے مسٹر ٹرمپ پر روس کے ساتھ الٹی میٹم کا کھیل کھیلنے کا الزام لگایا اور خبردار کیا کہ "ہر نیا الٹی میٹم ایک دھمکی اور جنگ کی طرف ایک قدم ہے۔ یہ روس اور یوکرین کے خلاف نہیں بلکہ ان کے اپنے ملک کے خلاف ہوگا۔" مسٹر ٹرمپ نے "ٹروتھ" سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں جوہری آبدوزوں کی تعیناتی کے مقامات کا ذکر نہیں کیا۔ امریکی فوج اپنی تعیناتی کو خفیہ رکھتی ہے۔ نیز تمام امریکی جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزیں جوہری ہتھیاروں سے لیس نہیں ہوتی ہیں۔ امریکی صدر نے منگل کو اسکاٹ لینڈ کے اپنے دورے کے بعد واشنگٹن لوٹتے وقت صحافیوں کو بتایا کہ یوکرین کے ساتھ تنازعہ ختم کرنے کے لیے انہوں نے روس کو جو 10 دن کی "ڈیڈ لائن" دی تھی وہ اب بھی برقرار ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو "ہم ٹیرف وغیرہ لگا دیں گے۔"

بارہ بونی: ممتا بنرجی کی نئی پہل آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کی افتتاحی تقریب میں ڈی ایم اور میئر کی شرکت

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی نئی پہل آمدیر پاڑہ آمادیر سمادھان اج سے شروع ہورہا ہے بوتھ بہ بوتھ لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لئے بارہ بونی اسمبلی حلقے میں کیمپوں کا انعقاد آج سے شروع ہوا جسمیں پچھم بردوان ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس پونا بلم، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور اسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے پیش پیش ہوکر اپنی موجودگی درج کرائی افتتاحی تقریب میں بنفس نفیس شرکت کی ۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسمبلی انتخابات سے پہلے یہ خاص نئی پہل کی ہے انہوں نے آئندہ سال جنوری تک تمام مسائل حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی ہے یہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی نئی پہل ہے تاکہ عام لوگوں کے مسائل بوتھ بہ بوتھ حل کیے جائیں ہر ایک بوتھ کے لئے دس لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں لوگوں کے تمام مسائل کیمپ لگا کر مسائل حل کیے جائیں گے۔اس کیمپ میں سڑک، پانی، بجلی سمیت کسی بھی مسئلے پر بات کی جاسکتی ہے ہفتہ کی صبح سے ہی مختلف مقامات پر کیمپ شروع ہو گئے ہیں اسی طرح آمدیر پاڑہ آمادیر سمادھان بارہ بونی اسمبلی کے کپشنا شیو مندر علاقے میں شروع ہوا بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، ضلع مجسٹریٹ ایس پنا بلم، بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج دیپیندو مکھرجی اور دیگر انتظامی افسران آج کیمپ میں موجود تھے۔آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام کے بعد دوارے سرکاری ایک کیمپ کا بھی اہتمام کیا گیا ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں بتایا جاتا ہے کہ تین بوتھ پر مشتمل ایک سنٹر قائم کیا جائے گا اور عام لوگوں کے چھوٹے موٹے مسائل سنے جائیں گے اس منصوبے سے کچھ مسائل حل کیے جاسکتے ہیں، جنہیں کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، بہت سے لوگ اپنے مسائل بتانے جارہے ہیں دریں اثنا، آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام بارہ بونی اسمبلی کے سلان پور بلاک کے روپنارائن پور پرائمری اسکول کے احاطے میں بھی منعقد ہوا۔اس کے ساتھ ہی دوار میں ایک سرکاری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔کیمپ میں بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، سلان پور کے بی ڈی او دیبجن بسواس، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، سماجی کارکن بھولا سنگھ اور بہت سے دوسرے لوگ موجود تھے زرائع سے موصولہ جانکاری کے مطابق لوگوں کی رائے لوگوں کی کی ضرورت لوگوں کے فیصلے کے تحت کاموں کو انجام دیا جائے گا پروگراموں کی اوقات کی حد 60 دنوں کا کیمپ، 30 دنوں کا انتظامی جائزہ 90 دنوں میں عمل درامد ہر ایک بوتھ کے لئے دس لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں ۔

درگاپور: گورنر بوس کی بیناچٹی مارکیٹ میں سبزیاں خریدنے اور چائے پینے کے دوران لوگوں سے گفتگو

آسنسول: 2 راگست،(عوامی نیوز سروس): درگا پور بیناچٹی مارکیٹ خوردہ دکانداروں کے لیے ایک خاص دن تھا کیونکہ اس دن دکاندار مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر حیران رہ گئے گورنر کو سخت سیکورٹی کے درمیان پھل اور سبزی منڈی میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا گھومتے پھرتے گورنر مارکیٹ پہنچے اور پھلوں اور سبزیوں کی قیمتوں کے بارے میں دریافت کی گورنر نے بہت سے خوردہ سبزی دکانداروں سے بات چیت کی۔بازار میں گورنر کی آمد دیکھ کر پلٹو دھیور نامی مچھلی فروش پرجوش ہوگیا اور گورنر کے گلے میں ہار ڈال کر ان کا استقبال کیا اس کے بعد گورنر نے بازار سے ٹماٹر، چقندر، آلو اور پیاز خریدے اور دکان پر جا کر چائے پی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بازار کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے اور مقامی لوگوں کے طرز زندگی، خیالات اور احساسات کو سمجھنے کے مقصد سے بازار آئے ہیں۔میں چھوٹے دکانداروں سے براہ راست بات کرکے ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کررہا ہوں۔انہوں نے کہا کہ انہیں ایسے تجربات سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے اکثر عام شہریوں کے مسائل راج بھون تک نہیں پہنچ پاتے اس طرح کی کوششیں کی جائیں گی کہ اسے 'جن راج بھون' میں تبدیل کیا جائے اور اسے عام آدمی کے لیے زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بنایا جائےانہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوششوں سے عام شہری کی صورتحال کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔واضح ہو کہ گورنر اچانک سڑک کے ذریعے درگاپور کی بیناچٹی سبزی منڈی پہنچے۔معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ سال بھی گورنر اچانک شہر کے مرکز علاقے درگاپور پہنچ گئے تھے اور پھل خریدے تھے اور چائے پی تھی۔

جانور اور پیسے چھیننے سمیت مار پیٹ کرنے والے دو گرفتار، دیگر کی تلاش جاری

آسنسول: 2 راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ کچھ لوگ جو باکوڑہ کے بازار سے جانوروں کو خریدنے کے بعد گھر لے جارہے تھے انہیں بی جے پی یووا مورچہ کی لیڈر پاربتا گنگولی، دیپک داس اور ان کے درجنوں حامیوں نے درگاپور کے کوک اوون تھانے کے تحت گامن برج کے قریب روکا۔ان لوگوں نے انہیں مارا پیٹا اور لوٹ مار کی پولیس کی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ جانور خریدنے کے لیے متاثرین کے تمام کاغذات درست تھے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی اس معاملے میں پولیس نے دیپک داس اور انیس بھٹاچاریہ نامی دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے پولیس پاربتا گنگولی سمیت دیگر ملزمان کی تلاش کررہی ہیاس کے ساتھ ہی پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے میڈیا کے ذریعے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ اگر کوئی باہمی ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی واضح ہو کہ چند دنوں قبل ایک گروہ نے مویشی لیجانے والے لوگوں کو روک کر مار پیٹ کی رقم چھنتائی کی تھی یہ سب بی جے پی کے لوگ تھے اسکی اطلاع جیسے ہی نریندر ناتھ چکرورتی ترنمول ضلع صدر اور پنڈیشور کے ایم ایل اے کو ملی اپنی ٹیم لیکر قریبی تھانہ پہنچے اور شر پسندوں کے خلاف ایف ائی آر درج کرا کر چوبیس گھنٹے کے اندر شر پسندوں کو گرفتار کرنے کو کہا نریندر ناتھ کی اس ایکشن نے کام کیا اور اس کیس میں ملوث دو افراد گرفتار ہوئے مزید کی تلاش جاری ہے۔

بارہ بونی: سانپ کے ڈسنے سے نوجوان جاں بحق

آسنسول: 2 راگست،(عوامی نیوز سروس): گھر میں سوتے ہوئے زہریلے سانپ کے کاٹنے سے ایک کی موت ہوگئی متوفی نوجوان کا نام جو کہ تھانہ باربانی کے پرانے باغ کا رہنے والا ہے 55 سالہ آدر ہاسدا ہے۔نوجوان کی لاش کو دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لایا گیا پولیس ذرائع کے مطابق بارہ بونی کا رہنے والا ادر ہاسدا 25 جولائی کی رات گھر میں سویا تھا۔اس وقت اسے ایک زہریلے سانپ نے ڈس لیا۔کامڑا گھر والوں کو اس کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد انہوں نے اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا رات وہیں انتقال کر گئے۔

بی جے پی ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کرکے بنگال میں اقتدار کی خواہاں: داسو

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 میں ہونگے جسکی تیاریاں انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے زوروں پر چل رہی ہیں ان دنون پورے ملک میں ووٹر لسٹ کو لیکر سیاست گرمائی ہوئی ہے ووٹر لسٹ کی جانچ اور ترمیم کو لے کر بی جے پی اور ترنمول کے درمیان سیاسی کشمکش تیز ہوگئی ہے بنگال اسمبلی انتخابات میں ابھی وقت باقی ہے لیکن اس معاملے پر دونوں پارٹیوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور شروع ہوگیا ہے بی جے پی نے ایف آئی آر شروع کرنے کے چیف الیکشن کمیشن کی کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے جب کہ ترنمول نے اسے بی جے پی کی سیاسی سازش قرار دیا ہے۔اسی تناظر میں رانی گنج کے سستی گودیا پبلک اسکول لائبریری میں ایک میٹنگ ہوئی۔ ترنمول کے ریاستی سکریٹری وی شیوداسن عرف داسو مرکزی مقرر تھے اجلاس میں موجود تھے۔رانی گنج ٹاؤن ترنمول کے صدر روپیش یادو، بورو چیئرمین مزمل شہزادہ سمیت پارٹی کے کئی رہنما اور کارکنان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وی سیوداسن عرف داسو نے کہا کہ بی جے پی ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کرکے دہلی، ہریانہ اور مہاراشٹر کی طرح بنگال میں بھی اقتدار حاصل کرنا چاہتی ہے انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ بوتھ کی سطح پر چوکس رہیں اور ووٹر لسٹ میں کسی قسم کی تضاد پر نظر رکھیں ترنمول لیڈروں نے الزام لگایا کہ بی جے پی ووٹر لسٹ سے حقیقی ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے اور جعلی ووٹروں کو شامل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے روپیش یادو نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کارکن چوکس ہیں اور کسی بھی قسم کی بے قاعدگی کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے بیرونی دراندازوں بالخصوص بنگلہ دیشی اور روہنگیا شہریوں کے داخلے کو روکنا مرکزی حکومت اور بی ایس ایف کی ذمہ داری ہے اگر سرحد کو نہیں روکا جارہا ہے تو یہ مرکزی حکومت کی ناکامی ہےٹی ایم سی لیڈروں نے کہا کہ ان کی پارٹی کا ہر کارکن کمیٹی اور بوتھ کی سطح پر چوکس رہے گا، تاکہ ایک بھی شخص ووٹر لسٹ میں داخل نہ ہوسکے اصلی ووٹر کا نام لسٹ سے نہ نکالا جائے اور کوئی جعلی نام شامل نہ کیا جائے۔ترنمول نے کارکنوں کو عوامی رابطہ بڑھانے اور ووٹروں کو آگاہ کرنے کا پیغام دیا۔پارٹی نے واضح کیا کہ ووٹر لسٹ میں شفافیت اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر کوششیں کی جائیں گی مقامی سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل یہ مسئلہ ایک بڑا انتخابی تنازعہ بن سکتا ہے بی جے پی اور ٹی ایم سی کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور مزید تیز ہونے کی امید ہے ترنمول اپنی سرگرمیوں کو مزید تیز کردی ہے ویسے ترنمول کارکنان اور لیڈران کا رابطہ عوامی سطح پر بہت ہی گہرا ہے۔

مدھو پور اسٹیشن پر بائک چوری گینگ کا پردہ فاش

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس مدھو پور چوکی نے آپریشن ریل پرہاری کے تحت ایک بائک چور کو گرفتار کرکے اور جھارکھنڈ میں کئی دو پہیہ گاڑیوں کی چوری میں ملوث ایک گینگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔مدھو پور اسٹیشن کے پورٹیکو ایریا سے گاڑی چوری کی اطلاع ملی اور جی آر پی ایس/ مدھو پور میں ایک کیس درج کیا گیا سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی گئی اور اسٹیشن کے احاطے پر کڑی نگرانی رکھی گئی۔2025 میں، RPF اہلکاروں نے اسٹیشن کی نگرانی کے دوران ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا پوچھ گچھ پر اس شخص نے اعتراف کیا کہ وہ علاقے کے مختلف مقامات سے گاڑیوں کی چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث ہے۔موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر 29 اور 30 جولائی 2025 کو مقامی پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن شروع کیا گیا جس کے نتیجے میں متعدد مسروقہ گاڑیاں برآمد ہوئیں اور مذکورہ کیس کے سلسلے میں مزید تین افراد کو گرفتار کیا گیا اس کارروائی کے دوران جون 2025 میں مدھو پور اسٹیشن سے چوری کی گئی ایک اور گاڑی بھی برآمد کی گئی اس ریکوری کے سلسلے میں ایک اور شخص کو حراست میں لے لیا گیا مرکزی ملزم جو کہ عادی مجرم ہے کو دیگر گرفتار افراد کے ساتھ عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

برن پور: رات کی تاریکی میں تین دکانیں بلڈوزر سے مسمار، دکانداروں میں خوف وہراس

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کی اسپات نگری کہلانے والی معروف قدیم جگہ برن پور میں جمعہ کی رات اچانک تین دکانوں کو منہدم کرنے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی بلڈوزر سے مسمار کی گئی دکانوں میں دو گوشت کی دکانیں اور ایک چائے کی دکان بھی شامل ہے یہ سارا اقدام رات کی تاریکی میں کیا گیا جس کی وجہ سے متاثرہ دکانداروں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے مقامی دکانداروں کا کہنا تھا کہ اس اقدام کے بارے میں کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہی کوئی تحریری اطلاع دی گئی ان کا کہنا تھا کہ دکانوں کو ہٹانے کے بارے میں ان سے زبانی بات کی گئی تھی لیکن انہوں نے صبح ہی یہ قدم اٹھانے کی درخواست کی اس کے باوجود انتظامیہ نے رات گئے بلڈوز کا سلسلہ جاری رکھا جس کی وجہ سے دکانداروں کی جان ومال کو خطرات لاحق ہیں دکانداروں کا یہ بھی کہنا تھا کہ انہیں ابھی تک معلوم نہیں کہ یہ کارروائی کس محکمے کے حکم پر کی گئی۔کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ دکانوں کی وجہ سے تھانے کے احاطے میں پانی بھرنے کا مسئلہ ہے، لیکن اس دعوے کی ابھی تک کوئی تصدیق نہیں ہوسکی ہے ایک دکاندار نے سوال کیا کہ اگر یہ کارروائی مستقل بنیادوں پر کی جارہی ہے تو رات کو کیوں کی گئی؟ ان کا کہنا تھا کہ اندھیرے میں کی گئی اس کارروائی سے وہ ذہنی اور مالی طور پر ٹوٹ گئے ہیں دکانداروں نے انتظامیہ سے سوال کیا ہے کہ ان کی دکانیں کس بنیاد پر گرائی گئیں اور اس کا ذمہ دار کون ہے تاہم واقعے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔دکانداروں کا کہنا ہے کہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے رات گئے اس طرح کی کارروائی غیر انسانی ہے اور انتظامیہ سے ان کا اعتماد اٹھ گیا ہےلوگوں نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ امن وامان کے نام پر غریب دکانداروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے متاثرہ تاجروں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مستقبل میں کوئی بھی ایسا اقدام کرنے سے پہلے واضح معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اپنی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے متبادل اقدامات کرسکیں اس کے ساتھ انہوں نے اس کارروائی کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف تحقیقات اور جوابدہی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔فی الحال مقامی انتظامیہ نے اس پورے واقعہ پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے جس سے لوگوں میں مزید تذبذب پیدا ہوگیا ہے کسی بھی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے علاقے میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ کو کامیاب بنانے کیلئے بورو چیئرمین شیوانند باوڑی کی میٹنگ

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): دوارے سرکار کی کامیابی کے بعد ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے علاقے کے مسائل کو خود حل کرنے میں عوام کو شامل کرنے کے مقصد سے آمردیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ منعقد کرنے کا اعلان کیا جس میں عوام اپنے علاقے میں موجود مسائل کے حل کے لیے تجاویز دے کر اپنی شرکت کو یقینی بنا سکیں گے اس کے ساتھ ہی اس اسکیم کا کیمپ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو 7 کے تحت وارڈ نمبر 56 سے بھی شروع ہوگا ہر وارڈ میں اس کیمپ کو کامیاب بنانے کے مقصد سے بورو چیرمین شیوانند باوڑی نے بورو 7 کے دفتر میں کونسلروں اور کونسلر کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔اجلاس کے دوران کونسلرز نے اپنی تجاویز دیں۔نیز بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی نے کونسلروں کو ہدایت دی کہ وہ مقامی لوگوں کو زیادہ سے زیادہ شامل کرنے کے لیے سرگرم رہیں بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آمادیر پاڑی آمادیر سمادھان یوجنا کے سلسلے میں ہر وارڈ میں کیمپ لگانے کا اعلان کیا ہے۔یہ 2 اگست سے بورو 7 کے تحت وارڈ نمبر 56 سے بھی شروع ہورہا ہے امادیر پاڑہ امادیر سمادھان کیمپ میں 3 بوتھ ہوں گے جہاں اس وارڈ اور ان کے بوتھ کے لوگ نیز، وہ اپنے علاقے میں موجود مسئلے کا حل تلاش کرنے اور اس پر پہل کرنے میں اپنی شرکت کو یقینی بناسکیں گے انہوں نے بتایا کہ مسئلہ کے حل کے لیے ہر وارڈ کے ہر بوتھ کو 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں لوگ اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور اسے کامیاب بنائیں اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو کیمپ میں دوارے سرکار کی سہولت بھی ملے گی۔اس میٹنگ میں بورو چیرمین شیوانند باوڑی کے علاوہ مختلف وارڈوں کے نمائندے بشمول کونسلر کہکشاں ریاض، گرمیت سنگھ، سندھیا داس، سونا گپتا، کنچن مکھرجی موجود تھے۔

آسنسول ایسٹ بنگال فینز کلب کا خون کا عطیہ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ

آسنسول: 2 راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے مہیشیلا کولنیر شیمو لتلا یہ کیمپ اور پرائیویٹ اسپتال میں ایسٹ بنگال فینز کلب کی جانب سے جمعہ کو خون کا عطیہ دیا۔تعاون سے ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگائے جاتے ہیں۔اس کیمپ کا افتتاح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر مانس داس نے کیا۔کلب ممبران اور علاقہ مکین موجود تھے۔

درگاپور میں تملا ندی کی صفائی کا کام زور وشور سے جاری

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): ریاستی محکمہ آبپاشی اور درگاپور میونسپل کارپوریشن درگاپور میں 27 کلومیٹر پر پھیلی تملا ندی کی صفائی کا کام ڈی جی پی اور بی جے پی مشترکہ طور پر گزشتہ 7 دنوں سے جاری ہے شہر کے مین گیٹ کے علاقے سے گزرنے والی ندی کے بیچوں بیچ ہیوی مشینری کی مدد سے صفائی کا کام کیا گیا۔ندی کی چوڑائی کے ساتھ ساتھ گہرائی میں جمع مٹی کو مشینوں کی مدد سے باہر نکالا گیا۔یہ کام آئندہ چند روز تک جاری رہے گا ندی کی گہرائی میں جمع کیچڑ کی کئی میٹر موٹی تہہ کی صفائی سے ندی کا بہاؤ ہموار ہوجائے گا جس سے ندی کے کنارے آباد بستیوں میں بارش کا پانی داخل ہونے کا خطرہ کم ہوجائے گا، اس سے لوگوں کو کافی سہولت میسر آئے گی۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ درگاپور کی تملا ندی شہر کی اہم چھوٹی ندی کے طور پر جانی جاتی ہے۔یہ ندی آنڈال ہوائی اڈے سے متصل علاقے سے ایک چھوٹے نالے کے طور پر شروع ہوتی ہیجو کنٹیشور، مین گیٹ، رام کرشنا پلی تک پہنچتے تک ایک چھوٹی ندی کی شکل اختیار کرلیتی ہیہ ناڑی اے ایس پی گیٹ بستی، بیر بھن پور سے متصل دامودر نہر سے گزرتی ہے ندی کی لمبائی تقریباً 27 کلومیٹر ہے۔اس دریا کے دونوں کناروں پر شہر کی سیکڑوں بستیاں آباد ہیں جہاں ہندی بولنے والوں کی بڑی تعداد رہتی ہے گزشتہ چند سالوں سے ندی کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے ندی کی گہرائی میں کیچڑ بھر جاتا ہے اور بارش کے موسم میں پانی آس پاس کے علاقوں میں داخل ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔گزشتہ کئی سالوں سے مین گیٹ کے علاقے سے گزرنے والی تملا ندی میں پانی بھرنے سے پورا علاقہ زیر آب آجاتا تھا ندی میں ڈوبنے سے کئی افراد کی موت بھی ہوئی ہے۔ساتھ ہی زیریں علاقوں میں پانی داخل ہونے سے کئی مکانات گرجاتے تھے اور کئی گھروں میں کئی دنوں تک پانی جمع رہا۔تملہ ندی کی خوفناک صورتحال کے باعث علاقے کے بہت سے لوگ بارش کے موسم میں اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جاتے تھے۔ندی کی خوفناک حالت سے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ریاستی محکمہ آبپاشی اور درگاپور میونسپل کارپوریشن نے مل کر صفائی کا کام شروع کیا ہےندی کی صفائی کے لیے ایک پرائیویٹ کمپنی لگائی گئی ہے جو جدید جے سی بی، پوکلین مشینوں کے ذریعے صفائی کے کام میں مصروف ہے۔میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے ممبر دھرمیندر یادو نے کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں ندی کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا تھا، فی الحال ندی کی صفائی کا کام شروع کردیا گیا ہے۔صفائی کے کام سے ندی کے بہاؤ میں بہتری کے ساتھ ساتھ ندی کی گہرائی بھی بڑھے گی جس سے آس پاس کے علاقوں میں پانی داخل ہونے کا خطرہ کم ہوجائے گا، اس سے لوگوں کو کافی سہولت میسر آئے گی صفائی مہم مزید چند روز جاری رہے گی۔

آسنسول کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں بنگلہ سہایتا کیندر اینڈ بریسٹ فیڈنگ سنٹر کا افتتاح

آسنسول:2 راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے آسنسول میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں بنگلہ سہایا تا کیندر اینڈ بریسٹ فیڈنگ سنٹر کا افتتاح کیا صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ بنگلہ سہایا تا کیندر کھول دیا گیا ہے یہاں سے لوگوں کو بہت سی سہولیات میسر ہوں گی انہیں بنگلہ سہایا تا مرکز سے ریاستی حکومت کے مختلف پروجیکٹوں کا فائدہ ملے گا اس کے علاوہ ان کے بہت سے دیگر مسائل بھی بنگلہ سہائیتا سے حل ہوں گےیہ مرکز کے اس نئے دفتر سے ہوگا۔کارپوریشن میں اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ آنے والی خواتین کے لیے دودھ پلانے کے لیے علیحدہ کمرے کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ جو خواتین اب بھی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہیں، جب وہ اپنے بچوں کو میونسپل کارپوریشن میں لاتی ہیں تو انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہیں اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہیایسی خواتین کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کمرہ بنایا گیا ہے جہاں خواتین اپنے چھوٹے بچوں کو دودھ پلاسکتی ہیں۔

بھوانی پور: اسکول کی دیوار کو چھوتے ہی کرنٹ لگنے کا معاملہ

کولکاتا،2 راگست: (عوامی نیوز سروس) اس بار کولکاتا میں ایک اسکول کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ بارش کے پانی کی وجہ سے پورے اسکول کی دیوار میں بجلی کی لہر دوڑ گئی ہے۔طلباء کو بجلی کے جھٹکے لگے۔جس کی وجہ سے درس وتدریس کا کام عارضی طور پر معطل کردیا گیا۔اسکول کب کھلے گا اس بارے میں غیر یقینی صورتحال ہے۔حال ہی میں شمالی 24 پرگنہ کے ایک اسکول میں سانپوں کے خوف کی وجہ سے پڑھائی اور پڑھائی روک دی گئی تھی۔ مسلسل بارش کی وجہ سے زہریلے سانپ جس طرح دندناتے پھر رہے تھے اس نے عملی طور پر سب کو خوفزدہ کردیا۔سکول بند تھا۔اس دوران بھوانی پور کے ایلگین روڈ پر واقع ایک سرکاری امداد یافتہ اسکول کو عملی طور پر بند کردیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ اسکول کے دوران اسکول کی پوری عمارت میں بجلی کی لہر دوڑ گئی۔ تاہم صورتحال سنگین ہونے سے پہلے ہی طلباء کو وہاں سے نکال لیا گیا۔اس کے بعد سے پورا اسکول بند ہے۔واضح رہے کہ ایلگین روڈ پر واقع اس صدی پرانے ہائی اسکول میں گزشتہ بدھ کو پانچویں جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک کی کلاسیں چل رہی تھیں۔موسلا دھار بارش سے اسکول کی چھت میں پڑنے والی شگافوں سے پانی نکلنا شروع ہوگیا۔پورا کلاس روم پانی سے بھر گیا۔یہاں تک کہ کئی طلبہ کی کتابیں اور اسکول بیگ بھیگ گئے۔تھوڑی ہی دیر میں تباہی شروع ہوگئی۔دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسکول کی دیوار کو چھوتے ہی طلبہ کو جھٹکا لگنا شروع ہوگیا۔کئی طلبہ کو صدمہ پہنچا۔تمام طلباء گھبراہٹ میں چیختے ہوئے باہر نکلنے لگے۔سکول کے اساتذہ اور حکام عمارت پہنچ گئے۔وہ بھی دیوار کو چھوتے ہی چونک گئے۔اسکول فوراً بند کر دیا گیا۔گزشتہ جمعرات سے اسکول بند ہے۔اگرچہ وہ اگلے سوموار سے متبادل طریقے سے اسکول کھولنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، تاہم اسکول کے حکام اب بھی پریشان ہیں۔اسکول حکام نے بتایا کہ اقلیتی فنڈ سے فنڈز مانگے گئے ہیں۔عمارت کی تزئین و آرائش کے لیے کولکاتا کارپوریشن کو درخواست دی گئی ہے۔لیکن اب تک کچھ نہیں کیا گیا۔سکول کی پوری عمارت کی چھت سے پانی ٹپک رہا ہے۔اسکول میں مناسب کلاس رومز نہیں ہیں۔علاقے کے ترنمول کونسلر ایم باسو نے واقعہ کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اس دن اگر طلبہ باہر نہ نکل پاتے تو بڑا حادثہ رونما ہوسکتا تھا۔"اسکول پہلے ہی بند ہوچکا ہے۔تزئین وآرائش کے طریقہ کار پر بات چیت جاری ہے۔اسکول کے ہیڈ ماسٹر تمسن ملا نے کہا کہ یہ واقعہ جمعرات کو پیش آیا۔گروپ ڈی کے عملے نے بتایا کہ بجلی کی بندش تھی، سی ای ایس سی کا عملہ آیا، ہمارے انتظامیہ کے لوگ آج آرہے ہیں، وہ بات کریں گے۔ہم کچھ متبادل انتظامات کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

☆☆☆

آئندہ 8 اگست تک کولکاتا سمیت 8 اضلاع میں بارش کی پیش گوئی

کولکاتا 2 راگست: (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات نے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشن گوئی جاری کی ہے۔ریاست کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔شمالی بنگال کے اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔2 اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔دوسری جانب کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں سنیچر کی صبح سے ہی دھوپ دیکھی گئی ہے۔تاہم جنوبی بنگال میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں آج سے 8 اگست تک ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔بارش کے ساتھ کچھ اضلاع میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج سے 4 اگست تک دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، کوچ بہار اور کلمپونگ میں کچھ مقامات پر بھاری سے بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔شمالی دیناج پور میں کچھ مقامات پر بھاری بارش کا امکان ہے۔ان اضلاع میں 8 اگست تک موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے۔جلپائی گوڑی اور علی پوردوار میں کچھ مقامات پر بہت زیادہ بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔دوسری طرف، جنوبی بنگال میں، 7 اگست کو شمالی 24 پرگنہ، ندیا، مرشدآباد میں کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ گنگا مغربی بنگال کے اضلاع میں فی الحال درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی فی الحال درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہ سکتا ہے۔اس دن شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔شہر کی ہوامیں زیادہ سے زیادہ نمی کا تناسب 98 فیصد اور کم سے کم 81 فیصد ہے۔

اے ایف سی ایشین کپ میں خواتین انڈین ٹیم کو ملا گروپ آف ڈیتھ ''سی''

4 مارچ 2026 کو ویتنام سے 7 مارچ کو جاپان اور 10 مارچ کو چینی تائپے سے مقابلہ

نئی دہلی 2 اگست: ہندستانی خواتین فٹبال ٹیم کی قائد سویٹی دیوی نے کہا کہ ایشین فٹبال فیڈریشن (اے ایف سی) ایشین کپ جو پہلی مرتبہ کھیلنے کا موقع ملا ہے وہ ایک بہت ہی سخت چیلنج ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انڈین ٹیم اس چیلنج کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہے کیونکہ آئندہ سال مارچ سے پہلے بہت سارے انٹرنیشنل فرینڈلی میچز مختلف ممالک سے کھیلنے کا موقع ملے گا اور ہم جس قدر بھی زیادہ انٹرنیشنل فرینڈلی کھیلیں گے ہماری ٹیم اسی کے مطابق تجربات سے دوچار ہوگی اور اسے بہت کچھ سیکھنے کا موقع بھی ملے گا۔ گزشتہ 5 جولائی کی تھائی لینڈ کے چیانگ مائی اسٹیڈیم میں تھائی لینڈ کے خلاف کھیلتے ہوئے انڈین خواتین ٹیم کے حصے میں 2-1 سے جیت ملی تھی اور اس جیت کے ساتھ ہی خواتین فٹبال ٹیم نے ایک تاریخ بنائی اور پہلی مرتبہ اسے کونٹینل ٹورنامنٹ کے لئے کوالیفائی کرنے کا موقع مل گیا۔ انڈین خواتین فٹبال ٹیم جیسے اے ایف سی کپ میں گروپ سی میں رکھا گیا ہے اسے اپنے گروپ میں سخت ترین حریفوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ مقابلہ آسٹریلیا ئے شہرایڈیلڈ سڈنی میں ہوں گے اور انڈیا کے ساتھ گروپ سی میں جاپان، ویتنام اور چینی تائپی کی ٹیمیں ہیں۔ ممکن ہے اس گروپ سی میں جسے گروپ آف ڈیتھ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا اس میں انڈین خواتین ٹیم کیلئے مقابلے یقیناً بیحد سخت ہیں کیونکہ جاپان، ویتنام اور چینی تائپی تینوں ٹیمیں بیحد خطرناک ہیں لیکن آنے والے مہینوں میں انڈین خواتین ٹیم کو انٹرنیشنل فرینڈلی میں ساؤتھ افریقہ، ہنگری، اسپین، اور انگلینڈ کی خواتین ٹیموں کے ساتھ انٹرنیشنل فرینڈلی گیمز یادگار بن جائیں گے اور ان دوستانہ میچوں میں حصہ لینے کے بعد بہت ممکن ہے کہ انڈین ٹیم کے اندر اعتماد بحال ہوجائے چونکہ ٹیم کے اندر اس وقت اعتماد کی بحالی بیحد ضروری ہے جس کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا ہے۔ اور جس دن بھی یہ اعتماد پیدا ہوگیا اس دن انڈین خواتین ٹیم انگلینڈ، فرانس، اور جرمنی کے مقابل نظر آنے لگے گی۔

بلوٹائیگرلیس ٹیم خواتین ایشین کپ گروپ سی کا آغاز 4 مارچ 2026 کو کرے گی جب سڈنی (آسٹریلیا) میں اس کا میچ لڑاکو ٹیم ویتنام کے ساتھ ہوگا پھر 7 مارچ کو اس کا مقابلہ جاپان سے اور آخری میچ 10 مارچ کو چینی تائپے سے ہوگا۔ انڈین ٹیم کی قائد (کپتان) سویتی دیوی نے کہا کہ ہمیں ایشین کپ سے پہلے جو انٹرنیشنل فرینڈلی کھیلنے کے مواقع ملیں گے ان میں ہمیں بہتر سے بہتر کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہوگی اور اسی کے ساتھ ہمارے تجربات میں اضافہ ہوگا اور ہم بھرپور طریقے سے ایشین کپ میں ویتنام، جاپان اور چینی تائپے کا مقابلہ کر پائیں گے۔ سویتی دیوی سے جب پوچھا گیا کہ اسے ٹیم کی کپتانی کا موقع ملا ہے اور اس سے کیسا محسوس ہورہا ہے جس پر سویتی نے کہا کہ مجھے یہ سوچ کر فخر سا محسوس ہوتا ہے کہ میں انڈین اسکواڈ کی قائد ہوں۔ اس وقت انڈین ٹیم مع کپتان سویتی اودے پور میں تھیں کہاں زنک فٹبال گرلز اکاڈمی کھولا گیا ہے جہاں لڑکیوں کو فٹبال کی تربیت دی جائے گی اور اور ایک مضبوط انڈین ٹیم کی تشکیل ہوگی جو اولمپکس ایشیائی گیمز اور ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائنگ راونڈ کے میچز ایشین کپ کیلئے کوالیفائنگ میچز کیلئے خواتین کھلاڑیوں کی ٹیموں کو الگ الگ زمرے میں تیار کیا جائے گا نیز ورلڈ کپ انڈر-17، ورلڈ کپ انڈر 18 اور انڈر 22 کی ٹیموں کو کھلاڑیوں کی عمر کے تناسب سے تیار کیا جائے گا۔

جیو اسٹار دہلی پریمیئر لیگ سیزن 2 کے تمام میچز براہِ راست نشر کرے گا

نئی دہلی، 2 اگست (یواین آئی) جیو اسٹار، دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) کے دوسرے سیزن کے تمام میچز براہ راست نشر کرے گا۔ دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) کے دوسرے سیزن کے لیے جیو اسٹار کے ساتھ تین سالہ تاریخی نشریاتی معاہدے کا اعلان کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ڈی پی ایل کے تمام میچز اسٹار اسپورٹس 2 ہندی اور جیو ہاٹ اسٹار پر براہِ راست نشر کیے جائیں گے۔ ڈی پی ایل کا دوسرا سیزن آج دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ساؤتھ دہلی سوپر اسٹارز اور گزشتہ فاتح ایسٹ دہلی رائیڈرز کے درمیان ہونے والے میچ سے شروع ہوگا۔ دہلی پریمیئر لیگ سیزن 2 میں شامل آٹھ مردوں کی ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ گروپ اے میں آؤٹر دہلی واریئرز، سینٹرل دہلی کنگز، نئی دہلی ٹائیگرز، نارتھ دہلی اسٹرائیکرز شامل ہیں۔ گروپ بی میں ویسٹ دہلی لائنز، ایسٹ دہلی رائیڈرز، ساؤتھ دہلی سوپر اسٹارز، پرانی دہلی 6 شامل ہوں گی۔ ہر ٹیم 10 لیگ میچز کھیلے گی۔ سرفہرست چار ٹیمیں پلے آف کے لیے کوالیفائی کریں گی اور فائنل 31 اگست کو کھیلا جائے گا۔ یکم ستمبر کو ریزرو دن کے طور پر رکھا گیا ہے۔ خواتین کے مقابلے 17 سے 24 اگست تک جاری رہیں گے، جن میں چار ٹیمیں راؤنڈ رابن فارمیٹ میں حصہ لیں گی۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر سرفہرست دو ٹیمیں 24 اگست کو فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ قابل ذکر ہے کہ مردوں کے ٹورنامنٹ میں لیگ، پلے آف اور فائنل سمیت کل 44 میچز ہوں گے، جبکہ خواتین کے ٹورنامنٹ میں کل 7 میچز کھیلے جائیں گے۔

شامی ایسٹ زون کی ٹیم میں شامل، کشن ہوں گے ٹیم کے کپتان

کولکاتہ، 02 اگست (یواین آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز محمد شامی ایک بار پھر میدان میں اترنے والے ہیں۔ شامی کو دلیپ ٹرافی 26-2025 کے لیے ایسٹ زون کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ایشان کشن ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ 15 رکنی ٹیم میں آکاش دیپ، مکیش کمار اور ریان پراگ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ ایشورن کو اس ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ 34 سالہ شامی آخری بار آئی پی ایل 2025 میں کھیلے تھے، جہاں انہوں نے اپنی نئی ٹیم سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے لیے نو اننگز میں چھ وکٹ لیے تھے۔ جھارکھنڈ کے دونوں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز وراٹ سنگھ اور شرندیپ سنگھ ایسٹ زون کے اسکواڈ کا حصہ ہیں اور بائیں ہاتھ کے اسپنر منیشی بھی اسکواڈ میں شامل ہیں جنہوں نے سات میچوں میں 22 وکٹ لیے ہیں۔ 14 سالہ ویبھو سوریہ ونشی، جنہوں نے ہندوستان کے انڈر 19- انگلینڈ دورے پر نوجوانوں کے ون ڈے میں سب سے تیز سنچری بنائی تھی وہ بھی چھ اسٹینڈ بائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ چھ ٹیموں پر مشتمل دلیپ ٹرافی علاقائی فارمیٹ میں کھیلی جائے گی جس میں قومی سلیکٹرز کے بجائے علاقائی سلیکٹرز ہی ٹیموں کا انتخاب کریں گے۔ ایسٹ زون 28 اگست سے بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس میں نارتھ زون کے خلاف ہوم سیزن کا پہلا میچ کھیلے گا۔

ایسٹ زون اسکواڈ: ایشان کشن (کپتان)، ابھیمنیو ایشورن (نائب کپتان)، سندیپ پٹنائک، وراٹ سنگھ، ڈینش داس، شریدم پال، شرندیپ سنگھ، کمار کشاگرا، ریان پراگ، اتکرش سنگھ، منیشی، سورج سندھو جیسوال، مکیش کمار، آکاش دیپ، محمد شامی
اسٹینڈ بائی: مختار حسین، آشیرواد سوین، ویبھو سوریہ ونشی، سواستک سامل، سدیپ کمار گھرامی، راہل سنگھ

ڈیالو کو شکست دے کر فرٹز نیشنل بینک اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں

ٹورنٹو، 2 اگست (یواین آئی) امریکہ کے سیکنڈ سیڈ ٹیلر فرٹز نے کناڈا کے گیبریل ڈیالو کو شکست دے کر نیشنل بینک اوپن کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے، نیز ویمنز سنگلز کیٹیگری کے مقابلے میں جیسیکا پیگولا کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ جمعہ کی شب کھیلے گئے تیسرے راؤنڈ کے میچ میں فرٹز نے 6 فٹ 8 انچ لمبے گیبریل ڈیالو کو 4-6، 2-6 سے شکست دی۔ فرٹز کا مقابلہ چوتھے راؤنڈ میں جمہوریہ چیک کے 19ویں سیڈ جیری لیہیکا سے ہوگا۔

لیہیکا نے فرانس کے 15ویں سیڈ آرتھر فلز کو 6-3، 3-6، 4-6 سے شکست دی۔ میچ کے بعد فرٹز نے کہا، "میرا خیال ہے کہ ٹورنامنٹ میں کینیڈین کھلاڑی کے ساتھ کھیلنے کے دوران شائقین نے بہت اچھا برتاؤ کیا۔ میں نے سوچا کہ شائقین زیادہ جارحانہ ہوں گے۔ لیکن سب بہت اچھے تھے۔ میں نے اس سے بھی بدتر حالات کا سامنا کیا ہے۔" خواتین کے زمرے میں دوبار کی دفاعی چیمپئن جیسیکا پیگولا کو تیسرے راؤنڈ میں لیتھوین ٹینس کھلاڑی انستاسیا سیواستووا سے 6-3، 4-6، 1-6 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے ساتھ ہی پیگولا ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ سیواستووا کا اگلے راؤنڈ میں جاپان کی ناؤمی اوساکا سے مقابلہ ہوگا جنہوں نے 22ویں سیڈ اوستاپینکو کو 2-6، 4-6 سے شکست دے کر چوتھے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ ایک اور میچ میں ومبلڈن چیمپئن پولینڈ کی ایگا سویٹیک نے جرمنی کی ایوا لیس کو 2-6، 2-6 سے شکست دی۔ اب دوسری سیڈ سویٹیک کا مقابلہ ڈنمارک کی 16ویں سیڈ کلارا ٹاؤسن سے ہوگا۔ ٹاسن نے یوکرین کی یولیا اسٹروڈوبٹسیوا کو 3-6، 0-6 سے ہرایا۔

تلنگانہ حکومت کی انیل کمبلے کے ساتھ یادداشت مفاہمت، کھیلوں کو فروغ دینا اہم مقصد

حیدرآباد۔ 2 اگست (یو این آئی) تلنگانہ حکومت نے سابق کرکٹر اور ٹی این وِک کے بانی انیل کمبلے کے ساتھ ایک یادداشت مفاہمت کی ہے

تاکہ ایک منظم فریم ورک تیار کیا جا سکے جو تعلیم، اسپورٹس سائنس اور کھیلوں کی صلاحیتوں کی نشاندہی کو یکجا کرے۔

یہ یادداشت مفاہمت انیل کمبلے، تلنگانہ کے وزیر اسپورٹس واکٹی سری ہری اور دیگر سینئر عہدیداروں کی موجودگی میں کی گیی۔ وزیر واکٹی سری ہری نے کہا کہ یہ پروگرام وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے اس ویژن کے مطابق ہے جس میں کھیل اور تعلیم کو ریاست میں نوجوانوں کی ترقی کے کلیدی محرکات بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا، ''یہ تعاون کھیلوں کی صلاحیتوں کی نشاندہی اور اس کو پروان چڑھانے میں مدد کرے گا، جبکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ طلبہ تعلیم اور کھیلوں کے ساتھ ساتھ اسپورٹس سائنس کا متوازن امتزاج حاصل کریں۔ یہ تلنگانہ کو مستقبل کے اولمپک چیمپئنس کا مرکز بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔''

یہ منصوبہ 238 سوشیل ویلفیئر اسکولوں سے نوجوان ٹیلنٹ تلاش کرے گا اور پہلے مرحلہ میں پانچ اولمپک کھیلوں کشتی، کبڈی، والی بال، ایتھلیٹکس اور ویٹ لفٹنگ میں 1.5 لاکھ طلبہ پر اثر ڈالنے کی توقع ہے۔ منتخب کھلاڑی ریاست کے تین سنٹر آف ایکسلنس میں تربیت حاصل کریں گے اور ساتھ ہی تعلیمی ترقی پر بھی توجہ دی جائے گی۔ پروگرام میں جسمانی تعلیم کے اساتذہ کو جدید تربیت اور اسپورٹس سائنس تکنیکوں سے لیس کرنے پر بھی زور دیا جائے گا۔

انیل کمبلے نے کہا،'' صلاحیت کافی نہیں ہے مواقع پیدا کرنا زیادہ اہم ہے۔ اس منصوبے کے ذریعہ ہمارا مقصد تلنگانہ کے نوجوان کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم فراہم کرنا، کوچس کو اپ گریڈ کرنا اور ایک ایسا مرکز قائم کرنا ہے جو تلنگانہ کو کھیلوں کو فروغ دینے والی سرکردہ ریاستوں میں شامل کرے۔''

دوسرے مرحلہ میں مزید پانچ اولمپک کھیل شامل کیے جائیں گے تاکہ ٹیلنٹ پول کو وسعت دی جاسکے۔

پہلا مرحلہ فوری طور پر نافذ کیا جائے گا اور کھیلوں کی قیادت رکھنے والی شخصیات جیسے انیل کمبلے کے ساتھ یہ ٹیلنٹ شناخت اور استعداد سازی کا اقدام تلنگانہ میں ایک کھیلوں کے انقلاب کو جنم دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ برائے خواتین کوالیفائنگ اسٹیج نیپال نے 2026 کے مقابلے کیلئے میزبانی کی پیشکش کردی

دبئی 2 اگست: نیپال کرکٹ ایسوسی ایشن نے اعلان کردیا ہے کہ وہ 12 جنوری تا 2 فروری 2026 آئی سی سی خواتین ٹی-20 کوالیفائنگ راونڈ کے میچوں کی میزبانی کرے گا اور آئی سی سی کے سرکاری انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ویب سائٹ سے بھی اس کی وضاحت کردی گئی ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے اصل مقابلے میں ابھی تک چار جگہیں خالی ہیں اور ان چار خالی جگہوں کو بھرنے کیلئے یہ کوالیفائنگ راونڈ کھیلے جائیں گے جس میں کل ملاکر 10 ٹیمیں حصہ لیں گی جس کو دو مختلف گروپوں میں منقسم کردیا جائے گا۔ واضح رہے کہ خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ کا انعقاد مشترکہ طور پر لندن اور ویلز میں ہونے جارہا ہے۔ اور 10 ٹیموں کے درمیان یہاں دلچسپ کوالیفائنگ میچز ہوں گے۔ واضح رہے کہ نیپال وہ ملک ہے جہاں کے وزیر اعظم خود کرکٹ کے زبردست شیدائی ہیں اور اکثر ایشیز سیریز یا گواسکر، بورڈر سیریز کے موقع پر وہ لندن اور سڈنی میں موجود رہتے ہیں۔ اور انہی کی دلی خواہش پر صرف چند سال قبل نوجوانوں کو جوش دلایا گیا کہ وہ کیوں نہ کرکٹ میں بھی سنجیدگی سے دلچسپی لیں۔ اس سے قبل تک نیپال میں کرکٹ کا وجود نہیں تھا اور نیپالی نوجوان صرف فٹبال میں دلچسپی رکھتے تھے اور انڈین ٹیم کی بری گت یوں بنی تھی کہ اس کیلئے صحیح ڈھنگ سے تیاری کیمپ ہی منعقد نہیں ہوا تھا۔ بنگلہ دیش، اور آئرلینڈ کو براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع اس وقت مل گیا تھا جبکہ امریکہ کو اپنے خطے میں کامیابی ملنے سے آگے بڑھنے کا موقع ملا۔ دیگر پانچ ٹیموں کی شمولیت افریقہ اور یورپ سے کوالیفائنگ ٹیموں کے ذریعہ ہوگا۔ 10 ٹیموں کو دو گروپوں میں منقسم کردیا جائے گا جس کے ساتھ سپر سکس مقابلے ہوں گے اور پھر فائنل مقابلہ ہوگا۔ اسی دوران آئی سی سی خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے شیڈول کا اعلان کردیا گیا ہے۔ جس کیلئے انگلینڈ اور ویلز کے مقام کی نشاندہی بھی کردی گئی ہے۔ یہ آئی سی سی خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ 12 جون سے 5 جولائی تک کھیلے جائیں گے جو 7 مختلف مقامات پر 24 دنوں میں 23 میچ کھیلے جائیں گے۔ جس میں اولڈ ٹرافورڈ، ہیڈنگلے، ہمپشائر، باؤل اور برسٹل کاونٹی گراونڈ کا انتخاب ہوا ہے اور فائنل لارڈز کرکٹ گراونڈ میں کھیلا جائے گا۔

پرسدھ کرشنا اور روٹ کی زبانی جنگ منصوبہ بند تھی

لندن، 02 اگست (یواین آئی) تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کو اندازہ نہیں تھا کہ ان کے الفاظ روٹ کی لے بگاڑ دیں گے اور روٹ کو پویلین کی راہ دکھانے کی ایک بڑی وجہ بن جائیں گے، جس کی وجہ سے اوول ٹیسٹ میں ہندوستان ڈرائیونگ سیٹ پر پہنچ جائے گا۔

روٹ کی بیٹنگ کے ساتھ انگلینڈ کی ٹیم دو وکٹوں کے نقصان پر 129 رنز پر اچھی پوزیشن میں تھی۔ دھوپ کے بعد بادل چھانے لگے اور پرسدھ کرشنا نے آکاش دیپ اور محمد سراج کے ساتھ مل کر اننگز کی رفتار کو کم کرنا شروع کردیا۔

پہلی گیند جس کا روٹ نے سامنا کیا وہ پرسدھ کرشنا کی طرف سے ایک اچھی لینتھ ڈیلیوری تھی، جو ان کے دستانے سے باؤنس ہوگئی۔ دو گیندوں کے بعد وہ پرسدھ کے خلاف ڈیفنس پر بیٹ ہوئے اور تبھی پرسدھ کرشنا نے روٹ سے یہ الفاظ کہے تھے۔

اگلی ہی گیند پر روٹ نے اسکوائر ڈرائیو مارتے ہوئے پرسدھ سے کچھ الفاظ کہے اور امپائر کمار دھرم سینا کو مداخلت کرنی پڑی اور انہوں نے پرسدھ سے بات کی۔ جب دھرم سینا پرسدھ سے بات کر رہے تھے، کے ایل راہل اور شبھمن گل بھی وہاں پہنچ گئے اور یہ بحث دو منٹ سے زیادہ چلی۔ اگلے چند اوورز تک دھرم سینا نے پرسدھ پر نظر رکھی اور اس دوران دیگر ہندوستانی کھلاڑی روٹ کے ساتھ جھگڑتے رہے۔

پرسدھ نے اعتراف کیا کہ وہ روٹ کی گھبراہٹ سے حیران تھے۔ انہوں نے بی بی سی کے ٹیسٹ میچ اسپیشل کو بتایا، مجھے نہیں معلوم کہ روٹ نے ایسا کیوں کیا۔ میں نے صرف اتنا کہا، 'آپ بہت اچھی فارم میں نظر آ رہے ہیں 'اور پھر بات گالی گلوج میں بدل گئی۔"

پرسدھ نے اعتراف کیا کہ مہمان ٹیم نے روٹ کو اوول ٹیسٹ سے قبل ایک بحث میں شامل کرکے ان کی توجہ ہٹانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ انہوں نے میڈیا بریفنگ میں کہا کہ 'یہ منصوبہ تھا، لیکن مجھے امید نہیں تھی کہ وہ میرے کچھ الفاظ پر اس قدر سخت ردعمل کا اظہار کریں گے'۔

پرسدھ نے کہا کہ وہ 'جارحانہ 'ہونے سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور 'مسابقتی برتری ' کی وجہ سے یہ ان کے اور روٹ کے درمیان صرف ایک 'مذاق 'تھا۔ جب میں بولنگ کر رہا ہوں، جب میں اپنے کھیل سے لطف اندوز ہو رہا ہوں، میں ایسا ہی ہوں۔ اگر اس کا مطلب ہے کہ میں بلے باز کے ساتھ تھوڑی سی بات چیت کرنے کے قابل ہوں اور جب میں بلے باز کو پریشان کرنے اور ان کی طرف سے ردعمل حاصل کرنے کے قابل ہوں، تو یہ میری مدد کرتا ہے۔ لیکن میں اسے ایک شخص کے طور پر پسند کرتا ہوں۔ وہ کھیل کا ایک لیجنڈ ہے اور مجھے لگتا ہے کہ یہ بہت اچھا ہے جب دو لوگ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں اور کسی خاص لمحے میں فاتح بننا چاہتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 3rd August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۳/ اگست ۲۰۲۵ء

جیسوال کی سنچری، انڈیا نے چائے سے قبل 304/6 رن بنائے

لندن، 02 اگست (یواین آئی) یشوسوی جسوال کی شاندار سنچری سے انڈیا نے چائے کے وقفے سے قبل تک 6 وکٹ کے عوض میں 304 رن بنائے۔ جب رویندر جڈیجہ اور جیوریل بڑی سنجیدگی سے رنوں میں اضافہ کر رہے تھے۔

نائٹ واچ مین آکاش دیپ (66) اور سلامی بلے باز یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 85) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے پانچویں ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کو لنچ تک تین وکٹ پر 189 رن بنا لیے۔

ہندوستان نے کل کے اسکور دو وکٹ پر 75 رن سے اپنی اننگز کا آغاز کیا۔ آج صبح کے سیشن میں یشسوی جیسوال اور آکاش دیپ نے انگلینڈ کی گیند بازی کا ڈٹ کر سامنا کیا اور کمزور گیندوں پر خوب رن جوڑے۔ اس دوران آکاش دیپ نے گس اٹکنسن کی گیند پر چوکا لگا کر اپنے ٹیسٹ کریئر کی پہلی نصف سنچری مکمل کی۔ آکاش دیپ نے 73 گیندوں میں 9 چوکوں کی مدد سے اپنی نصف سنچری بنائی۔ جیسے ہی انہوں نے چوکا لگایا، ہندوستانی ڈریسنگ روم میں تمام کھلاڑی کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے نظر آئے۔ آکاش دیپ کو جیسوال نے گلے لگایا اور دونوں نے اس لمحے کا لطف اٹھایا۔ اس کے بعد آکاش دیپ، جو انگلش گیند بازوں پر حاوی تھے، جیمی اوورٹن کی گیند پر اٹکنسن کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ انہوں نے 94 گیندوں میں 12 چوکوں کی مدد سے 66 رن بنائے۔ یشسوی اور آکاش دیپ کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 107 رنوں کی شراکت ہوئی۔ لنچ تک ہندوستان نے تین وکٹ پر 189 رن بنا لیے، جب کہ یشسوی جیسوال 106 گیندوں میں 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 85 رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے، اور کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 11) ان کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ گل نے اس اننگز کے ساتھ سیریز میں 750 رن مکمل کر لیے، اور وہ عظیم سنیل گاوسکر کے بعد یہ سنگ میل عبور کرنے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ انگلینڈ کی طرف سے گس اٹکنسن، جوش ٹنگ، اور جیمی اوورٹن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

وارنر نے ایشیز کے حوالے سے انگلینڈ کے جو روٹ پر طنز کیا

لندن، 02 اگست، (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے کہا ہے کہ اگر انگلینڈ کو اس سردی میں آسٹریلیا میں کامیابی حاصل کرنی ہے، تو جو روٹ کو "اپنے اگلے پیر سے 'سرف بورڈ' ہٹانا ہوگا"۔ 38 سالہ وارنر اس وقت "دی ہنڈریڈ" میں لندن اسپرٹ کی نمائندگی کے لیے انگلینڈ میں موجود ہیں۔

انگلینڈ رواں سال نومبر کے آخر میں آسٹریلیا کے خلاف ایشیز سیریز میں شرکت کرے گا، جہاں وہ گزشتہ 10 سال میں پہلی بار سیریز جیتنے کی کوشش کرے گا۔ وارنر نے بی بی سی اسپورٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: " اس میں سب سے بڑا بوجھ روٹ (یعنی انگلش بلے باز جو روٹ) پر ہے، جنہوں نے آج تک آسٹریلیا میں کوئی سنچری نہیں بنائی۔" روٹ کے بار بار ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہونے کے حوالے سے وارنر نے کہا: " جوش ہیزل ووڈ اکثر ان کے سامنے آ جاتے ہیں۔ انہیں اپنے اگلے پیر سے سرف بورڈ ہٹانا ہوگا۔"

بین الاقوامی کرکٹ سے گزشتہ سال ریٹائر ہونے والے وارنر منگل کو "اوول انوِنسبلز " کے خلاف ٹورنامنٹ کا پہلا میچ کھیلنے جا رہے ہیں، جہاں وہ سنچری بنانے کی تیاری میں ہیں۔ وہ 14 اگست کو لارڈز میں جو روٹ کی ٹیم "ٹرینٹ راکٹس " کے خلاف بھی میدان میں اتر سکتے ہیں۔ روٹ اس وقت دنیا کے نمبر ایک ٹیسٹ بلے باز ہیں اور انگلینڈ کی ایشیز جیتنے کی امیدوں کا ایک اہم ستون ہیں، مگر وہ اب تک آسٹریلیا میں کوئی سنچری نہیں بنا سکے۔

آسٹریلوی فاسٹ باؤلر جوش ہیزل ووڈ نے انہیں 18 ٹیسٹ میچز میں 10 بار آؤٹ کیا ہے [؟] یہ تعداد آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز اور ہندوستانی گیند باز جسپریت بمراہ سے ایک کم ہے، جنہوں نے روٹ کو 11 بار آؤٹ کیا۔ وارنر نے کہا "سب کچھ گیند بازوں پر منحصر ہے۔ اگر انگلش فاسٹ بولرز آسٹریلیا کے ٹاپ آرڈر کو گرا دیں تو وہ مقابلے میں آ سکتے ہیں۔" وارنر کو اس سال "دی ہنڈریڈ" میں ایک اور سابق ایشیز حریف، تجربہ کار تیز گیند باز جیمز اینڈرسن کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جنہیں "مانچسٹر اوریجنلز " نے دیر سے ٹیم میں شامل کیا۔ اسپرٹ 11 اگست کو ان کے خلاف کھیلے گی۔ جب وارنر سے اینڈرسن کا سامنا کرنے کے امکان کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے کہا: "یہ 2025 کی سفید کرکٹ گیندیں ہیں، 2018 کی سرخ ڈیوکس گیندیں نہیں۔ یہ تھوڑا مختلف ہوگا۔" انگلینڈ نے 2019 کی ایشیز کے لیے 2018 کے بیچ کی ڈیوکس گیندیں استعمال کرنے کی درخواست کی تھی، کیونکہ انہیں امید تھی کہ وہ اینڈرسن اور دیگر تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ مؤثر ہوں گی۔

اینڈرسن اس سیریز کے چوتھے اوور میں ہی زخمی ہو گئے تھے، جو 2-2 سے برابر ختم ہوئی، مگر وارنر اس لمحے کو نہیں بھولے۔

پاکستان کی 12 سالہ مارشل آرٹس فاطمہ نسیم نے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں نام درج کرایا

اسلام آباد، 02 اگست (یواین آئی) پاکستان کی مارشل آرٹس فاطمہ نسیم نے گینز ورلڈ ریکارڈ میں ایک منفرد کارنامہ سرانجام دیتے ہوئے دونوں ہاتھوں میں انڈے تھام کر ایک منٹ میں سب سے زیادہ فل ایکسٹینشن پنچز مارنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ گینز ورلڈ ریکارڈ کی ٹیم کی جانب سے فاطمہ کو 250 پنچز کا چیلنج دیا گیا تھا، تاہم اس ہنرمند کھلاڑی نے نہ صرف یہ ہدف عبور کیا بلکہ ایک منٹ میں 302 مکے مار کر سب کو حیران کر دیا۔ 8 برس کی عمر میں اپنا نام گینز ورلڈ ریکارڈ میں درج کروانے والی پاکستان کی مارشل آرٹس فاطمہ نسیم نے ایک بار پھر عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 12 سالہ فاطمہ نسیم نے اپنے ہاتھوں میں انڈے پکڑ کر 1 منٹ میں سب سے زیادہ فل ایکسٹینشن مکے لگانے کا ریکارڈ توڑ دیا۔

ہر شئے فانی ہے اور آدمی بلبلہ ہے پانی کا
اللہ کی رضا کے آگے کسی کا کوئی چارہ نہیں، مومن کو ہر حال میں صبر کرنا ہے
کسی کا خاموشی کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو جانا اللہ کی رضا ہے اس میں کوئی بعید
نہیں مگر اپنوں سے بچھڑنے کا غم تمام عمر رہنا یقینی ہے

آج شفیق الدین اللہ بخش
کی پانچویں برسی ہے، آج سے ۵ سال ۳ اگست ۲۰۱۰ کو حوصلہ مند جواں سال شفیق الدین اللہ بخش ہنستے مسکراتے دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔ رب العالمین مرحوم شفیق الدین اللہ بخش کے درجات بلند کرے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین ثمہ آمین!

طالب دعا نیاز الدین اللہ بخش (بڑے بھائی)، شاہد الدین اللہ بخش (فرزند ارجمند) زوجہ، دو بیٹیاں، بھتیجیاں، تمام اہل خانہ، رشتہ دار، لواحقین دوست احباب اور جملہ اسٹاف کی دعائے مغفرت کو اللہ قبول فرمائے۔ آمین ثمہ آمین!

حاجی خدا بخش نبی بخش
87, Maulana Shawkat Ali Street, Kol-73
PH: 033-22350079

گوا، میزورم، راجستھان، منی پور، کیرالہ، ہماچل اور دہلی نے میچ جیتے

کاکیناڈا، 02 اگست (یواین آئی) 15 ویں ہاکی انڈیا جونیئر خواتین قومی چیمپئن شپ کے دوسرے دن ہفتہ کو ڈویژن 'سی' کے میچوں میں گوا، میزورم اور راجستھان نے جبکہ ڈویژن 'بی' میں منی پور، کیرالہ اور دہلی نے اپنے اپنے مقابلوں میں کامیابی حاصل کی، جبکہ ہماچل اور تمل ناڈو کے درمیان میچ ڈرا رہا۔ آج یہاں ڈویژن 'سی' کے پہلے میچ میں گوا نے دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو کو 4-0 سے شکست دی۔ گوا کی جانب سے پریانکا بالمیک نے 10)ویں، 25 ویں) منٹ، پراچی پرشورام یادو نے (چوتھے) منٹ اور راشی سوریوانشی نے 59)ویں) منٹ میں گول کیے۔ اگلے ڈویژن 'سی ' میچ میں میزورم نے گجرات کو 9-0 سے ہرایا۔ گجرات کے لیے انجنا جاکسانے (آٹھویں، 26 ویں، 28 ویں، 32 ویں) منٹ میں چار گول کیے، زیڈ لالڈنلوانگی نے (پانچویں، 10 ویں، 52 ویں) منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک بنائی اور جوتھنماوی نے 16)ویں) منٹ اور سی مالساومزیلی نے 56)ویں) منٹ میں ایک ایک گول کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804